Machine Translated by Google

حضرت عیسی علیہ السلام

خدا کی محبت کا انکشاف کرنے والا

پچھلے سرورق کا متن:

انسانیت محبت کے خدا کی تلاش میں سرگرداں ہے۔ بائبل سکھاتی ہے کہ وہ موجود ہے۔
اور "یہ محبت ہے" (1 یوحنا 4:8)۔ اور اُس نے اپنے بیٹے کے ذریعے اپنے آپ کو ظاہر کیا۔ مطالعہ
یسوع مسیح کی اصلیت، مقام، مشن، کام اور قربانی ہمیں یہ دیکھنے کی طرف لے جاتی ہے۔
ہم ازل سے ہمیشہ خدا کے دل سے پیارے رہے ہیں۔ یہ ہمیں یہ بھی دکھاتا ہے۔
اس کے پاس ہماری زندگیوں میں سے ہر ایک کے لیے ایک شاندار منصوبہ ہے، ہمیں تمام برائیوں سے پاک کرنے کے لیے۔
برائی اور ہمیں ابدی زندگی عطا فرما تاکہ ہم سب سے بڑھ کر نعمتوں کی جنت سے لطف اندوز ہوں۔
توقعات جسے نہ آنکھ نے دیکھا، نہ کانوں نے سنا، نہ رب میں داخل ہوا۔
انسانی دل"، اس نے ان لوگوں کے لیے تیار کیا تھا جو اس سے محبت کرتے ہیں 1 کور. 2:9)۔
جب یسوع مسیح کے نزول کے ذریعے خدا اپنے حقیقی کردار میں نظر آتا ہے۔
بائبل میں دیا گیا ہے، اور اس علم کا اعلان دنیا کے سامنے کیا گیا ہے، ہر انسان کے پاس ہوگا۔
اس کی تعریف کرنے اور اس سے محبت کرنے کے حالات، اگر شاندار، قائل، دلکش اور مزاحمت نہ کریں۔
اس کی محبت کا اثر
یسعیاہ نے پیشینگوئی کی کہ "زمین خداوند کے علم سے معمور ہو جائے گی۔
پانی سمندر کو ڈھانپتا ہے" عیسیٰ۔ 11:9۔ یہ کتاب ان الفاظ کی تکمیل میں معاون ہے،
پیش کرنا جو خدا نے مصنف پر ظاہر کرنے کے لیے خوش کیا ہے، ابھی تک، کے بارے میں
یسوع مسیح کے ذریعے اُس کی محبت کا اظہار - ابدیت کے آغاز سے
ہمارے دنوں تک. اسے پڑھنا یقیناً مخلصین کو ہر ایک ڈپ لینے کی ترغیب دے گا۔
اس حیرت انگیز انکشاف کے لامتناہی سمندر میں گہرا اور گہرا۔ "اور ابدی زندگی ہے۔
یہ: کہ وہ تجھے جانیں، تجھے، واحد حقیقی خدا کے طور پر؛ اور یسوع مسیح کو جس کو
آپ نے بھیجا" یوحنا 17:3۔

Machine Translated by Google

دیباچہ

بہت سے لوگ محبت کے خدا کو دیکھنے میں ناکام رہتے ہیں جن سے کئی کہانیاں سنائی جاتی ہیں۔
بائبل، خاص طور پر عہد نامہ قدیم اور Apocalypse کی پیشین گوئیاں۔ اور اس کے لیے
متن میں مسیح اور اس کے کام کو تلاش کرنے کی کمی۔ لیکن جب وہ اُسے اور اُس کو دیکھتے ہیں۔
ان اقتباسات میں جو کام پیش کیا گیا ہے، وہ واضح، ظاہر ہو جائے گا۔
پھر خدا کے کام کے کردار کے بارے میں سچائی۔ تب رحم اور انصاف ہوگا۔
زمانوں سے اپنے تمام مقاصد میں کامل توازن کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔
زمانوں کے لیے ابدی، اس کی حکومت کی حکمت کا بھی مظاہرہ کرتا ہے اور
تمام مخلوقات کی خوشی کو فروغ دینے کے لیے اس کی بہترین فٹنس۔
کہ اس کتاب کا پیغام اس حقیقت کی طرف آپ کی آنکھیں کھولے اور آپ کو اس کی وفاداری کی طرف لے جائے یہ مصنف کی مخلصانہ خواہش
ہے۔ خدا آپ کو برکت دے جیسا کہ آپ پڑھتے ہیں!

تعارف

اصل کے بارے میں ایک انکشاف،
مسیح کی فطرت اور ہمارے لیے اس کا کام۔

مسیح میں خدا کی محبت کے ظہور کی گہرائی اس سے کہیں زیادہ ہے۔
انسانی تفہیم کے لئے صلاحیت، اور یقینی طور پر مطالعہ کا مقصد ہو گا
خُداوند کی طرف سے ہمیشہ اور ہمیشہ کے لیے چھڑایا گیا۔ تاہم، مسیح کے بارے میں سچائیاں ہیں۔
رسولوں کے زمانے سے پوشیدہ ہے جسے اگر آج سمجھا جائے تو وہ اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔
اس پردے کو ہٹانے کے لیے جو بہت سے لوگوں کو خدا کو جاننے، اسے قبول کرنے سے روکتا ہے۔
منصوبہ بنائیں اور بچ جائیں. اس جلد میں میں ان میں سے کچھ کو بے نقاب کرتا ہوں جو رب کو خوش کرتے ہیں۔
اس کے کلام کے مطالعہ کے ذریعے اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہوں۔ لکھا ہے: "چھپی ہوئی چیزیں رب کے لیے ہیں۔
خُداوند ہمارا خُدا۔ لیکن جو نازل کیے گئے ہیں وہ ہمارے لیے اور ہمارے بچوں کے لیے ہیں۔
ہمیشہ، تاکہ ہم اس قانون کی تمام باتوں کو پورا کریں۔" Deut. 29:29. "کی طرف سے تھا
اصول، جو ہم نے سنا، جو اپنی آنکھوں سے دیکھا، کیا
ہم غور کرتے ہیں، اور ہمارے ہاتھ محسوس کرتے ہیں، زندگی کے کلام کے حوالے سے (اور زندگی بن جاتی ہے۔
ظاہر ہوا، اور ہم نے اسے دیکھا، اور اس کی گواہی دیتے ہیں، اور آپ کو اس کا اعلان کرتے ہیں، زندگی

Machine Translated by Google

ابدی، جو باپ کے ساتھ تھا اور ہم پر ظاہر ہوا) جسے ہم نے دیکھا اور سنا ہے۔

ہم آپ کو دوسروں کو بھی بتاتے ہیں، تاکہ آپ بھی میل جول برقرار رکھ سکیں

ہمارے ساتھ؛ اور ہماری رفاقت باپ اور اس کے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہے۔" 1یوحنا ۔1:1-3

بائبل ہمیں نصیحت کرتی ہے: "آئیے ہم خداوند کو جانتے رہیں"۔ جیسا کہ

اس تلاش کے نتیجے میں، "وہ ہمارے پاس بارش کی طرح آئے گا، آخری بارش کی طرح جو پانی کو سیراب کرتی ہے۔

زمین۔" اوسے ۔6:3ہمیں مسیح کے مکاشفہ کے ہر حوالے سے جاننا چاہیے۔

مقدس کلام۔

یہ واضح کرنے کے قابل ہے کہ یسوع مسیح کی وحی ابواب میں ظاہر ہوئی ہے۔

مندرجہ ذیل صرف وہی نہیں ہے جو انسان کو "مؤخر الذکر بارش" حاصل کرنے کی طرف لے جا سکتا ہے۔ میں

بائبل کے ایک ہزار سے زیادہ صفحات میں روح کے ہر قسم کے زخموں کے لیے مرہم ہے۔ اور پوسٹ

کہ ہم میں سے ہر ایک کی مختلف ضروریات ہیں، خُداوند اپنی بھیڑوں میں سے ہر ایک کی رہنمائی کرے گا۔

کلام کی چراگاہ جس کی اسے فضل میں بڑھنے کی ضرورت ہے، اپنی خاص خامیوں پر قابو پانے اور

یسوع کی شکل میں ایک کردار کو مکمل کرنا۔ اس کتاب کا مقصد آپ کے لیے اپنا حصہ ڈالنا ہے۔

مسیحی کمال کی طرف سفر اور، سب سے بڑھ کر، آپ کو اسی تلاش کو انجام دینے کی ترغیب دیتا ہے۔

جو میں نے کلام میں کیا، جس کا نتیجہ اس کے ابواب میں آیا۔ اور یہ تلاش آپ کو اس طرف لے جائے،

میرے ساتھ اور سب جو اس میں شامل ہیں، رب کو "بارش کی طرح قبول کریں،

جیسے آخری بارش جو زمین کو سیراب کرتی ہے۔ تو آئیے موضوع کی طرف آتے ہیں!

باب 1

خدا کا ابدی عہد مسیح میں قائم ہوا۔

Machine Translated by Google

ابدیت کے دنوں میں اس کا مقصد اور وعدہ

"پہاڑوں کے پیدا ہونے سے پہلے، یا آپ نے زمین اور دنیا کو تشکیل دیا، یہاں تک کہ
ازل سے ابد تک، تُو خُدا ہے" زبور ۔90.2ایک وقت تھا، ابدیت میں
ماضی، جس میں صرف خدا موجود تھا۔ مسیح کی ابتدا بعد میں ہوئی،
ابدیت کے دنوں میں بھی۔ کلام پڑھتا ہے: "اور تم، بیت لحم افراتہ، اگرچہ چھوٹا ہو۔
یہوداہ کے ہزاروں میں سے، وہ تجھ سے آئے گا جو اسرائیل میں خداوند ہو گا، اور جس کی اصل ہے۔
زمانہ قدیم سے، ابدیت کے دنوں سے۔" مک ۔5:2
جب میں ابھی تک تنہا تھا، ابدیت میں، بغیر کسی ساتھی کے، خدا نے پہلے سے دیکھا
مستقبل. وہ اپنے بارے میں اعلان کرتا ہے: "میں خدا ہوں... جو شروع سے آخر کا اعلان کرتا ہوں۔
شروع، اور قدیم زمانے سے وہ چیزیں جو ابھی تک نہیں ہوئیں" عیسیٰ ۔46:9، 10وہ
"ایسی چیزوں کو کہتے ہیں جو ایسی نہیں ہیں جیسے وہ پہلے سے تھیں۔" روم ۔4:17اس لیے مجھے اس کے بعد معلوم ہوا۔
ذہین مخلوق اور ان کے ٹھکانے کے لیے جگہیں بنائیں -آسمان، کائنات اور سیارے، دو
مخلوقات کے احکامات -کچھ فرشتے اور مرد -اس کی مرضی کے خلاف بغاوت کریں گے۔ یہ ہے
بغاوت انہیں ناقابل تلافی موت کی سزا کے تحت رکھے گی۔ خدا کہتا ہے، "لیکن کیا؟
میرے خلاف گناہ کرنا آپ کی اپنی جان پر ظلم کرے گا۔ جو لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں وہ موت کو پسند کرتے ہیں۔
ثابت .8:36

اس کی حکومت میں، اس کی مرضی قانون ہو گی۔ اس کے احکامات، یا احکام، ہوں گے۔
قانون کا اظہار، اور اس کے اپنے کردار کے مطابق ہو گا، اور ہو سکتا ہے۔
اس کی نقل سمجھا جاتا ہے۔
"گناہ قانون کی خلاف ورزی ہے" 1 جان ۔3:4یہ خدا کی مرضی کے خلاف ہے۔ وہ خدا کی اطاعت نہ کرنے کی مخلوق کی مرضی
کا مادہ ہے۔ یہ گواہی بھی ہے کہ مخلوق اس کی مرضی کے خلاف بغاوت کرتی ہے، اور یہ بھی

اس خواہش کا مظاہرہ کہ وہ اس کی حکومت نہیں کرنا چاہتے اور اس کی بادشاہی سے تعلق رکھتے ہیں۔
لیکن چونکہ خدا ہر چیز کا خالق ہے، اس کا دائرہ اختیار یا حد
حکومت، پوری کائنات ہے، یا سب کچھ اور سب۔ لہذا، مخلوق کے لئے باہر نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ہے
خدا کی حکومت کی حدود زبور نویس نے کہا: "میں تیری روح سے کہاں جاؤں یا کہاں جاؤں؟
میں تیرے چہرے سے کہاں بھاگوں گا اگر میں آسمان پر چڑھ جاؤں تو آپ وہاں ہیں۔ اگر میں پاتال میں اپنا بستر بناؤں تو دیکھو
کہ تم بھی وہاں ہو۔ اگر وہ صبح کے پروں کو لے لے، اگر وہ سمندر کے کناروں میں رہتا ہے،
وہاں بھی تیرا ہاتھ میری رہنمائی کرے گا اور تیرا داہنا ہاتھ مجھے سنبھالے گا۔ زبور ۔139:7-10صرف اس لیے
موت ایک مخلوق خدا کی بادشاہی کو ترک کر سکتی ہے۔ ناگزیر نتیجہ یہ ہے کہ
خدا کے خلاف بغاوت کا راستہ موت کی طرف لے جاتا ہے۔ یا، جیسا کہ لکھا ہے، "تنخواہ" یا

Machine Translated by Google

”گناہ“ کا بدلہ موت ہے (رومیوں 6:23)۔ ایک گنہگار کا جینا ناممکن ہے۔
ہمیشہ کے لیے

خالق کی حکومت صرف مستحکم ہوگی، بغیر موت کے، گناہ کی غیر موجودگی میں۔ یا
یعنی اگر اس کی مخلوق کی طرف سے مضمر اور رضاکارانہ تسلیم و فرمانبرداری ہوتی۔ مخلوقات
سوچنے سمجھنے والے اور سمجھدار لوگ صرف محبت سے ایسی وفاداری کا مظاہرہ کریں گے۔
خُدا کو شروع سے معلوم تھا کہ وہ کون ہے: ”خُدا محبت ہے“ (1 یوحنا 4:8)۔ لیکن آپ کا
مخلوق کو اسے جاننے کی ضرورت ہوگی۔ وہ اپنے تخلیق کردہ کاموں کے ذریعے خود کو ظاہر کرے گا۔ اے
پولوس رسول نے، بہت بعد میں، گواہی دی کہ "خدا کے بارے میں کیا معلوم ہو سکتا ہے... خدا
اس سے اظہار کیا. دنیا کی تخلیق سے اس کی پوشیدہ چیزوں کے لیے، دونوں اس کے
اس کی الوہیت کے طور پر ابدی طاقت، چیزوں کی طرف سے سمجھا اور واضح طور پر دیکھا جاتا ہے
بنائے گئے ہیں۔" روم 1:19، 20۔ پھر بھی، اس ظہور کے درمیان رہتے ہوئے،
آدم، حوا، اور اُن کی نسل انسانی گناہ کریں گے، اور اُن پر موت کی سزا آئے گی۔
وہ.

گناہ خود کو دو طریقوں سے ظاہر کر سکتا ہے۔ پہلا، فوری موجودگی میں
خدا کا، اور اس کی محبت، طاقت اور جلال کے مکمل ظہور سے پہلے۔ دوسرا اندر ہوگا۔
اس کی غیر موجودگی - خدا کی محبت کے جزوی مظہر کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ بہتر ہوگا۔
ذیل میں وضاحت کی.
کچھ فرشتوں نے باپ کی فوری موجودگی میں گناہ کیا۔ جو تھا

کسی بھی دوسری مخلوق کے مقابلے میں اُس کے زیادہ قریب: "تم ایک مسح شدہ کروبی تھے۔
حفاظت کرو، اور میں نے تمہیں قائم کیا۔ آپ خدا کے مقدس پہاڑ پر پتھروں کے درمیان تھے۔
تم جھلس گئے تھے. تُو اپنے طریقوں میں کامل تھا، جس دن سے تم پیدا ہوئے،
جب تک تجھ میں بدکاری نہ پائی جائے۔" Eze 28:14، 15۔ چونکہ باغی جانتا اور دیکھتا تھا۔
خُدا نے خود، اور اُس کی تمام محبتوں کے سامنے آپ کی آنکھوں کے سامنے اب بھی ظاہر ہے۔
اس کی مرضی کے دانشمندانہ مشوروں کے خلاف ضدی تھا، خدا سے بڑھ کر کچھ نہیں تھا۔
گنہگار کو فرمانبرداری کی طرف واپس آنے پر قائل کرنے کے لیے اپنے آپ کو ظاہر کر سکتا ہے۔
رضاکارانہ ایسی بغاوت ناقابل تلافی دکھائی دیتی تھی۔ اس وجہ سے، ایک بار وہ اور
ان کے فرشتوں نے اپنی پوزیشن مضبوط کر لی، ان کو بچانے کے لیے کچھ نہیں کیا جا سکتا تھا۔ نہیں
باغی فرشتوں کے لیے نجات کا امکان تھا۔
انسانی نسل نے خدا کے جلال اور کردار کے جزوی انکشاف کے سامنے گناہ کیا۔ عدن کا باغ شاندار تھا، کیونکہ "عدن" کا مطلب
جنت ہے۔ پھر بھی ان کی شاندار شکلیں خدا کے کردار کے ایک چھوٹے سے پہلو کی نمائش تھیں۔

اسی کا ایک جزوی مظاہرہ۔ نسل انسانی کے گناہ پر، پولوس رسول
لکھا: ”مجھے ڈر ہے کہ جس طرح سانپ نے اپنی چالاکی سے حوا کو دھوکہ دیا، اسی طرح
آپ کے حواس بھی کسی نہ کسی طرح خراب ہونے دیں۔" 2کرن 11:3۔

Machine Translated by Google

فرشتوں کے برعکس، حوا اور آج تک اس کے ذریعہ پیدا ہونے والے تمام مرد نہیں ہیں۔

وہ جانتے تھے -پوری گہرائی میں -وہ کس کے خلاف بغاوت کر رہے تھے۔ ان کے لیے

ان کی وفاداری دوبارہ حاصل کرنے، دھوکہ دہی کے کام کو ختم کرنے اور

خدا کو اس کے حقیقی کردار میں ظاہر کرنا۔ اس وحی کے پیش نظر مرد

وہ اس کی حکومت اور اس کے قانون کی فرمانبرداری میں واپس آنے کا انتخاب کر سکتے ہیں، اور موت سے بچ سکتے ہیں۔

انجیل اس وحی پر مشتمل ہے، اور ذیل میں پیش کی جائے گی۔

مردوں کو یہ موقع کیسے اور کس قیمت پر دیا جا سکتا ہے؟ "او

گناہ کی اجرت موت ہے" رومی۔ 6:23۔صرف خدا کی حکومت کا استحکام

مجرم کو سزا کے اطلاق سے برقرار رکھا جائے گا۔ لہذا، انسان کے لئے ترتیب میں

جی سکتا ہے، ایک بار گناہ کرنے کے بعد، کسی کو اس کے لیے مرنا چاہیے۔

ایک مسئلہ حل ہونا تھا: اگر انسان گناہ کرتا ہے، اور کوئی اس کے لیے مر جاتا ہے۔

تب انسان بچ جاتا ہے اور جو اپنے آپ کو قربان کرتا ہے وہ ضائع ہو جاتا ہے۔ ایک زندگی دوسری کے لیے دی جاتی ہے۔ ایک اگر

کھو تاکہ کسی اور کو بچایا جا سکے۔ یہ کامل حل نہیں ہوگا۔ کو بچانا ممکن ہو گا۔

آدمی، کسی کو کھونے کے بغیر؟ ہاں، لیکن صرف اس صورت میں جب کوئی مر سکتا ہے اور پھر

دوبارہ زندہ کرنا خُدا انسان کے لیے نہیں مر سکتا، کیونکہ وہ لافانی ہے: "عمروں کے بادشاہ کے لیے،

لافانی، پوشیدہ، واحد حکیم خدا کے لیے... وہ جس کے پاس لافانی ہے، اور بستا ہے

ناقابل رسائی روشنی میں؛ جسے نہ کسی نے دیکھا ہے اور نہ ہی دیکھ سکتا ہے" 1)تیم ۔(6:16 ؛1:17

ایک ہستی کو وجود میں لانے کی ضرورت تھی -ایک نجات دہندہ، جو انسان کے لیے مرنے کے بعد، اس کی اپنی راستبازی سے دوبارہ زندہ

کیا جا سکتا ہے۔

لیکن یہ ہستی مخلوق نہیں ہو سکتی۔ ہر ذہین مخلوق پیدا کی گئی ہے۔

خدا کی تصویر" جنرل۔ 1:26۔لیکن اس کے ساتھ برابری نہیں، اس طرح، اگرچہ ہر ایک

خدائی صفات کے مالک ہوں، یہ نہیں کہا جا سکتا کہ مخلوقات میں معموریت ہے۔

اس کی طرف سے. لہذا، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ کوئی مخلوق گناہگار انسان کے لیے کتنی ہی جان دینے کو تیار ہو،

یہ جہالت، یا کردار کی جزوی لاعلمی کے ذریعے ناکامی کا شکار ہو گا۔

خدا کی مرضی. یہاں تک کہ فرشتے، تخلیق کردہ مخلوقات کی اعلیٰ ترین ترتیب سے بچ نہیں سکتے

حکمرانی لکھا ہے: "کیا انسان اپنے خالق سے زیادہ پاکیزہ ہے؟ پھر

وہ اپنے بندوں پر بھروسہ نہیں کرتا، اور اپنے فرشتوں میں وہ حماقت پاتا ہے" ایوب 18 ،4:17۔اگر ایک فرشتہ

اگر وہ گنہگار آدمی کے لیے مر گیا تو وہ اپنی راستبازی سے زندہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ وہ

قانون کے تقاضوں کے دائرہ کار سے بہت کم ہو جائے گا۔ جیسا کہ زبور نویس کہتا ہے: "ہر کوئی

کمال میں نے ایک حد دیکھی، لیکن تیرا حکم بہت وسیع ہے" زبور 119:96۔قانون اظہار ہے۔

الہی کردار کے. اور تمام مخلوقات قانون کے تابع ہیں (اس کے زیر انتظام)۔

اس تناظر میں، صرف ایک ہی ہستی کو زندہ کیا جا سکتا ہے: ایک کردار کی بلندی کے ساتھ

قانون کے برابر؛ اتنا اعلیٰ کہ خدا کے قانون کے تقاضوں کو پورا کیا جائے۔

اس کی چوڑائی. کہ اس کی بغاوت کے ساتھ کوئی شناخت نہیں تھی، اور نہ تھی۔

کوئی غلطی نہیں کی، یہاں تک کہ لاعلمی سے بھی نہیں۔ وہ گناہ کیے بغیر زندہ رہ سکتا تھا۔ یہ ہے،

Machine Translated by Google

مرنے کے بعد، اس کی اپنی راستبازی سے جی اٹھنا۔ اور یہ اس کے قانون کی خرابی کے بغیر یا

حکومت چونکہ قانون خدا کے کردار کی ایک نقل ہے، کردار کی پاکیزگی

اس ہستی کا خود خدا کے برابر ہونا چاہیے۔

اس مشاہدے سے، خدا نے اس حل کا تصور کیا جو شرائط کو پورا کرتا ہے:

ایک بیٹا پیدا ہوا، جو خدا نہیں تھا (اور اس لیے لافانی نہیں تھا، تاکہ وہ کر سکے۔

مرنا) اور اس کے برابر کردار کے تقدس کے مالک تھے۔ یہاں زمین پر، ہم اس کا مشاہدہ کرتے ہیں۔

بچوں کو اپنے والد سے کردار کی خصوصیات وراثت میں ملتی ہیں۔ اور خدا نے اسے ایسا بنایا، تاکہ ہم کر سکیں

"باپ بیٹے" کے رشتے کو سمجھیں، تاکہ قدرتی چیزوں کے ذریعے، ہم کر سکیں

ابدیت سے اس کے کاموں کو سمجھیں۔ خدا کے بیٹے کی پیدائش کے معاملے میں، ٹرانسمیشن

کردار کامل ہوگا، کیونکہ اس کا تمام کام کامل ہے (استثنا ۔(32:4تو بیٹا ہوگا a

باپ کے برابر کردار، بیٹے کی مرضی اس کے ساتھ بالکل ہم آہنگ ہوگی۔ اور

جیسا کہ اس کی مرضی قانون ہے، اسی طرح بیٹے کی مرضی ہوگی۔ لہذا، وہ، خدا کی طرح،

اس کا باپ ان مخلوقات کے لیے قانون دینے والا ہوگا جو دونوں مل کر تخلیق کریں گے۔

اس مقام پر، ایک وضاحت ترتیب میں ہے: خدا کے پاس مردوں کی کوئی حد نہیں ہے۔

ایک بچہ پیدا کرنے کے لئے. تمہیں عورت کی ضرورت نہیں ہے۔ اُس نے کہا، ”دیکھو، مَیں رب ہوں۔

تمام جسم کا خدا؛ کیا میرے لیے کچھ بھی مشکل ہو گا؟“ جیر

۔32:27اس نے مرد اور عورتیں پیدا کیں۔ اس نے انہیں پیدا کرنے کی صلاحیت دی۔

دونوں کا اتحاد. لیکن کیا وہ، خالق، ان حدود کے تابع ہوگا جو اس نے اپنے اوپر عائد کی ہیں؟

مخلوق؟ ہم یہ نتیجہ اخذ کریں گے کہ ایک عورت کا مجسمہ بنانے والا فنکار ہوگا۔

صرف خواتین کے مجسمے بنانے تک محدود، مجسمے بنانے کے قابل نہیں۔

مرد دوسرے الفاظ میں: کیا خدا محدود ہوگا، اپنے خیالات میں، اس کی سوچ میں؟

تخلیقی صلاحیت اور اس کی طاقت، ہمارے سوچنے کے انداز میں؟ وہ اپنے کلام میں کہتا ہے، ''میرے لیے

خیالات آپ کے خیالات نہیں ہیں، اور نہ ہی آپ کے طریقے میرے ہیں۔

راستے، رب فرماتا ہے۔ کیونکہ جس طرح آسمان زمین سے بلند ہیں۔

میرے راستے تمہارے راستوں سے اونچے ہیں اور میرے خیالات

آپ کے خیالات سے اونچا" ایک ھے. ۔9 ،55:8مزید برآں، وہ تعلیم دیتا ہے۔

فطرت، کہ ایک نئی زندگی کی نسل نہ صرف باپ اور ماں کے اتحاد سے ہوتی ہے،

بلکہ "باپ" کے جسم کے ایک ٹکڑے سے بھی۔ پودوں کی کئی انواع ایسا نہیں کرتی ہیں۔

انہیں دوبارہ پیدا کرنے کے لیے "مرد اور عورت" کے اتحاد کی ضرورت ہے۔ بلکہ، وہ دوسرے پیدا کر سکتے ہیں

خود کے ٹکڑوں سے نئے۔ بس ایک شاخ کو پھاڑ کر زمین میں گاڑ دو

اور وہ ایک نیا پودا بناتا ہے۔ اس طرح، یہ دیکھا گیا ہے کہ کئی پودے سے "بچے پیدا" کر سکتے ہیں۔

شاخوں کی اگر خدا نے ایسے پودے بنائے ہیں جو اس طرح دوبارہ پیدا کر سکتے ہیں، تو یہ واضح ہے۔

اگر وہ چاہے تو اس ذریعہ سے بچے کا باپ بھی بن سکتا ہے۔

ابتدا میں واپسی، خدا، ابدیت کے ماضی میں، جبکہ اب بھی اکیلے، سمجھا جاتا ہے۔

یہ سب یہ واضح تھا کہ مردوں کے بچائے جانے کا امکان دیا جا سکتا ہے،

Machine Translated by Google

گناہ کرنے کے بعد، اگر اس نے بیٹا پیدا کیا۔ یہ بیٹا مردوں کو بچانے کے لیے بھیجا جائے گا،

اس کی جگہ پر مرنا. اس لیے نام مسیحا، یا مسیح۔ "مسیح" کے ترجمے سے آیا ہے۔

یونانی "کرسٹوس" کے لیے مسیحا کی اصطلاح ، جس کا مطلب ہے "بھیجا گیا"۔

مزید براں، وراثت میں خدا کے برابر کردار کے ساتھ رہتے ہوئے

مرد اسے ان پر ظاہر کریں گے۔ اس لیے یہ کہنا درست ہو گا کہ خدا خود اپنے آپ کو دے گا۔

اپنے بیٹے کی شخصیت میں مردوں کو جانیں۔ اور جب مردوں پر وحی نازل ہوئی۔

مسیح میں خُدا، اُسے جان سکتا ہے، اُس کی نجات کا انتخاب کر سکتا ہے، اور اُس کے تابع ہو سکتا ہے۔

بادشاہی، ابدی موت سے بچنا۔ اور نہ صرف مردوں کو فائدہ ہوگا۔ تمام

ذہین انسانوں کے احکامات خدا کے کردار اور محبت کو بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں۔

ایک مخلوق کی زندگی میں ظاہر ہوا، مسیحا، خدا کا بیٹا، انسان

حضرت عیسی علیہ السلام. اور محبت کے وہ بندھن جو ان کو اپنے خالق سے جوڑیں گے مضبوط ہو جائیں گے۔

جیسا کہ انہوں نے مطالعہ کیا اور اس بڑے اور کافی کے بارے میں مزید سیکھا۔

وحی، جو اس کی حکومت کے ابدی استحکام اور پوری خوشی کی ضمانت دے گی۔

اس کی تمام مخلوقات.

مستقبل کے گنہگاروں کو نجات کا وعدہ دیا جانا تھا۔ اور

اس کی بنیاد خدا کا بیٹا تھا جو پیدا ہو گا اور مسیحا بنے گا،

مسیح لہذا، مخلوقات کی پوری کائنات اور ہمارے لئے خدا کا مقصد

اس کی بنیاد پر. اور اگرچہ مسیح کی ابتدا "ابدیت کے دنوں میں" ہوئی (مائیک ،(5:2

اس کے ذریعے خدا کا مقصد اس کے وجود سے پہلے ہے، یہ "ابدی مقصد ہے جس نے بنایا

ہمارے خداوند مسیح یسوع میں" ۔Eph. 3:10، 11

ایک نتیجہ خیز سچائی یہ ہے کہ خدا کا مقصد چاہے کسی کے لیے ہو۔

اس کی مخلوقات یا کائنات جس میں وہ آباد ہیں، مسیح پر مبنی ہے۔ لہذا

ہم سمجھتے ہیں کہ مسیح "خدا کی تخلیق کا آغاز" ہے۔ ;3:14یعنی اصول

ہر چیز اور ہر ایک کے لئے خدا کے منصوبے کا، بچانے کے اس کے ابدی مقصد سے پیدا ہوتا ہے اور

قربانی اور اس کے ذریعے کئے گئے کام کے ذریعے سب کی ابدی خوشی کی ضمانت

بیٹا۔ اسی معنی میں، ''سب چیزیں اسی میں پیدا کی گئیں'' ؛Col. 1:14یہ ہے، سب کچھ

جو چیز تخلیق کی گئی تھی، یا وجود کے لیے بنائی گئی تھی، اس کی بنیاد مسیح تھی۔ اگر وہ نہ ہوتا

پیدا کیا جائے گا، کچھ بھی نہیں بنایا جائے گا، جیسا کہ کائنات اور مخلوقات کے خلاف ضمانت کے بغیر ہوں گے۔

گناہ لہٰذا، ”اُس کے بغیر کچھ بھی نہیں بنایا گیا جو بنایا گیا تھا“ یوحنا ۔1:3

کائنات اور مخلوقات کی تخلیق محض نسل یا نسل پر مبنی نہیں تھی۔

مسیح کا وجود. یہ اس کے مشن، اس کے اوتار اور کے منصوبے پر بھی مبنی تھا۔

مردوں کے لیے اس کی قربانی کا۔ پولس کہتا ہے: ”خدا نے ہر چیز کو یسوع مسیح کے ذریعے پیدا کیا“

ایف۔ ۔3:9اس آیت میں رسول بیٹے کی ذاتی، جسمانی شرکت کی بات نہیں کر رہا ہے۔

زمین اور دوسرے سیاروں کی تخلیق میں خدا کا۔ کیونکہ وہ نام پیش کرتا ہے "یسوع

مسیح"۔ "یسوع" کا نام اُس کو تب دیا گیا تھا جب وہ اس دنیا میں آیا تھا۔

Machine Translated by Google

یہ وہ وقت تھا جب فرشتے نے کہا: "مریم، خوف نہ کرو، کیونکہ تم نے خدا کی طرف سے فضل پایا ہے،
اور دیکھ تُو اپنے رحم میں حاملہ ہو گا اور ایک بیٹے کو جنم دے گا اور تُو اُس کا نام رکھے گا۔
یسوع۔" لوک 1:30، 31۔ لہذا، یہ کہتے ہوئے کہ خدا نے ہر چیز کو "یسوع مسیح" کے ذریعے پیدا کیا۔
پولس یہ بتا رہا ہے کہ تخلیق کی عملداری رب کے آنے کے وعدے کی وجہ سے تھی۔
خدا کا بیٹا اوتار، اور اس کی قربانی کا۔
انسان یسوع مسیح تخلیق کے منصوبے کی بنیاد، یا سنگ بنیاد ہے۔
یہی وجہ ہے کہ وہ، اور کوئی نہیں، وہ "پتھر... جسے کونے کے سر کے طور پر رکھا گیا تھا"
(مرقس 12:10)، جس پر چرچ، ٹرانسمیشن کے لیے مقررہ نالی
زمین پر نجات کے پیغام کے علم میں ترمیم کی جانی چاہیے۔
اس شاندار منصوبے کے تناظر میں، اب تک جو کچھ دیکھا گیا ہے، اس سے یہ ہو گا۔
کج روی، خدا کے عظیم منصوبے کی ایک لامحدود منتقلی کے مشترکہ منصوبے کی طرف
انسانوں کی روزمرہ کی زندگی کو سمجھیں کہ کوئی بھی انسان، ایک مخلوق کے طور پر پیدا ہوتا ہے۔
ہم، اور خدا کے ساتھ پہلے سے موجود زندگی نہیں رکھتے، اکلوتے بیٹے کے طور پر، اس جگہ پر قبضہ کرنے کے لیے
زمین پر مسیح کا۔ اس کو قبول کرنا مخلوق کو خالق کے مقام پر رکھنا ہو گا۔ آدمی
خدا کے بے عیب، کامل اور مبارک بیٹے کی جگہ ناپاک اور گنہگار؛ لنگر کو تبدیل کرنا جو ہمارے لیے نجات کے لیے رکھا گیا تھا، حقیقی پتھر،
عظمت کو ہٹانا۔
آسمان اور اس کی جگہ ایک "کنکر" رکھنا۔ یہ وہ نام تھا جو مسیح نے پطرس کو دیا تھا۔
میتھیو 16:18 میں۔ اصل سے: "میں آپ کو یہ بھی بتاتا ہوں کہ آپ پیٹر (کنکر) ہیں اور اس چٹان پر میں اپنا چرچ بناؤں گا، اور جہنم کے
دروازے اس پر غالب نہیں ہوں گے"۔
عظیم پتھر، مسیح یسوع کو ایک "چھوٹے پتھر" سے بدلنا لامحدود عظمت کو نیچا دکھانا ہوگا۔
اور خدا کے بیٹے کی پاکیزگی، جو کائنات کے تخت پر باپ کے ساتھ بیٹھا ہے،
عام آدمی، گرے ہوئے انسانی نسل کے لیے عام فطری بےحیائی میں شریک۔
اب تک جو کچھ سامنے آیا ہے اس کو سمجھنے کے بعد، نقطہ پر واپس آتے ہوئے، ہم کہہ سکتے ہیں،
پال کی طرح: "مبارک ہو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی، جس نے ہمیں چنا ہے۔
دنیا کی بنیاد سے پہلے اُس میں۔ 1:3، 4۔ اس نے ہمارے بارے میں سوچا، اس کا ایک مقصد تھا۔
ہماری طرف ابدی اور ہم سے پیار کیا، مسیح میں، ابدیت میں، اس کے پیدا کرنے سے پہلے بھی
بیٹا۔ جو کچھ ہم نے دیکھا ہے اس سے ہم سمجھتے ہیں کہ ہماری نجات کے لیے خدا کا فضل نہیں ہے۔
یہ ہمیں صرف دو ہزار سال پہلے، صلیب پر دیا گیا تھا۔ لیکن خود ابدیت میں، کے ذریعے
خدا کے بیٹے کی قربانی کا وعدہ، جو بعد میں انسان بن جائے گا۔
حضرت عیسی علیہ السلام. "خدا نے ہمیں بچایا اور ہمیں ایک مقدس بلا کے ساتھ بلایا۔ کے مطابق نہیں
ہمارے کام، لیکن اس کے اپنے مقصد اور فضل کے مطابق جو ہمیں مسیح میں دیا گیا ہے۔
یسوع، دنیا شروع ہونے سے پہلے" 2تیم 1: 8، 9.
اس طرح، یہ دیکھا جاتا ہے کہ خُدا سچا ہے جب وہ کہتا ہے: "ہمیشہ کی محبت کے ساتھ
میں نے محبت کی ہے، اس لیے میں نے آپ کو شفقت سے کھینچا ہے۔" جیر 31:3۔ مسیح "اپنی محبت کا بیٹا" ہے (کل.
1:13)؛ وہ جس میں اس کی ابدی محبت تھی اور ہم پر اور مسلسل ظاہر ہوتی ہے۔

Machine Translated by Google

پوری کائنات. اور ہمارے لیے، مسیح ہمارے اپنے وجود کا ضامن ہے۔

خدا کی محبت کے حقیقی کردار کو ظاہر کرنے والا؛ ہمارا نجات دہندہ، ابدی ثالث ہے۔

فضل کے عہد کا مفاہمت کے وعدے کی تکمیل کی ابدی ضمانت

گناہ سے آزادی کے لیے ابدی باپ کے ساتھ، اور اس کے پہلو میں مستقبل کی ابدی زندگی۔ "خدا

ہمیں ابدی زندگی دی؛ اور یہ زندگی اُس کے بیٹے میں ہے'' 1جان ۔5:2

انسان کے چھٹکارے کی قیمت خدا کے بیٹے کی زندگی ہے۔ وہ بہتر ہوسکتا ہے۔

اس انکشاف کی بنیاد پر جانچا گیا کہ کس طرح مسیح کو خُدا کی طرف سے پیدا کیا گیا، ابدیت میں،

جسے ہم اگلے باب میں دیکھیں گے۔

Machine Translated by Google

باب 2

مسیح، خدا کا اکلوتا بیٹا اور نجات کی قیمت

اپنے بیٹے کو پیدا کرنے میں خدا کی تکلیف۔

مخلوقات سے تمام وعدے مسیح میں کیے گئے تھے۔

یہ پرانی اور نئی دونوں کتابوں میں قائم ایک سچائی ہے۔

عہد نامہ، کہ مسیح خدا کا حقیقی بیٹا تھا۔ ایوب سے بات کرتے وقت، خدا کا حوالہ دیتا ہے۔

اس نے کہا: "تم کہاں تھے جب میں نے زمین کی بنیاد رکھی؟... راستہ کہاں ہے؟

کیا روشنی زندہ رہتی ہے؟ اور جہاں تک اندھیرے کا تعلق ہے تو اس کی جگہ کہاں ہے؟ تاکہ آپ انہیں اپنے پاس لا سکیں

حدود، اور تاکہ آپ کو اپنے گھر کے راستے معلوم ہوں؟ یقیناً آپ جانتے ہیں، کیونکہ آپ اس وقت پیدا ہوئے تھے، اور آپ کے دنوں کی تعداد بہت زیادہ تھی!

ایوب ۔38:4، 19-21یہ واضح ہے کہ

متن میں ایوب کا حوالہ نہیں دیا گیا اور نہ ہی انسانیت کا باپ آدم اس وقت پیدا ہوا تھا جب خدا پیدا ہوا تھا۔

زمین کی بنیاد رکھی. لیکن مسیح ہاں، وہ تھا۔ ”وہ ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا“ یوحنا ۔1:2

بعد میں، امثال کی کتاب میں، مسیح نے خود، وہاں بلایا

خدا کی "حکمت" 1)کور. 1:24، 31) نے اعلان کیا کہ وہ ابدیت کے دنوں میں پیدا ہوا تھا:

خُداوند نے مجھے اپنے کام کے آغاز میں، اپنے قدیم ترین کاموں سے پہلے۔ چونکہ

ابدیت، شروع سے، زمین کے آغاز سے پہلے قائم کی گئی تھی۔ اس سے پہلے کہ وہاں تھا۔

abyses،میں پیدا ہوا تھا، اور اس سے پہلے کہ پانی سے بھرے چشمے تھے۔ اس سے پہلے

پہاڑ قائم ہوئے، پہاڑوں سے پہلے، میں پیدا ہوا تھا۔ اس نے ابھی تک نہیں کیا تھا۔

زمین، نہ وسعتیں، نہ ہی دنیا کی خاک کا آغاز۔" ثابت ۔8:22-26پھر،

پیدا ہونے کے بعد، اس نے تمام چیزوں کی تخلیق میں خدا کے ساتھ حصہ لیا: "جب اس نے تیاری کی۔

آسمان، وہاں میں تھا..." ۔Prov. 8:27

پہلے سے ہی نئے عہد نامے میں، زمین پر اپنے مشن کو پورا کرتے ہوئے، مسیح نے اعلان کیا۔

پیلاطس کو، جو دنیا میں آنے سے پہلے پیدا ہوا تھا: "یسوع نے جواب دیا: تم کہتے ہو کہ میں بادشاہ ہوں۔

اسی کے لیے میں پیدا ہوا ہوں اور اسی لیے میں دنیا میں آیا ہوں تاکہ سچائی کی گواہی دوں" یوحنا

18:37.معلومات کی ترتیب کو نوٹ کریں: پہلے وہ پیدا ہوا تھا۔ پھر دنیا میں آیا.

سب سے پہلے، وہاں ہمیشہ کے ماضی میں، وہ پیدا ہوا تھا؛ پھر، چند سال پہلے، وہ دنیا میں آیا،
مریم کے پیٹ میں

مسیح کے الفاظ کی تصدیق کرتے ہوئے، پولس گواہی دیتا ہے کہ مسیح معرفت خدا کا بیٹا ہے۔

لفظی پیدائش، اس کی اصل کو فرشتوں سے الگ کرتے ہوئے، بعد میں پیدا کیا گیا: "بذریعہ

Machine Translated by Google

بیٹا، جسے اس نے ہر چیز کا وارث مقرر کیا، جس کے ذریعے اس نے دنیا بھی بنائی۔ جو، ہونا

اُس کے جلال کی چمک، اور اُس کی شخصیت کی واضح تصویر نے... سب کو اور بھی بڑھا دیا۔

فرشتوں سے افضل، جو ان سے زیادہ عمدہ نام ورثے میں ملا۔ کیونکہ

فرشتوں میں سے کس نے کبھی کہا: تو میرا بیٹا ہے، آج میں نے تجھے جنا ہے؟ اور دوبارہ: میں آپ کے لیے رہوں گا۔

باپ، اور کیا وہ میرا بیٹا ہوگا؟" ہیب ۔5-1:1یہاں صرف خصوصیات کا ذکر کیا گیا ہے۔

ایک حقیقی بیٹے کا: وارث "باپ کے نام کا"؛ "باپ سے پیدا ہوا"؛ "ایکسپریس" ہونا

اس کے شخص کی تصویر۔" اور باپ نے خود کہا: "تو میرا بیٹا ہے، آج میں نے تجھے جنم دیا ہے"۔ وہاں نہیں ہے

دوسرے طریقے سے کیسے سمجھیں؟

ایک بار جب آپ نے مکمل ثبوت دیکھ لیا اور قبول کر لیا کہ مسیح حقیقی بیٹا ہے،

خُدا سے پیدا ہوئے، ہم اُس مقام پر واپس جانے کی پوزیشن میں ہیں جہاں ہم خُدا کے آخر میں تھے۔

پچھلے باب. ہم یہ سمجھ چکے تھے کہ، ماضی میں ابدیت کا، مقصد

مخلوق کی طرف خدا اور حکومت جو ان پر حکومت کرے گی سب کی بنیاد تھی۔

مسیح لیکن، واقعات کے اس وقت، یہ منصوبہ صرف خدا کے ذہن میں موجود تھا۔

مسیح ابھی پیدا نہیں ہوا تھا۔ خدا اکیلا تھا۔ یہ حقیقت جان 1:1میں بیان کی گئی ہے،

اصل یونانی متن کے ورژن میں، جس کا لفظی ترجمہ ہے: "شروع میں کلام تھا، اور

کلام خُدا میں تھا اور خُدا کلام تھا“ (یوحنا ۔(1:1میں جانتا ہوں کہ یہ اس سے مختلف ہے۔

یہ آپ کے بائبل کے جدید ورژن میں ہے۔ یہ پتہ چلتا ہے کہ جدید ورژن مسخ کرتے ہیں۔

اصل لفظ کے لیے یونانی متن کا ترجمہ دیکھیں:

ἐν ἀρχῇ ἦν ὁ λόγος, καὶ ὁ λόγος ἦν πρὸς τὸν θεόν, καὶ θεὸς ἦν ὁ λόγος

شروع میں لفظ تھا، اور لفظ خدا میں تھا، اور خدا لفظ تھا

اصل کا مفہوم یہ تھا: وہ، خدا، ابدی باپ، وہ "کلام" تھا جو دنیا میں موجود تھا۔

اصول اور جیسا کہ وہ اکیلا تھا، خُدا نے اپنے لیے بات کی۔ بعد میں، کی پیدائش کے بعد

بیٹا، خُدا نے طے کیا کہ مسیح اب سے اُس کا ترجمان ہوگا۔ کی اکائی

ان کے درمیان سوچ اور مقصد اتنا کامل تھا کہ یہ کہنا درست ہے کہ کیا؟

لفظ سوچ کے لیے ہے، مسیح باپ کے لیے تھا، اسی لیے بائبل مسیح کا حوالہ دیتی ہے۔

جیسا کہ: "کلام": "اور کلام جسم بن گیا، اور ہمارے درمیان بسا" (یوحنا ۔(1:14

یہ سمجھ کر کہ مسیح کلام تھا، ہم یوحنا کے زمانے میں واپس جا سکتے ہیں۔

1:1اور اس کے معنی کو مزید گہرائی سے سمجھیں۔ آئیے متن کو دوبارہ دیکھتے ہیں۔

اصل: "شروع میں کلام تھا، اور کلام خدا میں تھا، اور خدا کلام تھا۔"

اب آیت کے بیچ میں اظہار خیال کریں: "کلام خدا میں تھا"۔ اس کے پاس نہیں ہے۔

آخری معنی کا وہی مطلب ہے: ”اور خدا کلام تھا“ (یوحنا ۔(1:1واحد فہم

ممکن ہے: کلام -مسیح -خدا میں تھا۔ جب صرف خدا تھا، مسیح

میں خدا میں تھا ؛ نہ صرف اس کے ذہن میں ایک منصوبے کے طور پر، بلکہ اس میں۔ اس طرح؟

"اندر" کا مطلب ہے "اندر"۔ متن لفظی طور پر ظاہر کرتا ہے کہ مسیح پیدا ہوا تھا۔

Machine Translated by Google

خدا کے اندر ، یعنی یہ اس کے جسم کے اندر سے لیے گئے ٹکڑے سے پیدا ہوا تھا۔

یسوع نے اپنی اعلیٰ کاہن کی دعا میں یہ واضح طور پر کہا: "کیونکہ میں نے آپ کو وہ الفاظ دیے ہیں جو میں نے

تم نے مجھے دیا؛ اور اُنہوں نے اُن کو قبول کیا، اور واقعی جان گئے کہ میں تیری طرف سے آیا ہوں، اور ایمان لایا ہوں۔

کہ تم نے مجھے بھیجا ہے۔" یوحنا 17:8۔ "میں نے آپ کو چھوڑ دیا" کا مطلب یہ نہیں ہو سکتا کہ "میں نے آپ کو چھوڑ دیا۔

موجودگی"، کیونکہ اس کا اظہار تسلسل میں ہوتا ہے، الفاظ "تم نے مجھے بھیجا"۔ توجہ فرمایے

معلومات کی ترتیب کے لیے: ماضی بعید میں سب سے پہلے "میں تم سے باہر آیا ہوں"۔ پھر "میں

کیا آپ نے بھیجا" اُس نے ابدیت کے دنوں میں خُدا کے جسم کو چھوڑ دیا۔ لیکن یہ ہمیں بھیجا گیا تھا۔

تقریباً دو ہزار سال پہلے

اگرچہ وہ خُدا کی طرف سے آیا تھا، لیکن اُس کی تشکیل اُس کے رحم میں نہیں ہوئی، جیسے کہ

عورت اپنے بچے کو اٹھا رہی ہے۔ کیونکہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ اتحاد کے بغیر یہ اکیلے نہیں کرتی۔ کے بغیر

باپ اور ماں کا مجموعہ انسانی بچہ نہیں بنتا۔ لیکن چونکہ خدا بالکل تھا۔

اکیلے، بیٹا صرف اسی سے پیدا ہونا چاہئے.

پیدائش کی کتاب میں ہمیں ایک ایسا اکاؤنٹ ملتا ہے جو اب تک بہترین ثابت ہوا ہے۔

خدا کے بیٹے کی نسل کے عمل کی مثال: "پھر خداوند خدا نے گرایا

آدم پر سخت نیند آئی، اور وہ سو گیا۔ اور اس کی پسلیوں میں سے ایک لے کر اسے بند کر دیا۔

اس کے بجائے گوشت. اور اُس پسلی سے جو خُداوند خُدا نے اُس آدمی سے لے کر اُس کو بنایا

عورت اور اسے آدم کے پاس لایا۔ اور آدم نے کہا اب یہ میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرا گوشت ہے۔

میرا گوشت؛ وہ عورت کہلائے گی، کیونکہ وہ مرد سے لی گئی تھی۔" جنرل 2:21-23۔

حوا آدم علیہ السلام کے جسم سے پیدا ہوئی۔ اور اگرچہ دونوں الگ الگ تھے، محفوظ،

ہر ایک کی اپنی انفرادیت تھی، وہ ایک ہی فطرت میں شریک تھے: انسان۔ وہ بنائے گئے تھے۔

گوشت اور ہڈیوں کی.

ویسے، آدم نام کا مطلب ہے "انسان"۔ بائبل، کی اصل کے بارے میں بات کرتے ہوئے

انسانیت کہتی ہے: "یہ آدم کی نسلوں کی کتاب ہے۔ جس دن خدا نے پیدا کیا۔

انسان نے اسے خدا کی صورت میں بنایا۔ نر اور مادہ اس نے ان کو پیدا کیا، اور ان کو برکت دی، اور بلایا

ان کا نام آدم، جس دن وہ پیدا ہوئے تھے۔" جنرل 5:1، 2۔ خدا نے ان دونوں کا نام لیا،

آدم اور حوا، "آدم" سے، یا انسان۔ اس طرح اس نے اپنی مساوات کا حوالہ دیا۔

جسمانی فطرت، کردار اور مقصد - دونوں انسان تھے، کے ہاتھوں سے آئے تھے

خود تخلیق کار، اس کی طرف سے کردار کی خصوصیات وراثت میں ملی اور اپنے مقاصد میں ہم آہنگ رہے۔

وہ ایک ساتھ ہم آہنگی سے رہتے تھے اور اپنے گھر عدن کے باغ کی دیکھ بھال کرتے تھے۔

آدم اور حوا کی مثال مسیح کی پیدائش کے اسرار پر روشنی ڈالتی ہے۔

ابدیت کے دن. آدم کے جسم کے ایک ٹکڑے سے خدا نے حوا کو بنایا

آپ کی چھاتی میں واقع پسلی۔ یہ واضح کرتا ہے کہ یہ "صرف پیدا ہونے والے"، یا صرف کے ساتھ کیسے ہوا۔

خدا کا بیٹا۔ جیسا کہ لکھا ہے، ”خدا کی نادیدہ چیزیں“ سمجھی جاتی ہیں اور

جو چیزیں تخلیق کی گئی ہیں ان سے صاف نظر آتی ہیں" (رومیوں 1:19، 20)۔ جان نے کہا کہ "The

اکلوتا بیٹا "باپ کی گود میں ہے" یوحنا 1:18۔ آیت ظاہر کرتی ہے کہ خدا نے اپنا پیدا کیا۔

Machine Translated by Google

بیٹا اپنے جسم کا ایک ٹکڑا چھاتی کی اونچائی سے ہٹا رہا ہے، جیسا کہ اس نے کیا تھا۔

آدم سے حوا کو بنایا اور اس سے بیٹا بنایا۔ اس نے اسے اپنے پیروں سے بھی نہیں ہٹایا

نہ اس کے ہاتھ سے، بلکہ اس کے سینہ سے، تاکہ وہ اسے اپنے برابر کے مرتبے پر فائز کرے۔

اسی. اس سچائی میں کچھ ایسا ہے جو انتہائی متاثر کن ہے۔ جب خدا

حوا کو تشکیل دیا، ''آدم پر ایک بھاری نیند آئی'' اور وہ سو گیا'' (پیدائش 2:21)۔وہ

اسے بے ہوشی کی تاکہ وہ اپنی پسلی ہٹانے کا درد محسوس نہ کرے، لیکن صرف

بعد میں اپنے ساتھی کو دیکھ کر خوشی ہوئی۔ خدا کے ہاں ایسا نہیں تھا۔ وہاں کوئی نہیں تھا۔

اسے بے ہوشی کریں، اس کے درد کو کم کرنے کے لیے اس کے اپنے جسم کا ایک ٹکڑا نکال کر، بند کر کے

زخم کی جگہ اور اس سے بیٹا پیدا ہوتا ہے۔

ایک ٹیٹو آرٹسٹ نے ایک بار ذکر کیا کہ سینے ان جگہوں میں سے ہے جہاں شخص

ٹیٹو بنواتے وقت زیادہ درد محسوس ہوتا ہے۔ اور خُدا نے اپنے سینے سے ایک ٹکڑا نکالا۔

وہ جگہ جہاں ہم سب سے زیادہ درد محسوس کرتے ہیں۔ لہذا ہم اس جسمانی درد کو سمجھ سکتے ہیں جو اس نے محسوس کیا، کیونکہ

ہم ”اُس کی صورت کے مطابق“ بنائے گئے تھے (پیدائش 1:26)۔یہ سب اس لیے کہ ہم، جو بھی نہیں کرتے

اگر ہم اب بھی بنائے گئے ہوتے تو ہم گناہ کرتے اور موت سے نجات کی ضرورت ہوتی۔ خدا، میں

ماضی ازل سے، اپنے اوپر ایک ایسی قربانی دی جس نے اسے شدید تکلیف دی۔

ایک بیٹا پیدا کرنے کے لیے اور اس کے ذریعے ہمیں ایک نجات دہندہ فراہم کرنے کے قابل ہونے کے لیے ناقابل بیان۔ اس طرح، جب

ماضی کی ابدیت پر نظر ڈالتے ہوئے ہم دیکھتے ہیں، خدا میں، خود قربانی محبت کا انکشاف۔

"خدا محبت ہے" 1یوحنا 4:8۔اور "محبت تڑپتی ہے" I Cor. 13:4۔اس نے اپنے آپ کو قربان کر دیا کیونکہ

آپ کی قدر کی، آپ سے محبت کی، ازل سے۔ یہ کہتا ہے: "میں نے تم سے ابدی محبت کی ہے" Jer. 31:3۔

خُدا کے ساتھ ہمارے جسم کی "مشابہت" کے ذریعے، پیدائش 1:26 میں بیان کیا گیا ہے،

ہم سمجھ سکتے ہیں کہ چھاتی کا ایک ٹکڑا لے کر، اس نے اپنے جسم کا وہ حصہ چھین لیا۔

یہ دل کے قریب تھا. دل وہ عضو ہے جس کا سب سے زیادہ تعلق محبت سے ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے

کہ خدا کا ارادہ اسے ایسا بنانا تھا کہ مستقبل میں -آج- جب ہم دیکھتے ہیں۔

یہ پراسرار قربانی، ہم یقین کر سکتے ہیں کہ یہ محبت کے لیے تھی، نہ کہ کسی اور وجہ سے۔

وجہ، کہ اس نے اسے پورا کیا۔ مسیح کی پیدائش، ازل سے ماضی میں، ایک ہے۔

خدا کی محبت کا مظاہرہ. پیدائش سے، بیٹے نے پہلے ہی کا مقصد پورا کیا

کائنات کے لیے باپ کی محبت کا مظاہرہ کریں۔ جیسا کہ لکھا ہے، خدا کی محبت "میں ہے۔

مسیح یسوع" (رومیوں 8:39)۔

اس مکاشفہ سے ہم پولس کے الفاظ کو زیادہ واضح طور پر سمجھتے ہیں، جیسا کہ

لکھیں کہ خُدا نے ہمیں بچایا ہے، اور ہمیں ایک مقدس بلا کے ساتھ بلایا ہے... اُس کے مطابق

اپنا مقصد اور فضل ہمیں مسیح یسوع میں دیا گیا ہے" 2)تیم. 1:9)،اور یہ بھی

جب وہ کہتا ہے کہ اس نے وعدہ کیا تھا، مسیح میں، "ابدی زندگی" "دنیا کے شروع ہونے سے پہلے"

(2ططس 1:1، 2)۔دوسرے لفظوں میں، ابدیت میں، کائنات اور وقت کی تخلیق سے پہلے، خدا،

ایک ناقابل بیان قربانی کے ذریعے، اس نے ہمیں مسیح دیا، ہماری امید کا سنگِ بنیاد،

اور اُس کے ذریعے اُس نے ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی معافی اور ہمیشہ کی زندگی کا فضل محفوظ کر دیا۔ اے

Machine Translated by Google

انسانی باپ اور ماں بستر، کپڑوں اور سونے کے کمرے کے ساتھ لیٹ تیار کرنے کے لیے جدوجہد کرتے ہیں۔

چھوٹے بچے کے لیے، اسے پیدا ہونے سے پہلے خریدنا۔ اللہ نے ہمارے لیے بھی تیار کر رکھا ہے۔

ہمارے لیے مفت لیٹ، ہماری پیدائش سے بہت پہلے۔ لہذا، کسی کو خود کو اجازت نہیں دینا چاہئے،

ایک لمحے کے لیے بھی یہ مت سوچیں کہ آپ خدا کی نظر میں بہت قیمتی نہیں ہیں۔ تم

اور مجھے پیار کیا گیا، پیار کیا گیا اور توقع کی گئی۔ جیسا کہ زبور نویس نے کہا: "تمہاری آنکھوں نے دیکھا ہے۔

میرا جسم ابھی تک بے ترتیب ہے، اور تیری کتاب میں یہ سب باتیں لکھی گئی تھیں، جو تھیں۔

روز بروز بنتے جا رہے ہیں، جب ان میں سے ایک بھی نہیں تھا" (زبور ۔133:16)

ان سب کے سامنے، مسیح کو دیکھتے ہوئے اور اُس میں خُدا کی ہمارے لیے محبت کو دیکھتے ہوئے،

کیا ہم اپنے آپ کو اس کے حوالے کر دیں گے؟ ہم گناہ کی راہ سے، شریعت کی خلاف ورزی سے باز آجائیں گے۔

خُدا کی، اُس کی مرضی کے خلاف بغاوت کی، اُس کی خدمت کرنے کے لیے، کیونکہ وہ ہم سے پیار کرتا ہے، کیونکہ

آپ کی حکومت یقیناً ہمارے لیے بہترین ہو گی؟ کیا ہم اپنی زندگیوں کو اس کی مرضی کے مطابق ترتیب دیں گے جس کا اظہار اس کے

حکموں میں کیا گیا ہے (خروج ؟(17-20:3ہماری کیا بات ہے

پرانی زندگی، بغاوت کی؟ ہمیں اس پر مرنے دو! آئیے اپنے کاموں پر غور کریں۔

نافرمانی جیسا کہ یہ واقعی ہے: خوشی نہیں بلکہ نفرت انگیز اور ناجائز کام

اُس کے خلاف بغاوت جس نے ہم سے اتنا پیار کیا کہ شروع سے ہی ہمارے لیے اپنے آپ کو قربان کر دے۔

اخلاقیات! مکمل طور پر غیر اہم مشاغل اور حقیقی معنی میں

ہم سے محبت کرنے والے خالق کی خدمت کے لیے زندگی گزارنے کے مقابلے میں! کی بادشاہی کے موضوع کے لیے

خُدا اور مسیح، ''جہاں تک اُس کی موت کا تعلق ہے، وہ فوراً گناہ کرنے کے لیے مر گیا۔ لیکن، کے طور پر

جیو، خدا کے لیے جیو" روم۔ ۔6:10

"خدا نے دنیا سے اتنی محبت کی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا" اکلوتا بیٹا دیا۔

اس سے پیدا ہوا (اس لیے صرف پیدا ہوا)، اپنے لیے ایک زبردست قربانی کے ساتھ،

صرف اُس وقت جب اُس نے اُسے مردوں کے حوالے کر دیا، لیکن اُس کے آنے سے بہت پہلے

وجود، "تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لائے فنا نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔"

(یوحنا ۔(3:16اور یہ سب کچھ نہیں ہے۔ خدا کی محبت زمین کے پانیوں سے زیادہ گہری ہے۔

سمندر اس کی جھلک دیکھنے میں بہت سے، بے شمار غوطے لگیں گے۔

اس کے تمام جہتوں میں پوشیدہ عجائبات۔ اور ہم اگلا باب الف میں کریں گے۔

اگلا، جہاں ہم اکلوتے بیٹے مسیح کی فطرت، جلال اور عظمت کا مطالعہ کریں گے۔

خدا کا، اور ہم خدا اور اس کے ذریعہ کی گئی قربانی کی وسعت کے بارے میں تھوڑا سا مزید جانیں گے۔

ہماری نجات کے لیے بیٹا۔

Machine Translated by Google

باب 3

مسیح، اکلوتا بیٹا

مسیح کی فطرت، جلال اور عظمت۔

اس وقت جب مسیح پیدا ہوا تھا، دور ابدیت میں، خدا نے اس سے کہا: "تم
تم میرے بیٹے ہو، آج میں نے تمہیں جنم دیا ہے۔ 1:5۔وہ ”اپنی شخصیت کی ظاہری تصویر“ تھا۔
1:3۔اصطلاح "اظہار شبیہہ" کا مطلب ہے کہ یسوع نے باپ کا بالکل آئینہ دکھایا۔ میں
جسمانی جسم، ظاہری اور باطنی طور پر، اخلاق، کردار اور روح میں۔
خُدا نے اپنے بیٹے کو موسیٰ کے سامنے اپنے فرشتے کے طور پر پیش کیا، اور کہا کہ وہ
اس کا نام موصول ہوا. اصطلاح "فرشتہ" کا مطلب بھی ہے "پیغمبر" -اس وجہ سے ہونے کی وجہ
خدا کی طرف سے مسیح پر لاگو کیا گیا۔ متن مندرجہ ذیل ہے: "دیکھو، میں آپ سے پہلے ایک فرشتہ کو بھیجتا ہوں۔
آپ کو اس راستے پر رکھیں... اپنے آپ کو اس کے سامنے رکھیں اور اس کی آواز سنیں، نہ کہ اسے۔
غصے کو بھڑکانا؛ کیونکہ وہ تمہاری بغاوت کو معاف نہیں کرے گا۔ کیونکہ میرا نام اُس میں ہے“ (خروج 23:20)۔اور، نئے عہد نامے میں،
پولس، الہی الہام سے، مسیح کے بارے میں بات کرتے ہوئے، واضح کرتا ہے: ''وہ فرشتوں سے زیادہ عمدہ بنایا گیا تھا کیونکہ اُسے خُداوند
کی طرف سے زیادہ عمدہ نام وراثت میں ملا تھا۔
کہ وہ" Heb. 1:4۔بائبل میں، نام کردار کی نمائندگی کرتا ہے۔ ایک مثال یعقوب کی ہے، جو
کا مطلب ہے "دھوکہ دینے والا"۔ جب اس نے اپنے والد اسحاق کو دھوکہ دیا تو اس نے اپنے کردار کی خاصیت کو ظاہر کیا۔
پیدائشی حق کی برکت حاصل کرنے کے لیے، جو پہلے اس کے بڑے بھائی عیسو کو تفویض کیا گیا تھا۔ وہ تھا۔
جب عیسو نے کہا، ”کیا اُس کا نام صحیح طور پر یعقوب نہیں رکھا گیا؟ لہذا، پہلے ہی دو
کئی بار اس نے مجھے دھوکہ دیا۔ 27:36.جب اس نے اس برے کردار کی خاصیت پر قابو پالیا تو جیکب کے پاس تھا۔
اس کا نام بدل کر اسرائیل رکھ دیا، جس کا مطلب ہے "فاتح"۔ اپنا نام بدل کر، مسیح
یہ کہہ کر جواز پیش کیا گیا: "کیونکہ ایک شہزادے کی حیثیت سے آپ نے خدا اور مردوں کے ساتھ جدوجہد کی ہے۔
آپ غالب ہو گئے" جنرل۔ 32:28۔لہذا، اس نقطہ پر واپس جانا، جب عبرانیوں 1:4میں یہ ہے۔
ذکر کیا کہ مسیح نے خدا کا نام لیا، رسول ہمیں سکھا رہا ہے کہ وہ
اس کا "کردار" وراثت میں ملا۔

اسے سمجھنے کا ایک اور طریقہ خود فطرت کے ساتھ مشابہت ہے، جیسا کہ
تخلیق شدہ چیزیں خدا کی غیر مرئی، روحانی چیزوں کو ظاہر کرتی ہیں (رومیوں 1:20)۔والدین اپنے بچوں کو کردار کی خصوصیات
دیتے ہیں۔ یہ دیکھنے میں عام ہے کہ بچہ دہراتا ہے۔
وہ چیزیں جو باپ نے کیں، یہ کہتے ہوئے: "جیسے باپ، جیسا بیٹا"۔ ہم کیسے انسان ہیں۔
نامکمل، کردار کی خصوصیات کی یہ ترسیل بھی نامکمل ہے۔ لیکن خدا کے ساتھ ایسا نہیں ہے۔
اپنے بیٹے کو جنم دینے سے، اُس کے کردار کو اُس تک پہنچانا کامل تھا۔ اس طرح، کے کردار

Machine Translated by Google

بیٹا باپ کے برابر ہے۔جیسا کہ ہم نے پچھلے باب میں دیکھا، ضروری تھا کہ

تھا، تاکہ بیٹا اُن مخلوقات کا نجات دہندہ بن سکے جو اُس کے نیچے گرے تھے۔

گناہ کی طاقت

مسیح کی فطرت کی طرف واپسی، اس کے جسم کے بارے میں، بائبل سکھاتی ہے کہ وہ تھا۔

"خدا کی شکل میں"، جس سے ہم سمجھتے ہیں کہ اس کا قد، شکل اور خصوصیات تھیں۔

باپ کے برابر (فل ۔2:5)

اب، آئیے ایک لمحے کے لیے خُدا کے اکلوتے مسیح کی "روح" کا تجزیہ کریں۔ اصطلاح

"روح"، بائبل میں، "زندگی" کے معنی رکھتی ہے۔ احبار 17:11میں، یہ کہتا ہے "جسم کی روح ہے۔

خون میں"؛ لیکن فوٹ نوٹ ایک متبادل ترجمہ کے طور پر "زندگی" کی اصطلاح پیش کرتا ہے۔ پر

پرتگالی میں ترجمہ ترمیم شدہ اور اپ ڈیٹ شدہ المیڈا ورژن یہ ہے۔

متغیر: "جسم کی زندگی خون میں ہے"۔ یہی معنی پیدائش 2:7میں نظر آتا ہے:

اور خُداوند خُدا نے اِنسان کو زمین کی خاک سے بنایا اور اُس کے نتھنوں میں سانس پھونک دی

زندگی کا؛ اور انسان ایک زندہ روح بن گیا۔" اس لیے ہم سمجھتے ہیں کہ پیدائشی مسیح کی "روح"

خدا کا اس کی زندگی سے مطابقت رکھتا ہے۔ لہٰذا، چونکہ مسیح پیدا ہوا تھا "ظاہری طور پر

باپ کی شخصیت کی شبیہ (عبرانی ،(1:3ایک ہی روح کے مالک تھے ، یعنی وہی زندگی

باپ کی ملکیت تھی۔ جیسا کہ اس تصور کو سمجھنے کا مطلب ہے کی صحیح تفہیم

بائبل کے درجنوں نصوص، جو بصورت دیگر مبہم معلوم ہوں گے، یہ ضروری ہے۔

اسے بہتر طور پر ثابت کریں، جو اگلے پیراگراف میں کیا جائے گا۔

ہم افسیوں 4کے متن سے سمجھ سکتے ہیں کہ "خدا کی زندگی" کا کیا مطلب ہے:

"اور میں یہ کہتا ہوں، اور خداوند میں گواہی دیتا ہوں کہ اب تم ایسے نہیں چلو گے جیسے آدمی چلتے ہیں۔

دوسری غیر قومیں، اپنے دماغ کی باطل میں۔ تفہیم میں اندھیرا، سے الگ

خدا کی زندگی اُس جہالت کی وجہ سے جو اُن میں ہے، اُن کے دلوں کی سختی کی وجہ سے۔ کونسا،

تمام احساس کھونے کے بعد، انہوں نے لالچ سے خود کو تحلیل کرنے کے حوالے کر دیا۔

تمام نجاست کا ارتکاب کرو۔" ایف۔ ۔4:17-19متن کے مطابق، غیر قومیں الگ ہیں۔

"خدا کی زندگی" کے بارے میں کیونکہ وہ "اپنے دماغ کی باطل پر چلتے ہیں" اور اپنے آپ کو "تخلیق کے لئے" دے دیتے ہیں

اور نجاست۔" دوسرے الفاظ میں: وہ خدا کی زندگی سے الگ ہو گئے ہیں کیونکہ وہ اپنے آپ کو دیتے ہیں۔

گناہ کرنا، برائی کرنا، برائی میں چلنا۔ لہذا یہ سمجھا جاتا ہے کہ "زندگی" کی

خدا ان چیزوں کے برعکس ہے۔ اگر غیر قومیں خدا کی زندگی سے منسلک تھیں،

وہ پاکیزگی میں چلیں گے، نیکی کریں گے اور محبت میں چلیں گے۔ خدا کی زندگی ہے۔

تقدس، پاکیزگی اور انصاف سے متعلق۔ انصاف کا اظہار دس کے قانون میں ہوتا ہے۔

خدا کے احکام؛ کیونکہ "اس کے تمام احکام راستبازی ہیں" زبور ۔119:172اے

حکم "ابدی زندگی" ہے (یوحنا ،(12:50اور "شریعت کی تکمیل محبت ہے" روم۔

۔13:10لہٰذا، محبت خدا کی زندگی ہے، جو انصاف سے کام کرنے میں ظاہر ہوتی ہے، یا

قانون کے مطابق؛ اور یہ تقدس میں چلنے اور زندگی گزارنے کے مترادف ہے۔

پاکیزگی، کیونکہ "شریعت مقدس ہے" روم۔ ۔7:12

Machine Translated by Google

جو کچھ ہم نے اب تک دیکھا ہے اس سے ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ جب خدا کی محبت کا مطالعہ کیا جائے۔
مسیح کے ذریعے سے ظاہر ہوا، یہاں تک کہ اس کی پیدائش سے، ہم اس میں رکھے گئے ہیں۔
خدا کی زندگی سے رابطہ کریں، کیونکہ محبت خدا کی زندگی ہے، اور "خدا کی محبت...
مسیح یسوع میں ہے" روم۔ 8:39. نتیجتاً، ہماری روح (دماغ) ہے۔
متاثر؛ اور اگر ہم اس وحی کے آگے سر تسلیم خم کر دیں تو ہم خدا کی زندگی سے معمور ہو جائیں گے،
آپ کی محبت سے. پولوس رسول کی خواہش یہ تھی کہ مسیحیوں کو یہ تجربہ حاصل ہو:
"اسی وجہ سے میں اپنے خُداوند یسوع مسیح کے باپ کے آگے گھٹنے ٹیکتا ہوں... ترتیب سے
کہ، جڑیں اور محبت میں قائم ہونے کے بعد، آپ بالکل سمجھ سکتے ہیں، کے ساتھ
تمام مقدسین، چوڑائی، لمبائی، اونچائی، اور گہرائی، اور
مسیح کی محبت کو جانو جو تمام عقل سے بالاتر ہے تاکہ تم معمور ہو جاؤ
خدا کی تمام معموری" ۔Eph. 3:14-19
بات کی طرف لوٹنا، یہ بات اجاگر کرنے کے قابل ہے کہ ہمیں بائبل میں کئی اصطلاحات ملتی ہیں۔
خدا کی زندگی کے ساتھ منسلک. یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہماری انسانی زبان ہے۔
خدا کی زندگی کو صرف ایک لفظ میں بیان کرنے کے لیے بہت غریب۔ لیکن کے ذریعے
کلام پاک میں پیش کی گئی مختلف اصطلاحات، ہم اس سے زیادہ سیکھ سکتے ہیں۔
خدا ہمیں اپنے بارے میں ظاہر کرتا ہے۔ یہ کہنا چاہئے کہ یہ تجزیہ کے موضوع سے منسلک ہے
خدا کے اکلوتے مسیح کی فطرت۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جیسا کہ وہ "ایکسپریس" پیدا کیا گیا تھا۔
باپ کی تصویر (Heb. 1:3)، بہتر سمجھنا کہ باپ کیسا تھا ہمیں یہ سمجھنے کی اجازت دے گا کہ وہ پیدائش کے وقت کیسا تھا۔ اب،
خاص طور پر، ہم خُدا کی "زندگی" کا تجزیہ کر رہے ہیں۔ اے
بائبل کہتی ہے: ”جیسا کہ باپ اپنے اندر زندگی رکھتا ہے اُسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی زندگی بخشی۔
اپنے آپ میں" یوحنا ۔5:26 اس اظہار کو عیسائی حلقوں میں بہت غلط سمجھا جاتا ہے،
خاص طور پر خدا کی "زندگی" کے بارے میں گہرے علم کی کمی کی وجہ سے۔
لہذا، آئیے اس سے وابستہ کچھ اصطلاحات کا تجزیہ کرتے ہیں۔
یسوع نے کہا، "باپ، جس نے مجھے بھیجا ہے، مجھے حکم دیا ہے کہ میں کیا کروں۔
کہو... اور میں جانتا ہوں کہ اُس کا حکم ہمیشہ کی زندگی ہے'' جان ۔12:50 دس احکام
وہ خدا کے کردار کا اظہار ہیں، اور اس لیے اس کی مرضی کا۔ ہمیں اس میں "زندگی" ملتی ہے۔
ان کی اطاعت. لیکن احکام خدا کی ذات نہیں بلکہ اظہار ہیں۔
اس کا پولس کہتا ہے "حکم زندگی کے لیے تھا "روم۔ ۔7:10 لیکن وہ "زندگی" نہیں ہے۔ اے
"زندگی" خدا کی ذات ہے؛ یا وہ کیا ہے؟ بائبل کے دوسرے حوالوں میں ہم پاتے ہیں۔
ہمیں مختلف سمجھنے کے لیے انسانی زبان میں استعمال ہونے والی مختلف اصطلاحات
خدا کی "زندگی" کے معنی کے پہلو۔ "خدا محبت ہے" 1یوحنا ؛4:8 "خدا نور ہے" میں جان
؛1:5 "خدا روح ہے" یوحنا ؛4:24 اور وہ اپنے بارے میں کہتا ہے: "میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔
مقدس" لیو ۔19:2 محبت، روشنی اور پاکیزگی خدا کی زندگی سے مطابقت رکھتی ہے، جو کہ ہے۔
اس کی تصدیق دیگر نصوص سے بھی ہوتی ہے، جو ذیل میں پیش کی گئی ہیں۔

Machine Translated by Google

-خدا محبت ہے: یوحنا نے کہا کہ ہم "موت سے زندگی میں گزرے، کیونکہ
ہم بھائیوں سے محبت کرتے ہیں" 1یوحنا ۔3:14
-خدا نور ہے: یسوع نے کہا: "میں دنیا کا نور ہوں؛ جو میری پیروی کرے گا وہ نہیں چلے گا۔
اندھیرے میں، لیکن زندگی کی روشنی ملے گی "(یوحنا ،(8:12اس بات کو واضح کرتے ہوئے کہ
اس کی مثال کے ساتھ ہم آہنگی روشنی میں چلنے کے مساوی ہے۔ اس کے برعکس، the
اس کی پیروی سے انکار اندھیرے میں چلنے کے مترادف ہے۔ اور یسوع نے رکھا
احکام (یوحنا ۔(15:10لہٰذا روشنی میں چلنے کا مطلب اطاعت میں چلنا ہے۔
احکام کی طرف، جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ احکام "روشنی" ہیں۔ وہ تھا
زبور نویس نے ان الفاظ میں اعلان کیا: "میرے پاؤں کے لیے تیرا چراغ ہے۔
لفظ" زبور ۔119:105اور عقلمند سلیمان نے کہا: ”شریعت روشنی ہے“ امثال۔ ۔6:23روشنی
احکام کی اصلاح، تقدس اور انصاف کے مطابق ہے۔ اور اندھیرا
وہ ان کے ساتھ نافرمانی، ناانصافی اور ناانصافی کے مترادف ہیں۔ جیسا کہ
مثال کے طور پر، میں نقل کرتا ہوں کہ ہم چھٹے حکم کو تسلیم کرتے ہیں -"تم قتل نہ کرو" -جیسا کہ
صحیح اور منصفانہ، جبکہ اسی کی زیادتی، قتل، نظر آتی ہے۔
ایک غلطی، ایک بے عزتی اور ناانصافی کے طور پر۔
-خدا روح ہے: پولس کہتا ہے کہ "شریعت روحانی ہے" روم۔ ۔7:14قانون ہے a
اس کی مرضی کا اظہار خدا قانون دینے والا ہے۔ لہذا، قانون منسلک ہے
اس کے خیالات کے ساتھ. چنانچہ اس کا ذہن ہمیشہ اس کے ساتھ ہم آہنگ رہتا ہے۔ یہ اس معنی میں ہے کہ خدا روح ہے -اس
کے خیالات ہیں۔
ہمیشہ اس قانون کے مطابق جو اس نے قائم کیا۔ اور یہ اسی معنی میں ہے۔
مسیح میں تبدیل ہونے والا آدمی "روح" ہے۔ یسوع نے انسان کی حالتوں کا موازنہ کیا،
اس کی تبدیلی سے پہلے اور بعد میں، ان الفاظ میں: "جو جسم سے پیدا ہوتا ہے
گوشت اور جو روح سے پیدا ہوا ہے وہ روح ہے" یوحنا ۔3:6اب بھی نقطہ پر، آپ کر سکتے ہیں
یہ بھی کہتے ہیں کہ خدا ایک روحانی وجود ہے، یعنی کہ وہ سوچتا اور عمل کرتا ہے۔
اس کے قانون کے اصولوں اور خط کے ساتھ ہم آہنگی۔
ہم نے اب تک دیکھا ہے کہ "خدا نور ہے" اور "خدا روح ہے" دونوں ہی الفاظ ہیں۔
اس حقیقت سے متعلق کہ وہ اپنے قانون کے ساتھ کامل ہم آہنگی میں ہے۔ اور یہ کرنا پڑے گا۔
ایسا ہو، جیسا کہ یہ اس کی مرضی کا اظہار ہے۔ ہمیں اب بھی سمجھنے کی ضرورت ہے۔
اظہار کے معنی "خدا پاک ہے"۔
جب جائزہ لیا جائے تو قانون "مقدس" ثابت ہوتا ہے۔ اور حکم مقدس، منصفانہ اور اچھا ہے۔"
روم ۔7:12لفظ "مقدس" سے مراد وہ نتیجہ ہے جو عیب کی عدم موجودگی کی تصدیق کے بعد پہنچا ہے، اور رومیوں 7میں اس معنی
کے ساتھ استعمال ہوا ہے: "پھر ہم کیا کہیں؟ اور
گناہ کا قانون؟ ہرگز نہیں!... لیکن گناہ، موقع پاتے ہوئے... مجھ میں بیدار ہو گیا۔
ہوس... تو قانون مقدس ہے؛ اور حکم مقدس، منصفانہ اور اچھا" رومی. ۔7:7-12
لہٰذا، یہ بیان کہ خُدا، جو شریعت دینے والا ہے، "مقدس" ہے، کمال کی نمائندگی کرتا ہے۔

Machine Translated by Google

خدا لہذا ہم دیکھتے ہیں کہ اگرچہ بائبل اعلان کرتی ہے کہ خدا محبت، روشنی اور روح ہے،

جب وہ اپنے بارے میں بات کرتا ہے، تو وہ کہتا ہے "میں مقدس ہوں" لیو -19:2ڈھانپنے والے فرشتے خود،

جو اس کے تخت کو گھیرے ہوئے ہے، اس سے بہتر کوئی دوسری اصطلاح نہیں ملی

اس جوہر کا اظہار کریں جو انہوں نے اپنے خالق میں دیکھا۔ لہذا، "وہ دن کے وقت بھی آرام نہیں کرتے

اور نہ ہی رات کے وقت، یہ کہتے ہوئے: مقدس، مقدس، مقدس خداوند خدا، قادر مطلق ہے" .Apoc

-4:8تکرار کے معنی اعلیٰ کے ہیں، یعنی اس کا مطلب ہے کہ وہ اسے دیکھتے ہیں۔

مقدس ترین، محبت، کردار، مقاصد، کاموں اور راستوں میں کامل۔ اور اظہار "نہیں

نہ دن نہ رات آرام کرو"، مطلب یہ ہے کہ وہ اعلان کرتے نہیں تھکتے

پاکیزگی وہ خدا میں دیکھتے ہیں۔ لہذا، اصطلاح "پاکیزگی" کا مطلب ہے کمال۔

اس وقت یہ ایک چھوٹا قوسین بنانے کے قابل ہے، اس میں ایک نقطہ شامل کرنا

موضوع کی تفہیم میں تعاون کرے گا۔ خُدا اس کو صرف اپنے لیے نہیں رکھتا۔

شاندار کمال، یا تقدس۔ بلکہ، وہ اسے ہم تک پہنچاتا ہے۔ ہمیں اس کا کچھ حصہ دیتا ہے۔

اس کی روح القدس عطا کریں ، جس تناسب سے ہم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ یسوع نے کہا

روح "باپ کی طرف سے نکلتی ہے" (یوحنا ،(15:26یعنی یہ اس کے اندر سے آتی ہے۔ اس کی مذمت کرکے

خدا ہمیں اپنی پاکیزگی دیتا ہے۔

یسوع نے کہا، "روح وہ ہے جو زندہ کرتی ہے" (یوحنا ،(6:63یا جو زندگی بخشتی ہے۔ پال دی

اسے "زندگی کی روح" کہتے ہیں (رومیوں -(8:2اس لیے یہ سمجھا جاتا ہے کہ روح سے

مقدس، خدا کی زندگی ہمیں بتائی جاتی ہے۔ پاکیزگی زندگی ہے، اور روح ایک "میڈیم" یا "چینل" ہے جس کے ذریعے یہ پہنچایا جاتا ہے۔

پاکیزگی میں محبت شامل ہے، کیونکہ "خدا کی محبت

روح القدس کے ذریعہ ہمارے دلوں میں ڈالا جاتا ہے جو ہمیں دیا گیا ہے۔ -5:5

تقدس کا مطلب ہے کمال؛ اور "محبت کمال کا بندھن ہے" کرنل -3:14ڈبلیو ایچ او

اس کے دل میں خدا کی محبت ہے، پاکیزگی ہے اور اس کے دائرے میں بھی کامل ہے۔

اس کی آنکھوں میں اثر یسوع نے محبت کو کمال سے ان الفاظ میں بیان کیا: "محبت کرو

آپ کے دشمن، آپ کو لعنت کرنے والوں کو برکت دیں، آپ سے نفرت کرنے والوں کے ساتھ بھلائی کریں، اور دعا کریں۔

ان لوگوں کے لیے جو آپ کے ساتھ بدسلوکی کرتے ہیں اور آپ کو ستاتے ہیں۔ تاکہ تم اپنے باپ کی اولاد بنو

آسمانوں میں؛ کیونکہ وہ اپنے سورج کو برائیوں اور نیکیوں پر چڑھاتا ہے اور بارش نازل کرتا ہے۔

منصفانہ اور غیر منصفانہ. کیونکہ اگر تم اُن سے محبت کرتے ہو جو تم سے محبت کرتے ہیں تو تمہیں کیا اجر ملے گا؟ ہم نہیں بناتے

محصول لینے والے بھی اسی طرح؟ اور اگر تم صرف اپنے بھائیوں کو سلام کرو تو کیا کرو گے؟

بہت زیادہ؟ کیا ٹیکس لینے والے بھی ایسا نہیں کرتے؟ اس لیے تم کامل بنو، جیسا کہ یہ ہے۔

تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔" متی -5:44-48

یہاں یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ خدا کی پاکیزگی، یا کمال، اور اس کے درمیان کیا فرق ہے۔

مخلوق ہو سکتی ہے. مخلوقات کے تناظر میں، کمال فریب کی عدم موجودگی ہے، یا

برائی کرنے کا ارادہ بائبل لوسیفر کے بارے میں کہتی ہے: "تم اپنی راہوں میں کامل تھے۔

جس دن آپ کو پیدا کیا گیا تھا، یہاں تک کہ آپ میں بدکاری پائی جاتی ہے۔" -28:15"بے انصافی"

مطلب دھوکہ، یا ارادہ: "مبارک ہے وہ آدمی جس کی طرف رب منسوب نہیں کرتا

Machine Translated by Google

بدکاری، اور جس کی روح میں کوئی فریب نہیں" زبور 32:2

اپ ڈیٹ)۔ لیکن مخلوق کے کمالات میں جہالت کی وجہ سے عیب خارج ہیں۔ خدا

"وہ پاگل پن کو اپنے فرشتوں کی طرف منسوب کرتا ہے" ایوب 4:18، یعنی وہ ان میں خامیاں دیکھتا ہے۔ کی بات کرتے ہوئے۔

مخلوقات، زبور نویس کہتا ہے: "میں نے دیکھا ہے کہ ہر کمال کی اپنی حد ہوتی ہے۔ لیکن تمہارا

حکم لامحدود ہے" زبور 119:96۔ دوسرے لفظوں میں، صرف خدا میں ہی کامل کمال ہے۔

مخلوق صرف اس حد تک کمال میں چل سکتی ہے جس حد تک ان کے علم کی حد تک ہے۔

اگر وہ برائی کی منصوبہ بندی نہیں کرتے، یعنی اپنے محدود علم کے اندر، وہ سمجھتے ہیں،

فیصلہ کریں اور کریں جو صحیح ہے، یا، دوسرے لفظوں میں، خدا کی محبت میں چلیں۔

اور دوسروں کو، اپنے دائرے میں، اس کی طرف سے کامل سمجھا جاتا ہے۔

میتھیو کے متن سے: "تم کامل بنو جیسے تمہارا باپ جو آسمان پر ہے کامل ہے"

متی 5:48۔ لہٰذا، خُدا "جاہلیت کے زمانے" کو خاطر میں نہیں لاتا (اعمال 17:30)۔

بلکہ مخلوقات کا اندازہ کمال، تقدس کے علم کی روشنی کے مطابق کرتا ہے۔

الہی محبت، جس نے ان کے ضمیروں کو روشن کیا: "جب غیر قومیں، جنہوں نے

قانون، وہ فطری طور پر وہ کام کرتے ہیں جو جائز ہیں، لیکن کوئی قانون نہ ہونے کی وجہ سے وہ اپنے لیے ہیں۔

قانون جو اپنے دلوں میں لکھی ہوئی شریعت کے کام کو ظاہر کرتے ہیں اور ایک ساتھ گواہی دیتے ہیں۔

اس کا ضمیر، اور اس کے خیالات، خواہ ان پر الزام لگا رہے ہوں یا ان کا دفاع کریں؛ دن میں

جس میں خدا یسوع مسیح کے ذریعے انسانوں کے رازوں کا فیصلہ کرے گا، میرے مطابق

خوشخبری۔" روم 2:14-16۔ لہٰذا، جب کہ خدا کا کمال، یا تقدس، کسی بھی عیب کی مکمل، مکمل عدم موجودگی ہے، حتیٰ کہ جہالت

کے ذریعے بھی، مخلوق کا کمال۔

یہ خدا کی پاکیزگی، یا محبت کے بارے میں آپ کے علم کی ڈگری کے متناسب ہے۔

بات کی طرف لوٹنا اور جو کچھ ہم نے خدا کی ذات کے بارے میں اب تک دیکھا ہے اس کا خلاصہ کرتے ہوئے،

ہمارے پاس ہے کہ وہ مقدس ہے۔ تقدس کمال ہے، یا اس کی زندگی؛ اس میں اس کے لیے محبت شامل ہے۔

اور دوسرے، جو بدلے میں، دس کے قانون کا خلاصہ اور تکمیل ہیں۔

احکام قانون فطرت میں روحانی ہے، یہ خدا کی تفصیلی مرضی ہے، یا

مخلوقات کے لیے قابل فہم زبان میں بیان کیا گیا ہے، جس سے وہ حق میں فرق کر سکیں

غلط سے. اس لحاظ سے قانون بھی مردوں کے لیے روشنی ہے، جو انہیں دکھاتا ہے۔

طرز عمل کا راستہ جو ابدی زندگی کی طرف لے جاتا ہے۔

اس کو سمجھنے کے بعد، ہم مسیح کی فطرت کے مطالعہ کی طرف واپس جا سکتے ہیں۔ مسیح

خدا کی "اظہار تصویر" پیدا کی گئی تھی۔ اس لیے اس کے پاس زندگی تھی یعنی تقدس

یا خدا کا مکمل کمال۔ یہ یسوع کے الفاظ کا مفہوم ہے: "کیونکہ

باپ کی اپنی ذات میں زندگی ہے، اسی لیے اس نے بیٹے کو بھی اپنے اندر زندگی پانے کے لیے دیا۔

5:26۔ مسیح میں اصل زندگی (پاک) ہے، مستعار نہیں، اخذ کردہ نہیں۔ بائبل میں،

خدا کے حوالے سے استعمال ہونے والے لفظ "پاکیزگی" سے محیط تمام اصطلاحات،

بیٹے پر بھی لاگو ہوتے ہیں۔ بائبل کہتی ہے کہ "خدا محبت ہے" 1 یوحنا 4:8؛ اور یہ بھی

"خدا کی محبت مسیح میں ہے" (رومیوں 8:39)۔ یوحنا رسول نے انکشاف کیا کہ "خدا نور ہے" (I

Machine Translated by Google

یوحنا 1:5)؛ اور اس نے خود مسیح کے بارے میں کہا: ''اس میں زندگی تھی، اور زندگی روشنی تھی۔

مردوں کا" یوحنا 1:4۔ یعنی، خدا کی پاکیزگی، یا محبت اور مطابقت

قانون، مسیح میں تھے؛ یہ روشن خیال لوگ کہ کیا مقدس، انصاف اور اچھا ہے۔

بائبل یہ بھی کہتی ہے: ''خدا روح ہے'' (یوحنا 4:24)؛ اور مسیح کے بارے میں بات کرتے ہوئے، وہ بیان کرتا ہے: "خداوند

یہ روح ہے" (II Cor. 3:17)۔ دوسرے لفظوں میں، جس طرح خدا قانون کے مطابق ایک ہستی ہے۔

جو روحانی ہے (رومیوں 7:14)، اسی طرح مسیح بھی ہے۔ اور یہ جنت میں تسلیم شدہ ہے۔ جیسا کہ

کیا (اور کرتے ہیں) باپ کے سلسلے میں، سرافیم فرشتے جنہوں نے مسیح کو گھیر لیا تھا اور

اُس کے جلال کو ڈھانپ دیا" اُنہوں نے ایک دوسرے کو پکار کر کہا، مقدس، پاک، قدوس ہے۔

رب الافواج" عیسیٰ 6:3۔ بیٹے کی پاکیزگی - یا کاملیت کو تسلیم کرنا

خدا کے برابر اس وجہ سے، مسیح کی موجودگی باپ کی موجودگی کے برابر ہے، یہ ایک حقیقت ہے۔

بائبل کے کئی حوالوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ ان میں سے ایک، معروف، خروج 3 میں پایا جاتا ہے:

"اور موسیٰ یترو کے ریوڑ کی دیکھ بھال کرتا تھا... اور خدا کے پہاڑ پر آیا...

خُداوند کا فرشتہ اُسے آگ کے شعلے میں، جھاڑی کے بیچ میں ظاہر ہوا... اور

جب خُداوند نے دیکھا کہ وہ مُڑ کر اُس طرف دیکھ رہا ہے تو خُدا نے جھاڑی کے بیچ سے اُسے پُکارا اور کہا:

Moisés! ... یہاں قریب مت آنا: اپنے پاؤں سے جوتے اتارو۔ کیونکہ جگہ

جہاں آپ ہیں وہ مقدس زمین ہے۔ اس نے مزید کہا: میں تمہارے باپ کا خدا ہوں، ابراہیم کا خدا ہوں“ (خروج 3:1-6)۔ اعمال کی کتاب

میں، اسٹیفن واضح طور پر کہتا ہے کہ موسیٰ نے مسیح سے بات کی، رب کے فرشتے: "رب کا فرشتہ اُسے کوہِ سینا کے بیابان میں ظاہر

ہوا... پھر موسیٰ...

دیکھ کر حیران رہ گیا؛ اور جب وہ دیکھنے کے قریب پہنچا تو خداوند کی آواز اس کے پاس آئی۔

کہتا ہوں کہ میں تمہارے باپ دادا کا خدا ہوں" اعمال 7:30-32۔ مسیح ذاتی طور پر موجود تھا،

موسیٰ سے پہلے لیکن اس وقت یہ خدا، اس کے باپ کی نمائندگی کرتا تھا۔

لیکن الفاظ باپ کے تھے، وہ ترجمان تھا، ''کلام'' (یوحنا 1:14)۔ اس لیے

باپ کے الفاظ کو منتقل کیا: "میں تمہارے باپ دادا کا خدا ہوں"۔ اور اس نے مزید کہا: "اپنا اتار دو

آپ کے پاؤں پر جوتے؛ کیونکہ وہ جگہ جہاں آپ ہیں مقدس زمین ہے"، واضح طور پر بیان کرتے ہوئے

یہ سمجھنے کے لیے کہ اس کی موجودگی اس کے باپ کی طرح ہی پاکیزگی ظاہر کرتی ہے۔

اس مقام پر یہ بات اجاگر کرنے کے قابل ہے کہ اگرچہ بائبل ظاہر کرتی ہے کہ باپ کی زندگی

بیٹے میں، یہ مثبت طور پر واضح کرتا ہے کہ یہ روحانی زندگی ہے، جسمانی زندگی نہیں۔ تو جیسا کہ

جسمانی زندگی، کلام پاک سکھاتا ہے کہ باپ اور بیٹے میں واضح فرق ہے۔ میں

خُدا، کہتا ہے: "زمانے کے بادشاہ کے لیے، لافانی... واحد خُدا کے لیے" ؛I Tim 1:17 اور شامل کرتا ہے، I میں

تیم 6:16: "جس کے پاس اکیلا لافانی ہے"۔ اور مسیح اپنے بارے میں کہتا ہے: "میں ہوں...

کہ میں زندہ ہوں اور مارا گیا، لیکن دیکھو، میں ابد تک زندہ ہوں" Apoc. 1:17، 18۔

لہذا، ہم دیکھتے ہیں کہ جب بائبل کہتی ہے، ''جیسا کہ باپ اپنے اندر زندگی رکھتا ہے، اسی طرح اس نے دیا۔

اپنے آپ میں زندگی پانے کے لیے بیٹے کو بھی" (یوحنا 5:26)، اصطلاح "زندگی" جسمانی زندگی کو خارج کرتی ہے۔

Machine Translated by Google

لفظ کے سخت معنوں میں صرف خدا ہی بالکل لافانی، یا لافانی تھا۔ بیٹا
نہیں.

باپ ہمیشہ کے لیے لافانی تھا۔ کلام پاک کے الفاظ میں، "کیا تھا، کیا ہے، اور کیا ہے۔
اونگا." اپوک 1:8۔ تاہم، بیٹا اس وقت تک لافانی تھا جب تک وہ ہم آہنگی میں تھا۔
خدا کی مرضی اور قانون کے ساتھ۔ بہت سے لوگوں کے لیے یہ ایک گہرا اور مشکل نکتہ ہے۔
سمجھنا. لیکن بائبل کی روشنی واضح ہے۔ ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ مسیح کی پاکیزگی وراثت میں ملی
ابا، لہذا، آپ کی مرضی اس کے مطابق ہے؛ اور قانون، جس کا اظہار تھا۔
باپ کی مرضی بھی اس کی تھی۔ شریعت کی اطاعت کا راستہ "ابدی زندگی" کا ہے۔
(یوحنا 12:50۔) لہذا، مسیح کی صورتِ حال، جب سے وہ پیدا ہوا، یہ تھا، بنانے میں
اس کی اپنی مرضی نے قانون کو بالکل پورا کیا، جیسا کہ یہ اس کا اظہار تھا۔
مرضی، اور اس لحاظ سے وہ قانون دینے والا بھی تھا۔ اس کے لیے یہ فطری تھا، اس لیے
ابدی زندگی کے راستے پر چلنا. جیسا کہ آپ صدیوں تک اُس کی مرضی پوری کرتے رہیں گے،
اپنی جان کو کھونے کا خطرہ کبھی نہیں چلائیں گے۔ اس کی کامل پاکیزگی نے اسے ضمانت دی تھی۔
مکمل لافانی. تاہم، وہ جسمانی فطرت سے لافانی نہیں تھا۔ یہ وہی ہے جس نے اسے اجازت دی۔
انسان کے لیے قربانی بن جاؤ۔ اس کی پاکیزگی کو معزول کرکے اور اپنے آپ کو اس کے ساتھ پہچان کر
انسانی نسل کے گناہ، خود کو "ہمارے لیے گناہ" بناتے ہیں (II Cor. 5:21؛) مر جائے گا. اور یہ تھا
کہ اس نے کیا. اُس نے اُس کے اِس انتخاب کا حوالہ دیا جب اُس نے کہا: ”میں اپنی جان اس کے لیے پیش کرتا ہوں۔
اسے دوبارہ لے لو. کوئی اسے مجھ سے نہیں لیتا، لیکن میں اسے اپنی طرف سے دیتا ہوں۔ میرے پاس طاقت ہے۔
اسے دینے کے لیے، اور اسے دوبارہ لینے کی طاقت۔ یہ حکم مجھے اپنے باپ سے ملا ہے۔" جان
10:17، 18۔ متن کو اس طرح سمجھا جاتا ہے: "میں اپنی پاکیزگی کے حوالے کرتا ہوں (اب، تاکہ میں
انسان کے لیے مرنا) اسے دوبارہ لینے کے لیے (جب وہ دوبارہ جی اٹھتا ہے، بغیر گناہ کے)۔ کوئی نہیں۔
وہ مجھ سے لیتی ہے (میں اسے صرف اس صورت میں کھوؤں گا اگر میں نے گناہ کرنا چاہا)، لیکن میں اسے اپنی طرف سے دیتی ہوں
(میں اپنی پاکیزگی کو تسلیم کرتا ہوں اور انسانوں کے گناہوں کو گناہ بنائے جانے کو قبول کرتا ہوں۔
ان کے لیے، اور باپ سے الگ) میرے پاس اسے دینے کی طاقت ہے (میری تقدس کو پہنچانے کی) اور طاقت ہے۔
اسے دوبارہ لینے کے لیے (اس تقدس کے ساتھ دوبارہ زندہ ہونا، کیونکہ میں نے کبھی گناہ نہیں کیا)۔ یہ والا
حکم مجھے اپنے باپ سے ملا (خدا کی مرضی یہ تھی کہ میں ایسا کروں تاکہ میں کر سکوں
آدمی کو بچاؤ)۔

مسیح کی پیدائش کے دن واپس لوٹتے ہوئے، ہم دیکھتے ہیں کہ باپ نے اُسے پاکیزگی عطا کی۔
اپنی، یعنی اپنی ذات میں زندگی۔ مسیح کو "اپنے جلال کی چمک" بنایا گیا تھا۔ Heb 1:3؛
جس سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ جلال تقدس کا ظاہری مظہر ہے۔ جلال کی چمک
خدا کا مسیح میں چمکتا ہے۔ یوحنا نے اپنے چہرے کو "سورج کی مانند، جب اپنی طاقت میں دیکھا
چمکتا ہے" Apoc. 1:16. پولوس "مسیح کے جلال" کا حوالہ دیتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ "کی تصویر" ہے۔
خدا" 2) کور. 4:4۔) اور وہ بعد میں اس تصور کو دہراتا ہے، "جلال کے علم کے بارے میں بات کرتے ہوئے"
خدا کی طرف سے، یسوع مسیح کے چہرے پر" 2کور 4: 6. اس لیے جب وہ پیدا ہوا تو مسیح بنایا گیا۔
جسم، کردار، تقدس اور جلال میں خدا کے ساتھ ایک۔

Machine Translated by Google

مسیح وہ پہلا وجود تھا جسے "پاکیزگی" میں پیدا کیا گیا تھا۔ اس وقت تک صرف خدا
وجود. لیکن بائبل ظاہر کرتی ہے کہ وہ ایسا تھا، بعد میں، دوسرے بھی ایسا ہی ہوں گے۔
بھی جب نئے بنائے گئے اور خدا، فرشتوں اور مقدس جوڑے کے ہاتھوں سے رخصت ہوئے۔
(آدم اور حوا) اپنے خالق کی طرف سے دی گئی تقدس کے حامل تھے۔ اسے محفوظ کرنا ان پر منحصر تھا۔
تاہم، انہوں نے اسے گناہ کے ذریعے کھو دیا، اور ہونے کی ضرورت شروع ہو گئی۔
پاکیزگی میں پیدا. مردوں کے معاملے میں، یہ نئے جنم کے ذریعے ہوتا ہے، جب
روح القدس حاصل کریں . یسوع نے کہا کہ ہمیں "دوبارہ جنم لینا... سے پیدا ہونا...
روح" (یوحنا 3:3، 5)۔ اس پیدائش کا ذکر کرتے ہوئے، پیٹر نے کہا: "دوبارہ ہونا
خُدا کے کلام سے فانی بیج سے نہیں بلکہ غیر فانی سے پیدا ہوا" (1 پطرس
1:23)۔ اور پولس نے کہا کہ "نیا آدمی... خُدا کے مطابق، سچائی میں تخلیق ہوا ہے۔
راستبازی اور پاکیزگی" Eph. 4:24۔ یعنی مسیح کے بعد وہ مرد جو کبھی گنہگار تھے۔
وہ "پاکیزگی میں پیدا" ہوں گے۔ مسیح بہت سے دوسرے لوگوں میں پہلا تھا جو پیدا کیا جائے گا۔
یہی وجہ ہے کہ پولُس اُس کا حوالہ "تمام مخلوقات کا پہلوٹھا" کے طور پر کرتا ہے۔
Primogenito کا مطلب ہے "پہلا بیٹا"۔
اس دن کی طرف لوٹتے ہوئے جب مسیح پیدا ہوا تھا، ہمارے پاس ہے، اس کی پیدائش کے بعد،
پراسرار امن کونسل ہوئی. یہ خُدا کو اپنے بیٹے کو بتانے کے لیے موزوں تھا۔
کائنات، آسمان کو تخلیق کریں اور انہیں مقدس اور خوش حال مخلوقات سے آباد کریں؛ جس میں کچھ گر جائیں گے۔
گناہ اور، اُن کو بچانے کے لیے، اُس کے لیے ضروری ہو گا کہ وہ اُن کے لیے اپنی جان قربان کرے۔ اس کو ثابت کرتے ہوئے، بائبل ظاہر کرتی ہے کہ
''مسیح کا خون... بھی جانا جاتا تھا۔
دنیا کی بنیاد سے پہلے" میں پیٹ. 1:20۔ مسیح نے اس لمحے سے ہم سے محبت کی،
چھٹکارے کے منصوبے کو عملی جامہ پہنانے پر راضی ہونا، اس طرح یہ ظاہر کرنا کہ وہ اس کے برابر تھا۔
خدا محبت اور رحم میں - آمین! صحیفہ "ابدی زندگی کی امید" کی اطلاع دیتا ہے۔
"اُس کے مقصد اور فضل کے مطابق، جو ہمیں مسیح یسوع میں زمانے سے پہلے دیا گیا تھا۔
صدیوں" (ططس 1:2؛ 2 تیم. 1:9)۔ یہ الفاظ ہمیں اس کونسل میں واپس لے جاتے ہیں۔ تاثرات
"عمروں کے اوقات" تخلیق کے بعد گزرے ہوئے وقت کو کہتے ہیں، جس میں شمار ہوتا ہے۔
صدیوں ہم زمین اور زمین کے ستاروں کی حرکت سے وقت، اور یہاں تک کہ سالوں کی گنتی کرتے ہیں۔
آسمان لہٰذا جو ملاقات زمانوں سے "پہلے" ہوئی وہ اس سے پہلے بھی ہوئی۔
کائنات کی تخلیق کا. "زمانے کے زمانے" سے پہلے خدا اور مسیح، لامحدود میں
نیکی، انہوں نے ہمارے چھٹکارے کا منصوبہ تیار کیا، اور ہمیں فضل عطا کیا گیا۔ باپ کی شان
اور بیٹے کو!

انہی آیات سے دیکھا جا سکتا ہے کہ اس اہم اجلاس میں منصوبہ کیا گیا تھا۔
خدا اور اس کے بیٹے کے درمیان اس کی بنیاد کے طور پر "مسیح" تھا۔ اس کے لیے ضروری تھا۔
اپنی جان دینے پر رضامندی ظاہر کی تاکہ وہ محفوظ طریقے سے کائنات اور کائنات کو تخلیق کر سکے۔
فرشتوں اور مردوں سمیت مخلوقات کے احکامات۔ صرف اس طرح سے پیدا کرنے میں سلامتی ہو گی۔
انہیں، ایک اقدام کے طور پر پھر ان کو بچانے کے لیے خاکہ پیش کیا جائے گا، اگر وہ مصیبت میں پڑ گئے۔

Machine Translated by Google

گناہ اگر مسیح ہمارا نجات دہندہ بننے کی رضامندی نہیں دیتا تو کچھ بھی پیدا نہیں ہوگا۔ پھر
خدا، اپنی محبت میں، مخلوقات کو یہ جانتے ہوئے بھی تخلیق نہیں کرے گا کہ کوئی امکان موجود ہے -چاہے
دور دراز -ان میں سے ابدی بربادی میں ڈوب رہے ہیں، بغیر اس کے کہ وہ ان کو اس سے بچا سکے، اگر
مطلوبہ اسی لیے یوحنا کہتا ہے کہ "اُس کے بغیر کچھ بھی نہیں بنایا گیا جو بنایا گیا تھا" یوحنا 1:3، اور
پولس واضح کرتا ہے کہ "اُس میں"، "پہلوٹھا"، جو پہلے پاکیزگی میں پیدا ہوا، "تھے
تمام چیزیں جو آسمان اور زمین پر ہیں، مرئی اور پوشیدہ، پیدا کی گئی ہیں، چاہے وہ تخت ہوں،
چاہے تسلط ہو، چاہے ریاستیں، یا اختیارات؛ ہر چیز اس کی طرف سے اور اس کے لیے بنائی گئی تھی۔
وہ، وہ ہر چیز سے پہلے ہے، اور سب چیزیں اُس کے ذریعے جمع ہیں۔" کرنل 1:15-17۔
مسیح، انسان کے لیے اپنے آپ کو قربان کرنے کی رضامندی میں، استحکام کی ضمانت ہوگا۔
کائنات کی ابدی حکومت اور مخلوقات کی خوشی نالی
جس کے ذریعے تمام مخلوقات پر خدا کی محبت ظاہر ہو گی۔ اس کے ذریعے
وحی، وہ شعوری طور پر، رضاکارانہ طور پر اور خوشی سے، وفاداری کی طرف لے جائیں گے۔
اپنے خالق کی طرف اور آخر کار جو بغاوت پیدا ہوئی اسے ختم کر دیا جائے گا۔
ایک بار پھر، خُدا کو "سب کچھ" بنانا I Cor. 15:28؛ یہ ہے، اگر
سب کے دلوں میں بیٹھا ہے۔
اس طرح، گناہ کے مستقبل کے ظہور اور اس کے بارے میں پیشگی علم ہونا
نتائج، خُدا اور اُس کا بیٹا جانتا تھا کہ کائنات کی تخلیق کا کام شروع ہو گا۔
مسیح کے ہمارے لیے مرنے کے اپنے وعدے پر دستخط کرنے کے مترادف ہو گا، یا اس کی سزا
موت. اسی لیے یہ لکھا ہے کہ "برّہ دنیا کی بنیاد سے مارا گیا" copA۔
13:8۔ بدلے میں، خُدا جانتا تھا کہ اُسے دے کر اپنے بیٹے کی جان چھوڑنی پڑے گی۔
انسانی نسل کے لیے؛ مجھے اسے ہر قسم کی بدسلوکی اور بدسلوکی کا سامنا کرنا پڑے گا۔
باغی مخلوق کے بیمار دماغ کی طرف سے حاملہ. کیا شاندار محبت!
جب ہم مسیح کے مقام، عظمت اور کام کا مطالعہ کریں گے تو ہم اُس کے بارے میں مزید جان پائیں گے۔
تخلیق اور عالمگیر حکومت پر، اگلے باب میں۔

باب 4

مسیح کا مقام اور کام، اکلوتا ہے۔

...خدا کی تخلیق اور حکومت میں۔

Machine Translated by Google

”شروع میں خُدا نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا“۔ ۔1:1اور مسیح "شروع میں تھا۔
خدا کے ساتھ. سب چیزیں اُس کی طرف سے بنائی گئی ہیں'' یوحنا ۔1:3
کائنات اور مخلوقات کی تخلیق میں نہ صرف مسیح کی فعال شرکت تھی۔
سب کچھ اور ہر ایک اسے خدا نے بطور تحفہ دیا تھا۔ پولس نے لکھا: ”سب کچھ تھا۔
اُس کے لیے پیدا کیا گیا ہے" کرنل ۔1:17
مسیح کہتے ہیں: ”جب اُس نے (باپ) نے آسمان تیار کیا تو میں وہاں تھا۔ کب
اتاہ کنڈ کا چہرہ چاروں طرف پھیلا ہوا ہے۔ جب اس نے پاتال کے ذرائع کو مضبوط کیا۔ کب
اُس نے سمندر کو اُس کی حد دی، تاکہ پانی اُس کے حکم سے نہ ٹوٹے۔ کب
زمین کی بنیادیں بنائیں، اس لیے میں اس کے ساتھ تھا اور اس کا طالب علم تھا، اور تھا۔
روزانہ اُس کی خوشنودی، ہر وقت اُس کے حضور خوش ہوتے ہیں۔“ امثال۔ ۔8:27-30متن
پدرانہ اور پدرانہ محبت کے رشتے کو بیان کرتا ہے۔ خُدا نے بیٹے کے لیے تخلیق کرنے میں خوشی محسوس کی۔
مسیح "اپنی خوشنودی" تھا اور اس نے باپ کی قدرت کو جو کچھ دیکھا اس سے سیکھا اور خوش ہوا
اپنے کلام (بیٹے کے) کے ذریعے "ہر وقت اُس کے آگے اُٹھنے" کو پورا کریں۔
امثال 8کا متن ہمیں یہ سمجھنے کی طرف لے جاتا ہے کہ مسیح پیدا نہیں ہوا تھا،
خدا کی طرح سب کچھ جاننے والا۔ وہ ایک "طالب علم" تھا۔ اس لیے اس نے سیکھا ۔(Prov. 8:30)لیکن میں
جیسا کہ باپ نے اپنے مقاصد کو اس پر ظاہر کیا، مسیح نے ظاہر کیا کہ وہ تھا۔
اس کی مرضی کے مطابق (ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ، اس وقت، اس نے پہلے ہی بننے کا فیصلہ کر لیا تھا۔
ہمارا متبادل اور نجات دہندہ)۔
آخر میں، ہمارے پاس یہ ہے کہ خدا نے اپنے بیٹے کو قادر مطلق کے طور پر پیدا نہیں کیا۔ پوری بائبل میں، صرف ایک ہی
ہستی کو اس طرح کے طور پر پیش کیا گیا ہے، خدا، باپ (پیدائش ؛17:1خروج ؛6:3ایزی ؛10:5
اپوک ۔(21:22 ؛15 ،19:6 ؛16:7 ؛15:3 ;11:17 ؛1:8 ؛4:8یسوع نے فریسیوں سے کہا کہ وہ ہو گا۔
خدا کے دہنے ہاتھ پر بیٹھا ہوا (متی ؛26:64مرقس ؛14:62لوقا ۔(22:69لیکن
وہ قادر مطلق نہیں تھا ۔
حالانکہ خُدا نے اُس کے وقت اُسے موروثی طاقت نہیں دی تھی۔
پیدائش، اس کے کامل تقدس اور کردار کی وجہ سے خدا محفوظ طریقے سے کر سکتا تھا۔
بیٹے کے تمام فیصلوں کی حمایت کریں۔ اس لیے اس نے اسے لامحدود اختیار دیا۔ کرنے کے لئے
بیٹے کے فیصلوں کی حمایت ہمیشہ باپ کی طاقت کے مظاہر سے ہوتی تھی۔
اس کی ایک مثال خدا کے ان الفاظ میں دی گئی ہے جو موسیٰ کے مشن کے بارے میں ہے۔
بیٹا، خداوند کے فرشتے کے طور پر، بنی اسرائیل کو کنعان کی سرزمین پر لے جانا پورا کرے گا:
"کیونکہ میرا فرشتہ تمہارے آگے آگے چلے گا اور تمہیں اموریوں، حِتّیوں، فرزّیوں، کنعانیوں، حوّیوں اور یبوسیوں کے پاس لے جائے گا۔ اور میں
انہیں تباہ کر دوں گا“ (خروج ۔(23:23
مسیح وعدہ شدہ زمین کو فتح کرنے میں اپنے لوگوں کی رہنمائی کرے گا۔ وہ انہیں حکم دیتا اور
جنگ میں رہنمائی کریں گے۔ "میرا فرشتہ جائے گا،" خدا نے کہا۔ لیکن وہ طاقت جو دشمنوں کو تباہ کر دے گی،
مسیح کے احکامات پر عمل کرنا، یہ خدا کا تھا۔ باپ نے کہا، ''میں ان کو تباہ کر دوں گا۔

Machine Translated by Google

مسیح کو دیے گئے غیر محدود اختیار کی ایک اور مثال آیات 20 اور 21 میں ہے۔ خدا

موسیٰ سے کہا: "دیکھو، میں تمہارے آگے ایک فرشتہ بھیجتا ہوں... اس سے ہوشیار رہو، اور اس کی آواز سنو، اور اسے ناراض نہ کرو۔ کیونکہ

وہ تمہاری بغاوت کو معاف نہیں کرے گا۔ 23:20،

21. خُدا یہ واضح کرتا ہے کہ مسیح کو اپنی مرضی کے مطابق عمل کرنے اور فیصلہ کرنے کی مکمل آزادی ہوگی۔

بیٹے کا حتمی ہوگا۔ اسی رگ میں، نئے عہد نامے میں، یسوع کہتے ہیں: "اور باپ بھی

کوئی بھی فیصلہ نہیں کرتا، لیکن تمام فیصلے بیٹے کو سونپے ہیں، تاکہ ہر کوئی بیٹے کی عزت کرے۔

باپ کی عزت کرو جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا وہ باپ کی عزت نہیں کرتا جس نے اسے بھیجا ہے" یوحنا 23 ،5:22۔

یہ الفاظ ظاہر کرتے ہیں کہ خُدا نے بیٹے کو اُس کے اپنے جیسا اختیار دیا ہے

ہر کوئی بیٹے کی عزت کرے جیسا کہ وہ باپ کی عزت کرتے ہیں۔"

مخلوقات سے پہلے مسیح کی عظمت اس کے تقدس کے لیے، اس کے لیے نمایاں تھی۔

خدا کے برابر محبت، جلال، کردار اور اختیار۔ اس کے ساتھ یہ حقیقت بھی شامل ہے۔

کہ مسیح نے ہر ایک وجود کی تخلیق میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ تو پہلی تصویر

ہر فرشتے نے جو کچھ دیکھا جب وہ تخلیق کیا گیا تھا، اس کا تھا، خدا کے ساتھ، اس کے پہلے میں اسے سلام کرتا تھا۔

زندگی کا دن. یہاں تک کہ مسیح نے لوسیفر کو تخلیق کیا، کروبی جس نے بعد میں بغاوت کی: "تم

تم حفاظت کے لیے مسح کربی تھے، اور میں نے تمہیں قائم کیا۔ تم خدا کے مقدس پہاڑ پر تھے۔"

Eze 28:14۔ نوٹ کریں کہ وہ خدا، اپنے باپ، کو تیسرے شخص میں رکھتا ہے، جو ظاہر کرتا ہے۔

کہ یہ وہی تھا، مسیح، جس نے لوسیفر کو تشکیل دیا، یہ کہتے ہوئے: "میں نے تمہیں قائم کیا"۔ میں بھی ایسا ہی ہوا۔

آدم اور حوا کی تخلیق۔ "خدا نے کہا: آئیے ہم انسان کو اپنی صورت پر بنائیں"۔ 1:26۔

مسیح ہماری نسل کے باپ کی پہلی نظر کی تصویر میں تھا۔

آئیے یاد رکھیں کہ ہم سب "اُس کے لیے" بنائے گئے ہیں۔ کرنل 1:16۔ یعنی ہم سب

ہم اس کی ملکیت کے طور پر وجود میں آئے۔ ہر کوئی اُس کے، منحصر ہونے کے باعث پیدا ہوا تھا۔

اس کا جینا اور اسے لامحدود تقدس، جلال، عظمت اور اختیار میں دیکھنا۔

اس طرح، اس نے اپنے باپ کے عزم اور حق سے، مخلوق کے سامنے، اس نے اشتراک کیا

عالمگیر تخت. یوحنا رسول نے ایک تخت کو ”خدا اور برّہ کا تخت“ دیکھا۔

اپوک 22:1۔ جیسا کہ پولس کہتا ہے، ترجمہ کے مطابق اصل کے لیے سب سے زیادہ وفادار: "لیکن بیٹے کا

(باپ) کہتا ہے: تمہارا تخت ابد تک خدا کا ہے۔ 1:8۔ اور باپ کے ساتھ

مسیح نے تمام مخلوقات کی تعظیم، تعریف اور تعظیم حاصل کی۔ جان نے سنا

"ہر مخلوق جو آسمان پر ہے اور زمین پر ہے اور زمین کے نیچے ہے اور سمندر میں ہے اور تمام

جو چیزیں اُن میں ہیں، کہتے ہیں، اُس کے لیے جو تخت پر بیٹھا ہے ، اور برّہ کے لیے

شکر گزاری، عزت، جلال، اور طاقت ہمیشہ اور ہمیشہ کے لیے دی گئی ہے۔" Apoc. 5:13۔

عزت، شان و شوکت کا یہ عظیم مقام تھا جو اس نے ترک کر دیا۔

ہماری کمزور انسانی فطرت کو اپنے اوپر لے لیں اور شیطان کے ساتھ ٹکراؤ کا سامنا کریں۔

اس زمین پر جہاں آدم اور اس کی تمام اولاد اس وقت تک گر چکی تھی، قابو پانے کے لیے

یہ اور ہمیں بچا. شاندار، شاندار، پراسرار تعزیت! "بلاشبہ

خدا پرستی کا راز کچھ عظیم ہے: وہ جو جسم میں ظاہر ہوا تھا۔

Machine Translated by Google

روح میں راستباز ٹھہرائے گئے، فرشتوں کے ذریعے دیکھے گئے، غیر قوموں کو منادی کی گئی، دنیا میں ایمان لائے۔" ۔1تیم ۔3:16
ہم محبت کے اس عظیم اسرار، مسیحا کی آمد اور اوتار کا مطالعہ کریں گے۔
خدا کا بیٹا، اگلے باب میں۔

باب 5

اوتار

"اور کلام جسم بن گیا، اور ہمارے درمیان رہنے لگا،
اور ہم نے اُس کا جلال دیکھا، جیسا کہ باپ کے اکلوتے کی شان ہے،
فضل اور سچائی سے معمور" یوحنا ۔1:14

جس دن آدم اور حوا گناہ میں پڑ گئے، خدا نے پہلی بار ظاہر کیا۔
پراسرار امن کونسل میں کیا فیصلہ ہوا اور اس وقت تک نظروں سے پوشیدہ تھا۔
مخلوق اس نے شیطان سے، سانپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا، جو اس کے ذریعے دھوکہ دینے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں: "اور
میں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور اس کی نسل کے درمیان دشمنی ڈالوں گا۔ یہ آپ کو تکلیف دے گا
سر، اور تُو اُس کی ایڑی کو کچل دے گا" (پیدائش ۔(3:15اصطلاح عورت، بائبل میں، نمائندگی کرتی ہے۔
چرچ پولس نے کرنتھیوں سے کہا، "کیونکہ میں نے آپ کو ایک ہی شوہر، یہاں تک کہ مسیح کے سامنے ایک پاک کنواری کے طور پر پیش کرنے
کے لیے تیار کیا ہے۔" 2کرن ۔11:2شیطان کی نسل
وہ ان لوگوں پر مشتمل ہو گا جنہوں نے اس کی خدمت کی، چلتے ہوئے "شہزادہ کے مطابق
ہوا کی طاقتیں، روح کی جو اب نافرمانی کے بچوں میں کام کرتی ہے...
جسم اور خیالات کی مرضی" ۔Eph. 2:2، 3عورت کی نسل کوئی ہو گی۔
خدا کے لوگوں میں سے آنے والا -مسیح۔ پولس نے لکھا: "اب وعدے کیے گئے تھے۔
ابراہیم اور ان کی اولاد۔ یہ نہیں کہتا: اور اولاد کے لیے، جیسا کہ بہت سے لوگوں کے بارے میں کہہ رہے ہیں،
لیکن ایک کے طور پر: اور آپ کی نسل کے لیے، جو مسیح ہے۔ لڑکی ۔3:16خدا کا بیٹا
ابراہیم کے نسب سے نسل انسانی کے طور پر دنیا میں آئے گا۔
بائبل کے مطابق، بیج انسان کا نطفہ ہے ، جو انڈے کو کھاد دیتا ہے تاکہ
ایک نئی مخلوق بنائیں۔ یوحنا نے لکھا: "جو خدا سے پیدا ہوا ہے وہ عہد نہیں کرتا
گناہ کیونکہ اُس کی نسل اُس میں رہتی ہے۔ اور گناہ نہیں کر سکتا، کیونکہ وہ پیدا ہوا ہے۔
خدا." ایوحنا ۔۳:۹لفظ "بیج" اصل "سپما" کا ترجمہ ہے۔ یہ کہہ کر
مسیح عورت کی "نسل" کے طور پر آئے گا، ظاہر کرتا ہے کہ وہ ایک نسل کے طور پر دنیا میں آئے گا۔

Machine Translated by Google

مریم کے رحم میں نصب کیا گیا، اس کے انڈے کو کھاد ڈالنے اور پراسرار طریقے سے اسے ڈھانپنے کے لیے

فطرت کے ساتھ الہی روح، یا انسانی گوشت. لہذا اصطلاح "اوتار"۔

اوتار میں محبت کی لامحدود قربانی شامل ہے، ابھی تک بہت کم سمجھا جاتا ہے۔

اور انسانیت کی طرف سے سراہا گیا، جو جزوی طور پر بھی شامل ہے۔

فرشتوں کے لیے بھی راز۔ پطرس نے اعلان کیا: "وہ نبی جنہوں نے فضل کی نبوت کی۔

جو آپ کو دیا گیا تھا... مسیح کی روح، جو ان میں تھی، نے اشارہ کیا... دکھوں کا

مسیح آنے والا تھا... جن چیزوں کی طرف فرشتے توجہ دینا چاہتے ہیں۔" 1پالتو -1:10
12.

مسیح، "خدا کی شکل میں ہونے کے باوجود، خدا کے برابر ہونے کو ڈاکہ نہیں سمجھتا تھا، لیکن

اس نے خود کو خالی کر دیا، بندے کا روپ دھار لیا، اپنے آپ کو جیسا بنایا

مرد" فل۔ ۔7 ،2:6خدا کی شکل میں ہونے کا اظہار ہمیں اس کے جسمانی جسم کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

خدا کا بیٹا، ظاہری شکل میں باپ کے برابر، شاندار جسمانی شکلوں کا مالک اور

شاہی، کامل اور لافانی مردانگی کی جوش اور طاقت میں، بلند و بالا

تناسب میں مخلوقات خدا کی شکلوں سے زیادہ شاندار تھیں۔

ان کی طرف سے؛ اس کے جسم کے ساتھ چمکتا ہے اور باپ کے جلال کو روشن کرتا ہے (عبرانیوں ،(1:2اس کا چہرہ

سورج کی طرح روشن ،(Rev.1:16)"اس کی آنکھیں آگ کی مشعلوں کی طرح تھیں، اور اس کے بازو اور

پاؤں، چمکتے ہوئے کانسی کی طرح" دانی ۔10:6اس کی آواز "کی آواز کی طرح طاقتور تھی۔

ایک ہجوم" ،(Dan. 10:6)اور ساتھ ہی میٹھا اور مہربان: "اس کا منہ بہت نرم ہے" (گیت ۔(5:16اور اس کی ظاہری شکل میں وہ بالکل

خوبصورت تھا: "ہاں، وہ ہے۔

مطلوبہ" (گیت ۔(5:16

"مسیح... خدا کے ساتھ برابری کو غصب نہیں سمجھتا تھا" فل۔ ۔6 ،2:5باب میں۔

اس سے پہلے، ہم نے "خدا کے برابر ہونے" کی اصطلاح کا کچھ حصہ دیکھا۔ یہ پوزیشن کو گھیرے ہوئے ہے۔

مسیح کے زیر قبضہ: کائنات کا شریک خالق، ہر چیز اور سب کا، اشتراک

باپ کا اور حق سے، مخلوقات کے سامنے، کائنات کے تخت کا تعین؛ وصول کرنا

اسی وجہ سے ان سب کی عزت اور تعظیم؛ سب کے لیے قانون دینے والا،

خدا کے تمام مباشرت مقاصد میں حصہ لینا اور واحد ترجمان ہونا

اس کی مرضی سے مجاز، یا کلام، خدا کا کلام مخلوقات کے لیے قابل سماعت بنا۔

"خدا کے برابر ہونے" کا مطلب یہ بھی تھا کہ اس کے پاس کمال یا محبت کی برابری ہے،

کردار اور، نتیجتاً، مقصد، خدا کے ساتھ۔ مسیح کا کمال مطلق تھا، نہیں۔

مخلوق کی طرح رشتہ دار؛ جس کا مطلب ہے کہ اس کی تقدیس کا علم

خدا کا بھرا ہوا تھا. اور وہ اس تقدس کا بھی مالک تھا۔ کا کوئی سایہ نہیں تھا۔

غلطی، غلطی، داغ یا محبت کی کمی، سب سے چھوٹی ڈگری میں، خدا کے مقدس بیٹے میں۔

اور جیسا کہ ہم پہلے دیکھ چکے ہیں، فرشتوں نے خود اس اصطلاح کو دہرا کر بیٹے کے کمال کی گواہی دی۔

تین بار، یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ اعلی درجے میں اس کی طرف منسوب کیا گیا تھا: "مقدس، مقدس، مقدس ہے

رب الافواج" عیسن۔ ۔6:3

Machine Translated by Google

فلپیوں کا متن کہتا ہے کہ مسیح نے "خدا کے ساتھ برابری کو قابل گرفت نہیں سمجھا"

(فل ۔(2:5اصطلاح "غصب" سے مراد ایسی جگہ لینا، یا فرض کرنا ہے جو اس کی ملکیت نہیں ہے۔

تعلق رکھنے والا متن کے مطابق، یہ وہی ہے جو یسوع نے نہیں کیا. لہذا، کو سمجھنا

وہی الٹا ہے، یعنی کہ مسیح خُدا کے برابر تھا، غاصبانہ قبضے سے نہیں، بلکہ

پیدائش، حق سے اور مخلوق کے سامنے باپ کے عزم سے۔ دوسروں میں

الفاظ، حقیقت میں خدا کے برابر تھے، ہر اس چیز میں جس کا تعلق جسمانی جسم، دماغ اور

کردار (استثنی، جیسا کہ ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں، طاقت اور مطلق لافانی کی)۔

خوبصورت اور شاندار شکل میں موجود، اس شاندار حالت میں ہونے کے بعد، بلندی پر

لامحدود بلندی کا مقام، "خود کو خالی کر دیا"؛ یا، اصطلاح کو دیے گئے معنوں میں بذریعہ

کنگ جیمز ورژن ترجمہ، "کوئی شہرت نہیں بنی ۔" دوسرے ورژن میں، میں

"خود کو خالی کر دیا" کی اصطلاح کے بجائے ہمیں "خود کو فنا کر دیا" ,Almeida Revista e Corrigida)

۔(2009دونوں مفاہیم نہ صرف قابل اطلاق ہیں بلکہ وضاحت کرنے میں ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں۔

اس لامحدود ذلت کا راز جس کے لیے مسیح نے رضاکارانہ طور پر اپنے آپ کو پیش کیا، پہلے سے ہی اس میں

اوتار

اصطلاح "خود کو فنا کر دیا" کے معنی ہیں: مسیح، اس کے برابر جسمانی جسم رکھتا ہے۔

خدا، جوہر میں، ظاہری شکل اور جلال، یا، بائبل کی اصطلاح میں، "کی شکل میں ہونا

خُدا"، اُسے ہمیشہ کے لیے کھونے کے لیے تیار ہوا -وہی تباہ ہو گیا۔ وہ رک گیا۔

جس کا قد اور خدا کی شکل کی تمام شان و شوکت تھی، اور ایک کے سائز تک گھٹ گئی تھی۔

چھوٹے نطفہ، والد کی طرف سے مریم کے انڈے میں متعارف کرایا جا رہا ہے. مسیح کا حوالہ دیتے ہیں۔

اس لمحے، باپ سے کہہ رہے ہیں: "لہذا، دنیا میں داخل ہوتے ہوئے، کہو: ... مجھے جسم دو

تیار" ۔Heb. 10:5بیٹے کی ترسیل پر عمل درآمد آسمان میں شروع ہوا۔

اوتار کے موقع پر، اور لامحدود قیمت پر۔

اور مزید: مسیح کے لیے اپنے جسم سے محروم ہونا تقریباً ایک لامحدود ذلت ہوتی

خدا کے علاوہ باقی تمام مخلوقات سے برتر بناتا ہے، اور فطرت کو فرض کرتا ہے۔

انسان زمین کی مٹی سے بنا ہے۔ بہر حال، جب وہ پہنچی تو اس نے اسے سنبھال لیا۔

چار ہزار سال کی کمی کے بعد اپنی کمزوری کی نچلی حد تک

گناہ امن کونسل میں یہ قائم کیا گیا تھا کہ، کائنات کی بھلائی کے لیے اور اس کے لیے

اس کی مرضی کے خلاف بغاوت کے لیے کسی اور بہانے کو ختم کر دیں، یہ ہو گا۔

بیٹے کے لیے یہ آسان تھا کہ وہ انسانی فطرت کو سنبھالے جب وہ اپنی عظیم ترین سطح پر پہنچ جائے۔

وہاں شیطان کا سامنا کرنے کی کمزوری کی ڈگری۔ ایسا کرنے کے لیے انتظار کرنا پڑے گا۔

صدیوں کی تنزلی اور پھر، "جب وقت کی معموری آ گئی، خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا،

عورت سے پیدا ہوا" ۔Gal. 4:4اس بات کا ثبوت کہ انسانیت اپنی سطح مرتفع پر پہنچ چکی ہے۔

نچلے درجے کی مختلف بیماریوں کی رپورٹس نسل کی کمزوری کو اجاگر کرتی ہیں،

مسیح کے زمانے میں موجود: پیدائش سے اندھا (جان ؛(9:1لنگڑا، بہرا، گونگا،

کوڑھی (متی ،(11:5فالج کے مریض (میٹ ،(4:24پاگل، شیطانی (متی (17:15اور

Machine Translated by Google

ہر قسم کی بیماریوں کے کیریئر (میٹ 9:35۔) اور یہ اسرائیل، لوگوں کے درمیان
اس وقت خدا کے پروفیسر؛ جو اپنے ارتداد سے پہلے کئی نسلوں تک تھا۔
غذائیت، حفظان صحت اور صحت کے تحفظ کے حوالے سے خصوصی ہدایات پر عمل کیا، جو موسیٰ کے ذریعہ موصول ہوئے اور Leviticus
Exodus، اور Deuteronomy کی کتابوں میں درج ہیں۔
لیکن خُدا کے بیٹے نے اپنے آپ کو جس ذلت کا سامنا کرنا پڑا وہ صرف اس تک محدود نہیں تھا۔ اے
فلپیوں 2:7 کا متن جب ہم دوسرے پر بھی غور کرتے ہیں تو اس کے معنی وسیع ہوتے ہیں۔
کنگ جیمز بائبل کا ممکنہ ترجمہ، جس میں کہا گیا ہے کہ وہ "نہیں کا ہو گیا۔
ساکھ" خدا نے زمین پر اپنے بیٹے کے میزبانوں کے طور پر منتخب کیا، نہ کہ رئیسوں اور نہ ہی
امیر، جو اسے جسمانی سکون اور بھلائی فراہم کرنے کے قابل ہو گا۔
انسانی معاشرے کے معیار کے مطابق مواقع۔ خاندانوں میں سے ایک کا انتخاب کریں۔
عاجز، جو یہودیوں میں کوئی خاص امتیاز نہیں رکھتے تھے۔ منتخب کیا، نہیں
ایک مرد، لیکن ایک عورت، ایک ایسے وقت میں جب خواتین واضح طور پر تھیں۔
معاشرے میں کم امتیاز کا سمجھا جاتا ہے، شاندار کے استقبالیہ کے طور پر
جنت سے تحفہ۔ اور اس نے سب سے غریبوں میں سے ایک کو مبارک کے طور پر منتخب کیا۔
اسرائیل کی خواتین

اس کے علاوہ جو اب تک سامنے آیا ہے، اس کے برعکس جو بہت سی تصاویر میں نظر آرہا ہے اور
یسوع کی ماں کے نمائندے کے طور پر استعمال ہونے والی ڈرائنگ، مریم ایک عورت نہیں تھی
پیارا بچوں، ایک اصول کے طور پر، ان کے والدین کی طرح ظہور ہے. اور بائبل کہتی ہے۔
یسوع کے پاس نہ تو شائستگی تھی اور نہ ہی خوبصورتی؛ اور اس کی طرف دیکھ کر ہم نے کوئی خوبصورتی نہیں دیکھی۔
تاکہ ہم اُس کی خواہش کریں" عیسیٰ 53:2۔ انسان کیا تھا، خدا کا بیٹا وراثت میں ملا
ماریہ، اس وجہ سے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ وہ خوبصورت عورت نہیں تھی۔ اور یہ بیداری میں تھا کہ
خود میں کچھ بھی نہیں تھا جو اسے سفارش کرتا تھا - مردوں کی نظروں میں - ماں بننے کے لئے
نجات دہندہ کے بارے میں، جو اس نے کہا، یہ جاننے کے بعد کہ اسے چنا گیا ہے: "میری روح بڑھ رہی ہے
خُداوند، اور میری روح خُدا میرے نجات دہندہ سے خوش ہے۔ کیونکہ اس نے اس کی بنیاد کو دیکھا
تیرا خادم" عیسیٰ 53:2۔ لہذا، یسوع ایک خوبصورت، توجہ حاصل کرنے والا بچہ نہیں تھا۔
اس خاص طور پر، کیونکہ "جب ہم نے دیکھا تو کوئی خوبصورتی نہیں دیکھی، کہ ہم اس کی خواہش کریں"
ایک ھے۔ 53:2۔

زمین پر اس کی آمد کے موقع پر کوئی خاص دھوم نہیں تھی۔
فرشتے کے ذریعہ خاندان کو براہ راست پیغام بھیجا گیا تھا: "یہ فرشتہ جبرائیل نے بھیجا تھا۔
خُدا نے گلیل کے ایک شہر کو ناصرت کہا، ایک کنواری سے جس کی منگنی کی گئی۔
داؤد کے گھرانے کا آدمی جس کا نام یوسف تھا۔ اور کنواری کا نام مریم تھا۔ اور، داخل ہونا
فرشتے نے جہاں وہ تھی، کہا: سلام، مبارک ہو۔ رب تمہارے ساتھ ہے آپ کے درمیان مبارک ہو
عورتیں... ڈرو مت، کیونکہ تم پر خدا کا فضل ہے۔ اور دیکھو اپنے پیٹ میں
تم حاملہ ہو گی اور ایک بیٹے کو جنم دے گی، اور تم اس کا نام یسوع رکھو گے۔ یہ بڑا ہو گا، اور
اللہ تعالیٰ کا بیٹا کہلائے گا... روح القدس آپ پر آئے گا، اور رب کی طاقت

Machine Translated by Google

اللہ تعالیٰ اپنے سائے سے تجھے ڈھانپے گا۔ پس وہ قدوس بھی جو تجھ سے پیدا ہو گا۔

وہ خدا کا بیٹا کہلائے گا۔ ۔1:26-35

مریم اپنے شوہر کے ساتھ متحد ہونے سے پہلے ہی حاملہ ہو گئی تھی -جس کے نتیجے میں a

نجات دہندہ کی زندگی پر اضافی سایہ، اس کی پیدائش کے حالات سے منسلک۔

یہاں تک کہ اس کے شوہر، "چونکہ وہ منصف تھا اور اسے بدنام نہیں کرنا چاہتا تھا، اسے چھوڑنے کی کوشش کی۔

چپکے سے اور جب اُس نے یہ منصوبہ بنایا تو دیکھو خُداوند کا ایک فرشتہ اُسے خواب میں نظر آیا۔

کہنے لگے کہ اے داؤد کے بیٹے یوسف، اپنی بیوی مریم کو لینے سے مت ڈر، کیونکہ اس میں کیا ہے۔

روح القدس سے پیدا ہوا ہے" میٹ ۔20 ،19 :1

"پھر مریم نے کہا، میری روح رب کی بڑائی کرتی ہے، اور میری روح کی بڑائی ہوتی ہے۔

میرے نجات دہندہ خدا میں خوشی مناؤ۔ اس لیے کہ اس نے اپنے بندے کی بنیاد پر غور کیا۔ دیکھو کے لیے،

اب سے تمام نسلیں مجھے مبارک کہیں گی، کیونکہ تو نے مجھے عظیم بنایا ہے۔

چیزیں غالب؛ اور اس کا نام مقدس ہے۔ اور اس کی رحمت نسل در نسل ہے۔

ان کے بارے میں جو اس سے ڈرتے ہیں۔ اپنے بازو سے اس نے بہادری سے کام کیا۔ میں مغرور کو دور کر دیا۔

ان کے دل کے بارے میں سوچا. اُس نے طاقتوروں کو اُن کے تختوں سے ہٹا دیا، اور عاجزوں کو بلند کیا۔

اس نے بھوکوں کو اچھی چیزوں سے سیر کیا، اور امیروں کو خالی ہاتھ بھیج دیا۔ اس نے اپنے بندے اسرائیل کی مدد کی،

اس کی رحمت کو یاد کرنا؛ جیسا کہ اس نے ہمارے باپ دادا سے کہا، ابراہیم اور اس کے ساتھ

نسل، ہمیشہ کے لیے۔" لوک ۔1:46-55

گویا یہ کافی نہیں تھا، خدا نے اپنی جائے پیدائش کے طور پر، ایک چھوٹے سے شہر کا انتخاب کیا جو دنیا میں کسی سیاسی اظہار یا کسی اور

امتیاز سے لطف اندوز نہیں ہوا۔

اسرائیل کا معاشرہ: "اور تم، بیت لحم افراتہ، اگرچہ تم یہوداہ کے ہزاروں لوگوں میں چھوٹے ہو۔

تجھ سے میرے پاس وہ آئے گا جو اسرائیل میں حکومت کرے گا، جس کا زمانہ قدیم سے چلا آ رہا ہے۔

ازل کے دنوں سے۔" مک ۔5:2اور اس حقیر شہر میں ایک جگہ کا انتخاب کیا گیا۔

زیادہ شائستہ نہیں ہو سکتا -ایک مستحکم بنایا اور جانوروں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے

رات گزارنا. اس کی جائے پیدائش چرنی تھی، مویشیوں کے چارے کی ٹرے،

جیسا کہ لکھا ہے: "اور یوسف بھی گلیل سے، ناصرت کے شہر سے یہودیہ کو گیا۔

ڈیوڈ کا شہر، جسے بیت لحم کہا جاتا ہے (کیونکہ وہ ڈیوڈ کے گھرانے اور خاندان سے تھا)، فہرست میں شامل ہونے کے لیے

مریم کے ساتھ، اس کی بیوی، جو حاملہ تھی۔ اور ایسا ہوا، جب وہ وہاں تھے،

انہوں نے وہ دن پورے کیے جن میں اسے جنم دینا تھا۔ اور اس نے اپنے پہلوٹھے بیٹے کو جنم دیا۔

اُس نے اُسے کپڑوں میں لپیٹ کر چرنی میں ڈال دیا، کیونکہ اُن کے لیے اُس میں جگہ نہیں تھی۔

فرشتے نے ان سے کہا، ڈرو نہیں، کیونکہ دیکھو میں تمہیں بڑی خوشخبری سناتا ہوں۔

خوشی، جو تمام لوگوں کے لیے ہو گی: کیونکہ آج کے دن آپ کے لیے شہر داؤد میں پیدا ہوا ہے۔

جو مسیح خداوند ہے۔ اور یہ آپ کے لیے ایک نشانی ہوگی: آپ بچے کو کپڑوں میں لپٹے ہوئے پائیں گے، اور

چرنی میں پڑا ہے۔" لوک ۔10-12 ؛2:4-7مسیح کی پیدائش کے تناظر میں،

اصطلاح "خود کو عاجز کیا" اپنے مکمل معنی کو سمجھتا ہے اور رضاکارانہ مزاج کی مثال دیتا ہے

Machine Translated by Google

کہ خُدا کے ہر بندے میں یسوع کے خون سے دُھلا ہونا ضروری ہے: نہیں۔

اپنے آپ کو کوئی حساب نہیں، جب تک کہ ایسا کرتے ہوئے وہ باپ کی نیک خواہش کو پورا کرتا ہے۔

آسمان سے بھیجا۔

بائبل کافی ثبوت چھوڑتی ہے کہ یسوع مسیح، یا مسیح، بیٹا تھا۔

خدا نے آسمان سے زمین پر بھیجا ۔ وہ محض ایک اور انسان نہیں تھا ، کا بیٹا

جوزف مسیح، اپنے اوتار کے بارے میں بات کرتے ہوئے، باپ سے کہتا ہے: "تم نے مجھے ایک جسم تیار کیا ہے"۔ ؛10:5کی

یہ سمجھا جاتا ہے کہ وہ، خدا کا پہلے سے موجود بیٹا، جسم میں دنیا میں آیا

خدا کے ذریعہ تیار کیا گیا ہے -اس معاملے میں مریم کا انڈا۔

صحیفہ کسی بھی امکان کو خارج کرتا ہے کہ یسوع جوزف کا حقیقی بیٹا تھا۔

مثبت طور پر بیان کرتا ہے کہ "کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا پیدا کرے گی" میٹ ۔1:23جب

فرشتے نے مریم کے پاس خدا کے بیٹے کی آمد کا اعلان کیا، اس نے جواب دیا: "یہ کیسے ہو گا،

یہ دیکھ کر کہ میں کسی آدمی کو نہیں جانتا ؟" لوک .1:34اور یہ لکھا ہے کہ جوزف نے نہیں کیا۔

جانتی تھی جب تک کہ اس نے اپنے بیٹے، اپنے پہلوٹھے کو جنم نہیں دیا ، اور اس نے اس کا نام یسوع رکھا" میٹ۔

۔1:25حقیقت یہ ہے کہ "مریم، اس کی ماں نے، یوسف سے شادی کی، اس سے پہلے کہ وہ اکٹھے ہوں،

روح القدس کا حامل پایا گیا" میٹ ۔1:18

جیسا کہ؟

فرشتے نے کہا کہ یہ کیسے ہو گا: "روح القدس تم پر آئے گا، اور رب کی قدرت

اللہ تعالیٰ اپنے سائے سے تجھے ڈھانپے گا۔ پس وہ قدوس بھی جو تجھ سے پیدا ہو گا۔

وہ خدا کا بیٹا کہلائے گا۔ ۔1:35یسوع کو روح القدس سے پیدا نہیں کیا گیا تھا، جیسا کہ

کچھ اس آیت کی غلط تشریح کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وہ خود اعلان کرتا ہے کہ وہ دنیا میں آیا ہے:

”میں... سچائی کی گواہی دینے کے لیے دنیا میں آیا ہوں “ یوحنا ۔18:37لہذا،

فرشتہ کی طرف سے استعمال کیا گیا اظہار: "روح القدس تم پر آئے گا، اور خداتعالیٰ کی قدرت تم پر آئے گی۔

کا احاطہ کرے گا" صرف الٰہی روح کو رکھنے میں خدا کے کام کے اسرار کا احاطہ کرتا ہے اور اس کا خلاصہ کرتا ہے۔

اس کا بیٹا، ہمارے ڈی این اے کے برابر، مریم کے انڈے میں۔ روح القدس نہیں ہے a

ہستی اور نہ ہی کوئی شخص؛ بلکہ، یہ ایک خوبی ہے جو ”باپ کی طرف سے آتی ہے“ (جان ۔(15:36فی

اس خوبی کے ذریعے، یہ پراسرار طاقت جس کی فطرت، خدا ہم سے ناواقف ہے۔

اوتار کا کام انجام دیا.

اگرچہ اوتار کا جسمانی عمل ہم پر ظاہر نہیں ہوا، نتیجہ

اس کے، نیز اس کے روحانی معنی، بائبل میں بڑے پیمانے پر ظاہر کیے گئے ہیں،

Machine Translated by Google

چونکہ آپ کی سمجھ ہمیں اس میں رکھنے اور رکھنے میں بہت زیادہ تعاون کرتی ہے۔

نجات کا راستہ. اوتار کے نتیجے میں پہلے سے موجود زندگی کی پیوند کاری ہوئی۔

انسان کے اندر خدا کا بیٹا (مریم) بائبل میں، اصطلاح "روح" زندگی کی نمائندگی کرتی ہے۔

لیوی 17:11 میں ہم پڑھتے ہیں کہ "جسم کی روح خون میں ہے"۔ جبکہ ترجمہ

Almeida Revista e Atualizada پیش کرتا ہے: "گوشت کی زندگی خون میں ہے"۔ پیدائش میں

2: 7، آدم کی تخلیق کے بارے میں بات کرتے ہوئے، بائبل کہتی ہے: "خداوند خدا نے انسان کو مٹی سے بنایا۔

زمین اور اس کے نتھنوں میں زندگی کی سانس پھونک دی اور انسان زندہ روح بن گیا۔

جنرل 2:7۔ جیسا کہ خدا کے بیٹے کو خدا نے مریم کے انڈے میں "زندہ" رکھا تھا، ایسا ہی ہے۔

یہ کہنا درست ہے کہ مسیح کی "الٰہی روح" اس میں رکھی گئی تھی۔

یہاں سے ہم خصوصی توجہ کے لائق ایک سچائی نکالتے ہیں۔ اس کے ہونے کی حقیقت

عظیم جسم، خدا کی شکل میں، کسی چیز میں تبدیل نہیں ہوا تاکہ اسے "ڈالا جا سکے۔

مریم میں" ظاہر کرتا ہے کہ اوتار، تو بات کرنے کے لئے، ایک "زیادہ خطرہ سرجری" تھا

خدا کی طرف سے بنایا گیا ہے، جس کے نتیجے میں پچھلے جسم کی شکل میں تباہی، یا موت واقع ہوئی۔

خدا پھر خدا نے احتیاط سے اس حصے کو منتقل کیا جس میں حیات کا جوہر تھا۔

مریم کے انڈے میں بیٹا۔ یہ حقیقت اس آیت کے الفاظ میں مضمر ہے:

"خدا کی شکل میں ہو کر... اس نے اپنے آپ کو فنا کر لیا، بندے کی شکل اختیار کر لی۔" فل۔ 2:7۔

کوئی بھی سرجری ایک تکلیف دہ عمل ہے جو بعد میں نتائج پیدا کرتا ہے۔ جس کے تحت

ہم سمجھتے ہیں کہ یہ ایک ایسے عمل کے ذریعے تھا جس کا درد ہمارے لیے ناقابلِ فہم ہے، جو مسیح کو تھا۔

اس کا پچھلا جسم کچھ بھی نہیں ہو گیا اور ماریہ میں رکھا گیا۔ یہ کیسی محبت ہے،

پراسرار، حیرت انگیز، ناقابل فہم، قابل احترام، قابل تعریف، تعظیم، جو بناتا ہے

تقدس کے کمال کے ساتھ انصاف اور تمام تعریفوں اور عبادتوں کے لائق!

باب 6

بچے یسوع کی حرمت

پچھلے باب میں ہم نے جو مطالعہ کیا ہے اس کی روشنی میں ہم ایک اور اہم بات نکال سکتے ہیں۔

یسوع کی پیدائش کے بارے میں فرشتے کے اعلان میں موجود سچائی:

Machine Translated by Google

روح القدس، اور اعلیٰ ترین کی فضیلت آپ پر سایہ کرے گی۔ اس لیے بھی

مقدس، جو تم سے پیدا ہو گا، خدا کا بیٹا کہلائے گا۔" لوک۔ 1:35۔اوتار تھا

حیات، یا الہی روح، پہلے سے موجود مسیح کے بیضہ میں لگانے کا نتیجہ

ماریہ۔ ایک فطری نتیجہ کے طور پر، بچہ یسوع اسی پاکیزگی کے ساتھ پیدا ہوگا۔

مسیح کے پاس جنت تھی، جو بدلے میں، خود خدا کے برابر تھی۔ اور وہ فرشتہ ہے۔

الفاظ میں ظاہر کرتا ہے: "اس لیے وہ قدوس بھی، جو تم سے پیدا ہو گا، کہلائے گا۔

خداکا بیٹا". دوسرے الفاظ میں، "اس کی وجہ سے"، اس حقیقت کی وجہ سے کہ پیدائش کے کام کے ذریعے ہوئی۔

خُدا نے اپنی روح کے ذریعے اپنے بیٹے کو مریم میں رکھا، "وہ مقدس جو تجھ سے پیدا ہو گا

خدا کا بیٹا کہلاتا ہے۔" بچے یسوع کا تقدس اس بات کا ثبوت اور ثبوت تھا کہ وہ

وہ آسمان میں خدا کا پہلے سے موجود بیٹا تھا اور زمین پر بھیجا گیا تھا۔ یہ یسوع نے دلیل دی،

کئی بار یہودیوں سے بات کرتے ہوئے: "اس لیے یہودیوں نے اسے گھیر لیا اور اس سے کہا:

کب تک ہماری روح کو معطر کرو گے؟ اگر آپ مسیح ہیں تو ہمیں کھل کر بتائیں۔

یسوع نے انہیں جواب دیا: میں نے تم سے کہا ہے اور تم یقین نہیں کرتے۔ وہ کام جو میں کرتا ہوں۔

میرے باپ کا نام، یہ میری گواہی دیتے ہیں۔" یوحنا 10:24، 25۔اس کے پیار کے کام، راستبازی۔

اور رحم نے اس کی پاکیزگی، اس کی محبت کا مظاہرہ کیا، اس بات کی تصدیق کی کہ وہ تھا۔

مسیح، مسیح، نجات دہندہ آسمان سے بھیجا گیا۔

بچے یسوع میں خدا کی پاکیزگی ظاہر ہوئی، لیکن انسانی شکل میں، اور

اس طرح مردوں پر نازل ہوا ۔ اس وجہ سے اس نے عمانویل نام بھی حاصل کیا، جو

"خدا ہمارے ساتھ" کا مطلب ہے: "دیکھو، ایک کنواری حاملہ ہو گی اور ایک بیٹے کو جنم دے گی، اور وہ

عمانویل کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ (ایمانوئیل کا ترجمہ ہے: خدا ہمارے ساتھ)" میٹ 1:23۔روشنی

ہم نے اب تک جو مطالعہ کیا ہے اس سے ہمیں صاف نظر آتا ہے کہ یہ عبارت کسی بھی طرح سے نہیں ہے۔

نظریے کے حق میں دلیل دیتا ہے، اس لیے عام طور پر بہت سے لوگوں کی طرف سے، مسیح ہونے کے بارے میں

"خدا"، یا "خدا بیٹا"۔ یسوع نے مثبت طور پر کہا کہ صرف اس کا باپ خدا ہے۔ بات کرنا

اُس کے ساتھ، دعا میں، اُس نے اعلان کیا: "اور یہ ابدی زندگی ہے: تاکہ وہ تجھے اکیلے جانیں۔

سچا خدا" یوحنا 17:3۔اور اس نے اپنے آپ کو خدا کے بیٹے کے طور پر ظاہر کیا: "اس نے کہا:

میں خدا کا بیٹا ہوں" یوحنا 10:36۔اور، جو ہم نے پہلے دیکھا ہے اسے دہراتے ہوئے، اس کا اعلان کریں۔

مسیح خدا ہے چھٹکارے کے کام کی بنیاد سے انکار کرے گا۔ کیونکہ خدا ہے۔

"غیر فانی" 1)تیم ،(1:17اور مر نہیں سکتا۔ اور بیٹے کو مرنا تھا -اس لیے وہ نہیں کر سکتا تھا۔

"خدا" بنو۔

واپسی کی طرف، ایک بار یہ سمجھ کر کہ خدا کی پاکیزگی ہے۔

جب سے وہ ایک بچہ تھا عیسیٰ میں ظاہر ہوا، ہم دوسرے نصوص کے معنی سمجھ سکتے ہیں کہ

یہ شاندار مکاشفہ پیش کرتے ہیں: ''اسی میں زندگی تھی، اور زندگی انسانوں کی روشنی تھی۔ اور

روشنی اندھیرے میں چمکتی ہے، اور اندھیرے نے اسے نہیں سمجھا" یوحنا 1:4، 5۔یعنی اس میں

وہاں پاکیزگی تھی، خدا کی زندگی؛ اس نے مردوں کو اس معنی میں روشن کیا کہ اس نے انہیں دیا تھا۔

وہ کیسا ہے اس کا علم۔ "وہاں حقیقی روشنی تھی، جو ہر اس آدمی کو روشن کرتی ہے جو

Machine Translated by Google

دنیا میں آتا ہے" یوحنا ۔1:9پاکیزگی کے بارے میں علم، جس میں محبت شامل ہے،

خدا کا کردار اور اس کی بادشاہی کی روحانی فطرت، کامل اطاعت سے منسلک ہے۔

دس احکام، یسوع کی زندگی میں اس کے پہلے سیکنڈوں سے ظاہر تھے۔

ایک آدمی کے طور پر وجود. اس لحاظ سے مسیح کی پاکیزگی نے پورے کو روشن کر دیا ۔

انسانیت، ظاہر کرتی ہے کہ ابدی زندگی کا راستہ کیا ہے۔ یہ اُس نے کھولا تھا۔

ہمارے حق میں کام کرتے ہیں اور اس کی زندگی کی مثال سے بیان کیا جاتا ہے۔

یوحنا رسول اپنے پہلے خط میں اسی خطوط پر بحث کرتا ہے: "(کیونکہ

زندگی نازل ہوئی، اور ہم نے اسے دیکھا، اور اس کی گواہی دیتے ہیں، اور آپ کو ہمیشہ کی زندگی کا اعلان کرتے ہیں،

جو باپ کے ساتھ تھا اور ہم پر ظاہر ہوا)" 1یوحنا ۔1:2یعنی مسیح میں تھا۔

خدا کی پاکیزگی، اور یہ ہمیشہ کی زندگی کی ضمانت ہے جس کے پاس بھی ہے۔ اور رسول

مزید کہتے ہیں: "جو کچھ ہم نے دیکھا اور سنا ہے، ہم آپ کو بتاتے ہیں... اور یہی پیغام ہے۔

ہم نے اُس سے سُنا اور آپ کو اعلان کیا کہ خُدا نور ہے اور اُس میں کوئی تاریکی نہیں ہے۔

۔1:3، 5یعنی یوحنا اور رسولوں نے مسیح سے سیکھا کہ خدا کامل ہے۔

مقدس؛ اُس میں کوئی نقص نہیں، محبت، انصاف یا دیکھ بھال کی کوئی کمی نہیں ہے۔

اس کی مخلوق کے ساتھ. اُنہوں نے مسیح کی خوبیوں کو دیکھا، اور سمجھا کہ وہ ہیں۔

جیسا کہ باپ کے پاس تھا۔

جس مقام پر ہم غور کر رہے ہیں اس سے مطالعہ کی ایک اور شاخ کھل جاتی ہے۔ سے

یہ احساس کہ بچہ یسوع کے پاس خدا کے برابر پاکیزگی تھی -لہذا لامحدود -

ہم اس کے اور ہمارے درمیان ایک واضح فرق دیکھتے ہیں۔ ہم پیدائشی سنت نہیں ہیں۔ یسوع اگر

مردوں کی پیدائش کا ذکر ان الفاظ میں: "جو جسم سے پیدا ہوتا ہے وہ گوشت ہے" جان

۔3:6یہ جسم جو کچھ رکھتا ہے اسے پولس نے پیش کیا ہے: "وہ جو جسم کے مطابق ہیں۔

ان کا دماغ جسمانی چیزوں پر لگاؤ... جسمانی دماغ موت ہے... یہ دشمنی ہے۔

خُدا... خُدا کے قانون کے تابع نہیں ہے، اور نہ ہی یہ حقیقتاً ہو سکتا ہے" روم۔ ۔8:5-7بننا

جسم سے پیدا ہونے کا مطلب ہے آدم کی اولاد۔ جب اُس نے حوا کو دیکھا تو کہا، ”یہ ہے۔

اب میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت کا گوشت ۔ ۔2:23میں گرنے کے بعد

گناہ، آدم اور حوا نے اپنی جسمانی کمزوری اور اخلاقی انحطاط کو ان میں منتقل کیا۔

اولاد دوسرے لفظوں میں، وہ کرنے کی طرف فطری میلان رکھنے لگے

برائی اور اسے اپنے بچوں تک پہنچایا۔ اسی کو ہم موروثی رجحان کے نام سے جانتے ہیں۔

یہ وہی ہے جسے پولس نے ان الفاظ میں پیش کیا: "جسمانی دماغ... کے خلاف دشمنی ہے۔

خدا... خدا کے قانون کے تابع نہیں ہے۔“

یوسف اور مریم آدم کی اولاد تھے۔ متی کی کتاب میں، بائبل خاکہ پیش کرتی ہے۔

جوزف کی طرف خاندان کا سلسلہ، اس طرح ختم ہوا: "اور یعقوب نے یوسف کو جنم دیا، جو اس کا شوہر تھا۔

مریم، جن سے یسوع پیدا ہوا" میٹ ۔1:16لوقا کی کتاب چڑھتی ہوئی لکیر کا پتہ دیتی ہے۔

یسوع مریم کی طرف سے: "اور یسوع خود بھی تقریباً تیس سال کا ہونے لگا

(جیسا کہ وہ دیکھتا تھا) جوزف کا بیٹا، اور جوزف ہیلی کا" لوس۔ ۔3:23لوکاس نے اپنے دادا کا تعارف کرایا

Machine Translated by Google

مریم جسے یوسف بھی کہا جاتا تھا۔عورتیں عام طور پر نہیں تھیں۔

بائبل کے نسب ناموں میں ذکر کیا گیا ہے، کیونکہ اس کی توجہ مسیح کو پیش کرنا تھی۔

جو ایک آدمی کے طور پر آئے گا . یسوع نے صحیفوں کے بارے میں کہا: "وہ وہی ہیں جو

گواہی دیں" یوحنا ۔5:39لوقا مریم سے آدم تک چڑھتی ہوئی لکیر کا سراغ لگا رہا ہے: "اور

وہی یسوع... (جیسا کہ یہ خیال کیا جاتا تھا) یوسف کا بیٹا، اور جوزف ہیلی کا... اور اینوس کا

سات، اور سات آدم سے، اور آدم خدا کی طرف سے" لوقا ۔3:23-38لہذا، ماریا، سب کی طرح

آدم کی اولاد، گوشت سے پیدا ہوئی اور گوشت کے طور پر، اسی گوشت کے ساتھ

کسی بھی انسان کے پاس ہے. اور وہ اسی رجحان، یا جسم کا جھکاؤ وراثت میں ملا، جو

"خدا کے خلاف دشمنی ہے" اور "خدا کے قانون کے تابع نہیں ہے" رومی۔ ۔8:7اور اس رجحان کی وجہ سے،

وہ ایک گنہگار بن گئی جیسا کہ دوسرے تمام آدمی بڑے یا کم درجے کے بن گئے تھے۔

یہ لکھا ہے: "کیونکہ سب نے گناہ کیا ہے اور خدا کے جلال سے محروم ہیں" رومیوں۔ ۔3:23"دی

موت تمام آدمیوں میں پھیل گئی، اس لیے سب نے گناہ کیا" رومیوں۔ ۔5:12لہذا،

حالانکہ ہمارے پاس یقین کرنے کی ہر وجہ ہے کہ مریم ایک سچی مسیحی تھی۔

لفظ کے معنی اور خدا کا ایک حقیقی بندہ، اس بات سے انکار کرنا کہ وہ پیدا ہوئی تھی۔

گناہ کرنے کا رجحان اور گناہ گار تھا خدا کے کلام سے متصادم ہوگا۔ وہ ہیں جو

اس وجہ سے اس کا دفاع کرنے کے لیے یہ دکھاوا کریں کہ وہ بغیر گناہ کے پیدا کی گئی ہوں گی۔

یسوع ایک مقدس پیدا ہوا ہوگا۔ لیکن، بائبل کی روشنی میں، یہ دعوی کامیاب نہیں ہوتا، یعنی ایسا نہیں ہوتا

خود کو برقرار رکھتا ہے. یسوع سینٹ کی پیدائش ہوئی تھی کیونکہ وہ پہلے ہی آسمان میں تھا، اور اسی طرح وہ زمین پر آیا تھا۔ نہیں

مختلف ہو سکتا ہے.

لہذا، مریم، دوسرے تمام انسانوں کی طرح، گناہ کی طرف رجحان رکھتی تھی۔

اور اس کے تابع تھا۔ اور اس کے نتیجے میں بعض اوقات گناہ میں پڑ جاتے ہیں، جیسا کہ اس کے ساتھ ہوتا ہے۔

کوئی بھی، چاہے ان کے اچھے ارادے ہوں۔ اس وجہ سے، اگر ایک

بیٹا صرف جوزف کے ساتھ اپنے اتحاد کے ذریعے، اس کا جسم کا ایک ہی رجحان ہوگا -اور اس وجہ سے

نتیجہ گناہ ہو گا -آدم کے کسی دوسرے بیٹے کی طرح۔ انسانی فطرت کے لیے، بغیر

خدا کی مدد برائی کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش مریم میں ہونے کے بعد "مقدس" ہونے کی واحد وجہ حقیقت ہے۔

زمین پر آنے سے پہلے ہی ایسا ہے۔ اوتار میں، مسیح، مقدس، خدا کی طرف سے رکھا گیا تھا،

مریم کے پیٹ میں بدروحوں نے خود اس حقیقت کو پہچان لیا: "آہ! جو ہمارے پاس ہے،

یسوع ناصری؟ کیا آپ ہمیں تباہ کرنے آئے ہیں؟ میں جانتا ہوں کہ آپ کون ہیں: خدا کا قدوس" مرقس ۔1:24

مسیح کا تقدس نسل انسانی کے لیے مخصوص نہیں ہے۔ آدم کے زوال کے بعد، وہ

فطرت کے لحاظ سے، کوئی تقدس نہیں رکھتا، حالانکہ اسے اشد ضرورت تھی۔

اس کا صرف الٰہی مداخلت سے ہی آدم کی طرف سے کھوئی گئی حرمت ہو سکتی ہے۔

دوبارہ انسانی ہیکل میں، اور یہ صرف کے مقدس بیٹے کے آنے سے ہی ممکن ہو گا۔

خدا، انسان کے طور پر. یہ روحانی سچائی صدیوں سے سکھائی جا رہی تھی۔ کرنے کے لئے

موسیٰ کو حکم دیتے ہوئے کہ اسرائیل ایک مقدس جگہ بنائے، کہا: "اور وہ مجھے ایک مقدس مقام بنائیں گے، اور

Machine Translated by Google

میں ان کے درمیان رہوں گا۔“ ہجرت. 25:8۔حرم انسانیت کا نمائندہ تھا، جیسا کہ
اگر یہ اُس کی پاکیزگی کی رہائش کے لیے مندر ہوتا۔ پال نے لکھا،
اس کا مظاہرہ کرتے ہوئے: "تم زندہ خدا کی ہیکل ہو، جیسا کہ خدا نے کہا: ان میں
میں رہوں گا" 2کور 6:16۔یہ الٰہی مقصد بنیادی طور پر مسیح میں حاصل ہوا تھا۔ وہ
باپ سے کہا: "تم نے مجھے ایک جسم تیار کیا ہے۔" Heb. 10:5۔جب وہ اوتار ہوا تو پھر کی معموری
پاکیزگی، جو مسیح کی پیدائش کے بعد سے تھی، پہلے ہیکل میں آباد ہوئی۔
انسان اور وہ اس کی مثال تھی جو خدا ہر ایک میں ہونا چاہتا تھا۔
انسانی مندروں -ہم: "تاکہ آپ خدا کی تمام معموری سے معمور ہو جائیں" ایف۔ 3:19.اے
خُدا کا مقصد یہ ہے کہ، یسوع مسیح کے مشن کے ذریعے، اُس کی معموری
تقدس تمام انسانیت کی روح میں پیوست ہو۔ اور یہ کی زندگی میں ہو گا
وہ تمام لوگ جو واقعی یہ چاہتے ہیں کہ ان کی زندگیوں میں یہ مقصد پورا ہو۔
ہم بعد میں دیکھیں گے.

باب 7

کوئی اصل گناہ نہیں ہے ۔

اس مقام پر، یہ ایک وضاحت کرنے کے قابل ہے، جس کا مقصد aکو ہٹانا ہے۔
رکاوٹ، شیطان کی طرف سے، نافذ کرنے کے الہی مقصد کی تکمیل میں
ہماری روحوں میں الہی محبت اور تقدس کی معموری۔ کئی صدیاں پہلے اسے وضع کیا گیا تھا۔
ایک نظریہ، بائبل کا نہیں، مصنفین کے ذریعہ جو ارادہ رکھتے ہیں کہ انسان پیدا ہوا ہے۔
آدم کے قصور کو وراثت میں ملانا، فطرت سے گناہ گار ہونا۔ کا ناگزیر نتیجہ
استدلال یہ ہے کہ چونکہ انسان خود کو اپنی فطرت سے آزاد نہیں کر سکتا، وہ
گنہگار ہونے سے روکنا ناممکن ہو گا۔ لیکن اس کے مصنفین اس میں ناکام رہے۔
سمجھیں کہ بائبل کے مطابق کیا چیز انسان کو گنہگار بناتی ہے۔ یہ بنیاد ہے۔
آپ کی غلطی کی. "گناہ قانون کی خلاف ورزی ہے" 1جان 3:4 (المیڈا ترمیم شدہ ترجمہ اور
اپ ڈیٹ)۔ لہذا، گناہ خدا کے حکم کی نافرمانی کا عمل ہے۔
یہ "فطرت" نہیں ہے اور نہ ہی رجحان ہے، بلکہ ایک عمل ہے۔ وہ ایک گنہگار ہے جو عمل کرتا ہے۔
عمل. جو شخص عمل نہیں کرتا، خدا کی نافرمانی نہیں کرتا، وہ گنہگار نہیں ہوتا، چاہے وہ کیوں نہ ہو۔
آدم اور حوا کی اولاد۔

جو لوگ مذکورہ بالا بائبل مخالف تعلیم پر بھروسہ کرتے ہیں وہ غلط کرتے ہیں۔
داؤد کی دعا کے ایک حصے کی تشریح کرتے ہوئے: "دیکھو، میں بدکاری اور گناہ میں بنایا گیا تھا۔
میری ماں نے مجھے حاملہ کیا ہے۔" زبور 51:5۔اس سے وہ یہ اخذ کرتے ہیں کہ انسان کا تصور ہو گا۔

Machine Translated by Google

پہلے سے ہی ایک گنہگار کے طور پر. لیکن آیت دراصل سکھاتی ہے کہ داؤد ایک گنہگار کا بیٹا تھا۔
اسی لیے وہ کہتا ہے: ”گناہ میں میری ماں نے مجھے حاملہ کیا“۔ مزید برآں، زبور 51 کی دعا ہے۔
اس کے نام سے جانا جاتا ہے جب ڈیوڈ نے اپنے زنا کے گناہ سے توبہ کی۔
قتل کے بعد. بت سبع کے ساتھ زنا کیا اور اپنے شوہر اوریاہ کو حکم دیا۔
ایسی حالت میں رکھا گیا جس میں وہ یقینی طور پر جنگ میں مارا جائے گا - اور وہ تھا (2 دیکھیں
سموئیل باب 11 اور 12)۔ پھر، توبہ کرتے ہوئے، اس نے آیت 2 سے اعلان کیا: "مجھے دھو ڈالو
میری بدکاری سے مکمل طور پر، اور مجھے میرے گناہ سے پاک صاف کر۔ کیونکہ میں جانتا ہوں۔
میری خطائیں اور میرا گناہ ہمیشہ میرے سامنے رہتا ہے۔ آپ کے خلاف، آپ کے خلاف
صرف تُو ہی میں نے گناہ کیا اور تیری نظر میں بُرا کیا" زبور 51:2-4۔ ڈیوڈ کو افسوس نہیں ہوا۔
گرا ہوا فطرت یا کسی بھی قسم کا "اصل جرم" ہونا ، بلکہ برے عمل سے،
اس گناہ کے لیے جو اس نے اصل میں کیا تھا۔ اُس نے کہا، ”میں نے گناہ کیا ہے اور برائی کی ہے۔“ وہ
واضح طور پر خدا کے حکم کی خلاف ورزی کے عمل سے مراد ہے ۔ لہذا، جب آپ کے بارے میں بات کرتے ہیں
گناہ، ڈیوڈ پھر اپنی موروثی کمزوری پر افسوس کا اظہار کرتا ہے ، ایک گنہگار کا بیٹا ہونے کی وجہ سے،
اگلی آیت میں، یہ کہتے ہوئے: "دیکھو، میں بدکاری میں بنایا گیا تھا، اور میں گناہ میں بنایا گیا تھا۔
میری ماں حاملہ ہوئی" زبور 51:5۔ آیت کسی "اصل جرم" کا حوالہ نہیں دیتی ہے۔
فطرت جو انسان کے پاس ہو سکتی ہے۔ نہیں! وہ انسانی کمزوری کی پہچان ہے۔
برائی کے خلاف اس کی لڑائی میں۔

پھر بھی نقطہ نظر پر، آئیے اس اصطلاح کا تجزیہ کرتے ہیں: "میں بدکاری میں بنایا گیا تھا"۔ اصل لفظ
"تشکیل شدہ" کے طور پر ترجمہ کیا گیا ہے، اس کا مطلب "وجود میں لایا" بھی ہے۔ اصطلاح
"بدکاری" کی وضاحت زبور 32:2 میں کی گئی ہے: "مبارک ہے وہ آدمی جسے خداوند
بدکاری کا الزام لگاتا ہے، اور جس کی روح میں کوئی فریب نہیں ہے۔"
اپ ڈیٹ)۔ "ڈولو" ایک اصطلاح ہے جو قانونی حلقوں میں وسیع پیمانے پر استعمال ہوتی ہے اور اس کا حوالہ دیتے ہیں۔
لغت، دھوکہ دینے کی خواہش، بد عقیدہ، قانون کی خلاف ورزی کا فیصلہ "مکمل طور پر
جو کچھ کیا جا رہا ہے اس کے جرم کا علم۔" اب اصطلاح "میں بدکاری میں تھا۔
تشکیل شدہ" سے مراد انسان کی تشکیل، یا نسل ہے، اس لمحے جب
سپرم انڈے کو کھادتا ہے. یہ نہیں کہا جا سکتا کہ بچہ دانی میں جنین فرٹیلائز ہوا تھا۔
ماں کے پاس "قانون کی خلاف ورزی کرنے کا عزم ہے اور اس کے جرم کے بارے میں مکمل علم ہے۔
کیا کیا جا رہا ہے." وہ ابھی تک اپنے وجود سے بھی واقف نہیں ہے۔ لہذا،
"عدم مساوات" جس میں انسان کی تشکیل ہوتی ہے، جس کا اصطلاح میں ذکر کیا گیا ہے، صرف ہو سکتا ہے۔
والدین سے منسوب - ان کے پاس پہلے سے ہی ضمیر ہے کہ وہ قانون کو جانیں اور "نیت" سے کام کریں۔ میں
آیت کے معاملے میں، لفظ واضح طور پر ماں کی طرف اشارہ کرتا ہے، جیسا کہ یہ کہتی ہے: "دیکھو، میں بدکاری میں تھا
بنایا، اور گناہ میں میری ماں نے مجھے حاملہ کیا" زبور 51:5۔ اصل لفظ کا ترجمہ
آیت میں "تصور شدہ" کی اصطلاح بھی "حرارت" کے معنی رکھتی ہے، جو کہ
مرد اور عورت کے درمیان گہرا تعلق. اس طرح، جب یہ کہتے ہوئے کہ "گناہ میں اس نے مجھے حاملہ کیا۔
میری ماں" متن لفظی طور پر اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ ڈیوڈ کی ماں نے اسے حاملہ کیا تھا۔

Machine Translated by Google

دماغ خود کو خوش کرنے پر مرکوز تھا، خدا کو نہیں۔ خوشی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے
گوشت، مرد xعورت کے تعلقات کے ذریعے۔ یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ آیت ایک حقیقت کی تصویر کشی کرتی ہے۔
تمام بالغ جو والدین ہیں، خاص طور پر شادی شدہ، کوئی نہیں۔
پہچاننے میں دشواری. خُدا والدین کو اپنی میراث کے طور پر "بچے دیتا ہے" (زبور۔
۔(127:3لیکن آپ انہیں کیسے بھیجتے ہیں؟ کسی ایسی چیز کے لیے جو اس وقت کی گرمی میں ہوتا ہے۔ غالب میں
زیادہ تر معاملات میں، مرد اور عورتیں خدا کی مرضی پوری کرنے پر توجہ نہیں دے رہے تھے۔
اس سے پہلے کہ وہ جسم میں لذت تلاش کریں -جب وہ بچوں کو دنیا میں لائے۔ یہ حقیقت
ڈیوڈ کی طرف سے زبور 51:5میں پیش کیا گیا ہے۔
لہذا، نقطہ کو ختم کرتے ہوئے، یہ دیکھا جاتا ہے کہ، زبور 51:5کے متنازعہ متن میں، ڈیوڈ
یہ تسلیم کر رہا تھا کہ انسانی فطرت کمزور ہے، اور اس کی نسل
ایک انسان والدین کی اپنی خوشنودی کے حصول کا نتیجہ ہے۔ اور یہ کہ اس کی ماں ایک تھی۔
گنہگار اسے اپنے والدین کا رجحان وراثت میں ملا تھا، اور اس کو قبول کرتے ہوئے وہ زنا میں پڑ گیا۔ البتہ،
پھر بھی اس نے انسانی کمزوری کو ایک ناقابل تسخیر رکاوٹ کے طور پر نہیں دیکھا
انصاف پر عمل کریں. اسے پورا یقین تھا کہ خدا اسے پاک کر سکتا ہے اور اسے طاقت دے سکتا ہے۔
اس کے بعد سے، زندگی کی پاکیزگی میں چلنا -یہاں تک کہ اس کی انسانی فطرت میں -جو
اگلی آیات میں دیکھا گیا ہے: "مجھے زعفران سے پاک کر، اور میں پاک ہو جاؤں گا۔ مجھے دھونا، اور
میں برف سے زیادہ سفید ہو جاؤں گا... اے خدا، میرے اندر پاکیزہ دل پیدا کر، اور تجدید کر
ایک سیدھی روح... ایک رضامند روح کے ساتھ مجھے برقرار رکھ۔ پھر میں سکھاؤں گا۔
نافرمان تیری راہیں اور گنہگار تیری طرف رجوع کریں گے۔" زبور ۔51:7-13ڈیوڈ
وہ جانتا تھا کہ خُدا اُس کو پاک کر سکتا ہے، اُسے "مرضی روح" کے ساتھ برقرار رکھ سکتا ہے، یعنی اے
اس کی فرمانبرداری کرنے کا پختہ عزم، اور آخر کار آپ کو مؤثر طریقے سے اطاعت کرنے کی طاقت فراہم کرتا ہے۔
اس کے احکام، وہ موقع جس سے ڈیوڈ نے کہا کہ وہ خود کو "تعلیم دینے کا عہد کرے گا۔
تیرے راستے فاسقوں کے لیے۔"
نقطہ کو ختم کرتے ہوئے، ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ ہم گناہ کے رجحانات کے ساتھ پیدا ہوئے ہیں کیونکہ
ہمارے پہلے والدین نے انہیں ہم تک پہنچایا۔ لیکن ہم گنہگار پیدا نہیں ہوئے ہیں ۔ گناہ ہے a
عمل، ایک رجحان نہیں. "گناہ قانون کی خلاف ورزی ہے" 1 جان 3:4(نظر ثانی شدہ اور تازہ ترین ترجمہ)۔ یہ ہماری حد سے تجاوز کرنے کے
انتخاب کا نتیجہ ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ "د
موت تمام آدمیوں میں پھیل گئی" صرف اس لیے کہ "سب نے گناہ کیا" روم۔ ۔5:12موت ہے۔
"گناہ" کی اجرت (رومیوں ،(6:23نہ کہ اس کی طرف رجحان۔ اور اگرچہ ہم سب پیدا ہوئے ہیں۔
گناہ کی طرف رجحان کے ساتھ، جب ہم اس کا ارتکاب کرتے ہیں تو ہم موت کے تابع ہوتے ہیں:
گناہ، مکمل ہونے سے، موت پیدا کرتا ہے" خالہ۔ ۔1:15ہم کر سکتے ہیں اور، کے طور پر
سچی خوشخبری، ہمیں اس کا مقابلہ اس طاقت سے کرنا چاہیے جو مسیح ہمیں دیتا ہے۔ ہم اس سے نمٹیں گے۔
بعد میں، ہم مسیح کی انسانیت کے کمال کے بارے میں مزید جاننے کے بعد، جو
اگلے باب میں ہمارے مطالعہ کا موضوع ہو گا۔

Machine Translated by Google

باب 8

مسیح کی انسانیت کا کمال

نجات کے تناظر میں، خدا کے بیٹے کی انسانیت ہمارے لیے سب کچھ ہے۔ اگرچہ،
یہ اب بھی واضح طور پر سمجھ میں نہیں آیا ہے، اور یہی وجہ ہے کہ بہت سارے لوگ
مخلص لوگ مسیحی زندگی میں اپنی جدوجہد پر قابو پانے میں ناکام رہتے ہیں۔ ان کی سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا ہے۔
ڈگری یسوع مسیح ان سے مشابہت رکھتے تھے جب وہ زمین پر تھے۔ اس لیے وہ نہیں دیکھتے
وہ فتوحات جو اس نے آزمائشوں پر حاصل کی تھیں اس کی مثال کے طور پر وہ کیا حاصل کر سکتے ہیں -اور
ان کے پاس ہوگا -اگر وہ اس پر ایمان لانا چاہتے ہیں، وہی طاقت حاصل کریں گے جو اسے ملی تھی۔
فلپیوں 2:6، 7 کے متن سے ہم سمجھتے ہیں کہ مسیح کا پچھلا جسم چلا گیا۔
موجود کا جب وہ اوتار ہوا۔ مسیح کو تبدیل کیا گیا تھا، ایک پراسرار طریقے سے اور نہیں۔
باپ کی طرف سے نازل کیا گیا، ایک بیج میں، نطفہ کے برابر، اور مریم کے انڈے میں رکھا گیا۔
تب سے، وہ ایک انسان تھا۔ ”کلام جسم بن گیا“ یوحنا ۔1:14
حمل کے بعد، مسیح کی پیدائش کسی دوسرے وجود کی طرح ہوئی تھی۔
انسان: "ماریہ... حاملہ تھی۔ اور یوں ہوا کہ جب وہ وہاں تھے وہ دن پورے ہو گئے جن میں وہ جنم دینے والی تھی۔ اور اس نے اپنے پہلوٹھے
بیٹے کو جنم دیا، اور اسے لپیٹ لیا
کپڑے" ۔Luc. 2:5-7 اُس کے پہلے دنوں کا حساب اُسے کسی بھی طرح سے ممتاز نہیں کرتا تھا۔
ہم میں سے ایک: "اور یسوع... حکمت اور قد میں اضافہ ہوا" لوک۔ ۔2:52 کے ساتھ آپ کا رشتہ
جوزف اور مریم کو بائبل میں تمام انسانوں کے لیے مشترکہ طور پر پیش کیا گیا ہے:
”اور وہ اُن کے ساتھ اُترا اور ناصرت کو گیا اور اُن کے تابع رہا“ لوقا۔ ۔2:51 آپ کے جاننے والے
اُنہوں نے کہا کیا یہ یوسف کا بیٹا عیسیٰ نہیں ہے جس کے باپ اور ماں کو ہم جانتے ہیں؟ یوحنا ۔6:42
"کیا یہ بڑھئی نہیں ہے، مریم کا بیٹا اور یعقوب اور یوسف اور یہوداہ کا بھائی ہے؟
سائمن؟ اور کیا تمہاری بہنیں یہاں ہمارے ساتھ نہیں ہیں؟" مرقس ۔6:3
یسوع کا ذہن ایک انسان کی طرح تھا، جس میں اس کی موروثی حدود تھیں۔
عجیب وہ سب کچھ نہیں جانتا تھا ، جیسا کہ اس نے گواہی دی: "لیکن اس دن اور گھڑی کے بارے میں کوئی نہیں جانتا، نہ ہی
وہ فرشتے جو آسمان پر ہیں، نہ بیٹا، بلکہ باپ" مرقس ۔13:32 بحیثیت انسان، اس کا
ذہنی صلاحیت وہ تھی جو اس کے والدین کی زندگی کی طاقت سے پھیلتی تھی۔ یسوع مسیح تھے۔
"ابن داؤد، ابرہام کا بیٹا" متی ۔1:1 لہٰذا، وہ داؤد یا اس سے برتر نہیں تھا۔
ابراہیم۔ اس کے پاس انسانی استدلال، یادداشت اور شعور ان کی حدود کے ساتھ تھا۔ "کیوں،
درحقیقت، اُس نے فرشتوں کو نہیں لیا، بلکہ اُس نے ابراہیم کی اولاد کو لیا"۔ ۔2:16
یسوع کا جسم بھی اپنے انسانی والدین سے وراثت میں ملنے والی طاقت تک محدود تھا۔
اس نے ہم سب کی مشترکہ ضروریات میں حصہ لیا۔ وہ بھوکا اور پیاسا تھا، وہ تھکا ہوا تھا اور

Machine Translated by Google

آرام کی ضرورت ہے؟ "اور چالیس دن اور چالیس راتوں کے روزے رکھنے کے بعد، اس کے بعد

بھوک" متی 2:4؛ ”یسوع نے کہا، میں پیاسا ہوں“ یوحنا ۔19:28"پس یسوع، تھک گئے

راستے میں، وہ چشمے کے پاس بیٹھ گیا" یوحنا ۔4:6"اور وہ سختی میں سو رہا تھا۔

ایک تکیے پر، اور انہوں نے اسے جگایا، اور اس سے کہا: استاد، آپ کے لیے یہ ممکن نہیں ہے۔

تباہ؟" مرقس ۔4:38جب پیاس لگی تو کنویں کے سامنے اسے انتظار کرنا پڑا

کسی کے لیے وہ سامان لے کر آئے جو انسان نکالنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

پانی: "چنانچہ یسوع سفر سے تھکے ہوئے تھے، اس طرح چشمے پر بیٹھ گئے۔

سامریہ کی عورت پانی کھینچ رہی ہے۔ یسوع نے اس سے کہا، مجھے پینے دو" یوحنا ۔7 ،4:6اس کے دوران

عورت کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے، اس نے کنویں سے پانی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا: "خداوند، آپ کے پاس نہیں ہے۔

جس سے اسے نکالنا ہے، اور کنواں گہرا ہے" یوحنا ۔4:11

یسوع نے کہا، ”میں اپنے طور پر کچھ نہیں کر سکتا“ یوحنا ۔5:30یہ تھا

باپ کا منصوبہ اس کے لیے اس راستے پر چلنا ہے جس سے ہم سب کو گزرنا ہے، تاکہ

ان کی جیت ایک ایسی مثال تھی جسے کوئی بھی انسان اپنی زندگی میں دوبارہ پیش کر سکتا ہے۔

اس نے دشمن کا مقابلہ ایسے ہتھیاروں سے کیا جو ہماری دسترس میں بھی ہیں: (i)کلام

مقدس، (ii)ایمان اور (iii)نماز۔

(i)مقدس کتاب: "اور آزمانے والا اس کے پاس آیا، اور کہا، اگر تو بیٹا ہے

خدا کا حکم ہے کہ یہ پتھر روٹی بن جائیں۔ لیکن اس نے جواب دیا اور کہا:

لکھا ہے: انسان صرف روٹی سے نہیں جیتا بلکہ ہر ایک لفظ سے جو اس کے منہ سے نکلتا ہے۔

خدا پھر شیطان اُسے مُقدّس شہر میں لے گیا، اور اُسے رب کی چوٹی پر بٹھا دیا۔

مندر، اور اس سے کہا، اگر تو خدا کا بیٹا ہے، تو اپنے آپ کو یہاں سے نیچے پھینک دے؛ کیونکہ یہ

لکھا: کہ وہ اپنے فرشتوں کو آپ کے بارے میں حکم دے گا، اور وہ آپ کو اپنے ہاتھوں میں لیں گے۔

اپنے پاؤں کو کبھی پتھر سے مت مارو۔ یسوع نے اس سے کہا: یہ بھی لکھا ہے:

تم خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کرو۔ ایک بار پھر شیطان اُسے ایک بہت کے پاس لے گیا۔

اعلی اور اس کو دنیا کی تمام سلطنتیں اور ان کی شان و شوکت دکھائی۔ اور اس سے کہا: یہ سب

میں دوں گا اگر سجدہ کرو تو میری عبادت کرو۔ تب یسوع نے اُس سے کہا، شیطان جا، کیونکہ وہ ہے۔

لکھا: تم خداوند اپنے خدا کی عبادت کرو اور صرف اسی کی عبادت کرو۔ تب شیطان نے اسے چھوڑ دیا" میٹ۔

4:3-11۔

(ii)ایمان: "رات کے چوتھے پہر، عیسیٰ سمندر پر چلتے ہوئے ان کے پاس آیا۔ اور جب شاگِردوں نے اُسے سمندر پر چلتے دیکھا تو

ڈر گئے اور کہنے لگے کہ یہ ایک ہے۔

بھوت اور وہ خوف سے چیخ اٹھے۔ لیکن یسوع نے فوراً اُن سے کہا، اچھا ہو۔

خوش ہو جاؤ، یہ میں ہوں، ڈرو مت۔ پطرس نے اُسے جواب میں کہا اَے خُداوند اگر تُو ہے تو مجھے بھیج

پانی کی چوٹی پر آپ کے پاس آو. اور فرمایا: آؤ۔ اور پطرس کشتی سے اُتر کر چلنے لگا

یسوع کے پاس جانے کے لیے پانی کے اوپر۔ لیکن تیز ہوا کو محسوس کرتے ہوئے وہ ڈر گیا۔ یہ ہے،

نیچے تک ڈوبنے لگا، اس نے پکار کر کہا: اے رب، مجھے بچا! اور پھر یسوع،

اس نے اپنا ہاتھ بڑھا کر اسے پکڑا اور اس سے کہا کہ اے کم ایمان والے تو نے شک کیوں کیا؟ میٹ

Machine Translated by Google

14:25-31۔ایک اور موقع پر، دعا میں، اس نے باپ پر اپنے کامل اور غیر متزلزل ایمان کا اظہار کیا۔
آسمانی الفاظ میں: "میں جانتا ہوں کہ تم ہمیشہ میری سنتے ہو، لیکن میں نے یہ اس لیے کہا
ہجوم جو ارد گرد کھڑا ہے، تاکہ وہ یقین کریں کہ آپ نے مجھے بھیجا ہے" یوحنا 11:42۔"اور یسوع
ان سے فرمایا: کوئی نبی ایسا نہیں ہے جس کی عزت نہ ہو سوائے اس کے اپنے ملک میں، اس کے رشتہ داروں کے درمیان اور اندر
اس کا گھر... اور وہ ان کی بے اعتباری پر حیران رہ گیا۔ متی 6:4، 6
(iii)دعا: "جو، اپنے جسم کے دنوں میں، بلند آواز کے ساتھ پیش کرتا ہے اور
آنسوؤں، دعاؤں اور اُس کے لیے دعائیں جو اُسے موت سے بچا سکتا تھا، سنا گیا۔ ای5:7۔
عبرانیوں کے متن کا تسلسل یسوع کی کامل انسانیت کا ایک اور ثبوت پیش کرتا ہے۔
اسے ہم سب کی طرح سیکھنا تھا: "اگرچہ وہ بیٹا تھا، اس نے فرمانبرداری سیکھی، کیونکہ
اُس نے کیا دُکھ اُٹھایا" Heb. 5:8۔اس نے بچپن سے ہی اس تجربے کو جیا، کیونکہ اس کے بارے میں
یہ لکھا ہے: "اور یسوع حکمت میں بڑھتا ہوا... خدا اور انسانوں کی طرف" Luc.
2:52۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات

یہ سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ یسوع ہمارے جیسا انسان کیسے تھا، اور ابھی تک
بہت سارے معجزات کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، یہاں تک کہ کچھ انتہائی مخلص لوگوں کو بھی پریشانی لاتا ہے۔
بائبل کے طلباء۔ یوحنا نے لکھا: ”لیکن اور بھی بہت سی چیزیں ہیں جو یسوع
اس نے کیا؛ اور اگر ان میں سے ہر ایک لکھا جائے تو میرا خیال ہے کہ پوری دنیا بھی نہیں کر سکتی
ان کتابوں پر مشتمل ہے جو لکھی گئی تھیں" یوحنا 21:25۔پھر بھی، یسوع نے اعلان کیا: ”میں
میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی مجھ پر ایمان لائے گا وہ بھی وہی کام کرے گا جو میں کرتا ہوں، اور
ان سے بھی بڑا کام کروں گا، کیونکہ میں اپنے باپ کے پاس جاتا ہوں" یوحنا 14:21۔انہوں نے واضح کیا کہ ۔
یہ سب ایمان کا سوال ہے۔ اس کا ایمان تھا۔
معجزات خدا کی طرف سے، فرشتوں کے ذریعے، ایمان کے جواب میں کیے گئے۔
یسوع کے. اُس نے ایک بار پطرس سے کہا، "یا آپ کو لگتا ہے کہ میں اب دعا نہیں کر سکتا
میرے باپ، اور یہ کہ وہ مجھے فرشتوں کے بارہ لشکر سے زیادہ نہیں دے گا؟ متی 26:53۔آپ کا
لعزر کے جی اٹھنے کے موقع پر الفاظ بھی اس کے ایمان کی گواہی دیتے ہیں: "اور یسوع،
اپنی آنکھیں اوپر کی طرف اٹھاتے ہوئے اس نے کہا: ابا جان، میں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے میری بات سنی۔ میں اچھی طرح سے
میں جانتا ہوں کہ آپ ہمیشہ مجھے سنتے ہیں، لیکن میں نے یہ بات آس پاس کی بھیڑ کی وجہ سے کہی،
تاکہ وہ یقین کریں کہ تو نے مجھے بھیجا ہے۔ اور یہ کہہ کر اونچی آواز سے پکارا، لعزر!
باہر او. اور وہ مردہ باہر نکلا، اس کے ہاتھ پاؤں پٹیوں سے بندھے ہوئے تھے اور چہرہ
ایک سکارف میں لپیٹ. یسوع نے ان سے کہا، اسے کھول دو اور اسے جانے دو۔ یوحنا 11:41-44۔جیسا کہ
اضافی ثبوت کہ معجزات یسوع کے ایمان سے ہوئے تھے، اور وہ کر سکتے ہیں۔
دوسرے مردوں کے ذریعہ بھی کیا جائے ، ہمارے پاس وہ ہے کہ ایلیاہ ، الیشع ، پطرس اور پال ، ایمان سے ،
مردوں کو زندہ کیا 1)کنگز 17:22؛ 2کنگز 4:32-36؛ اعمال 9:39-41؛ 20:9-12)؛ الیشا

Machine Translated by Google

روٹی کو بڑھایا 2)کنگز ،(4:42-44اور اس کے کلام سے نعمان کوڑھی شفا بخشی گئی (2 Kings)

؛(15 ،14 ،10 ،5:9پطرس، جب وہ ایمان رکھتا تھا، پانی پر چلتا تھا (متی ؛(14:28-31پال

اس نے پیدائش سے لنگڑے آدمی کو شفا بخشی (اعمال ،(10 ،14:9اس کے علاوہ دیگر بیماریوں کے علاوہ

بدروحوں کو نکالنا (اعمال ۔(19:11،12 ؛16:18"خدا نے، پولس کے ہاتھوں، عجائبات کئے

غیر معمولی" (اعمال ۔(19:11

چونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام قابلیت کے اعتبار سے ایک کامل انسان تھے۔

جسمانی اور ذہنی پابندیاں، اس نے جن فتنوں کا سامنا کیا وہ سب ایک جیسے تھے۔

ہم تابع ہیں. "چونکہ بچے گوشت اور خون کھاتے ہیں، وہ بھی

انہی چیزوں میں حصہ لیا... اس کے لیے یہ آسان تھا کہ وہ ہر چیز میں اپنے بھائیوں سے ملتا جلتا ہو،

ایک مہربان اور وفادار سردار کاہن بننے کے لئے جو خدا کی طرف سے ہے... کیونکہ اس میں

کہ وہ خود آزمائش میں مبتلا ہو کر، آزمائش میں پڑنے والوں کی مدد کرنے کے قابل ہے"۔ ،2:14

۔18 ،17"ہمارے پاس ایک سردار کاہن ہے جو... ہر طرح سے آزمایا گیا جیسا کہ ہم ہیں، لیکن بغیر۔

گناہ" ۔Heb. 4:15

انسان یسوع مسیح میں الوہیت کے مظاہر

ایک ایسا موضوع جو مسیح کی انسانیت کا مطالعہ کرتے وقت ہمیشہ شکوک و شبہات کو جنم دیتا ہے:

"الوہیت کے مافوق الفطرت مظاہر کو کیسے ملایا جائے، جو یسوع کی زندگی میں پیش آیا

مسیح، اس حقیقت کے ساتھ کہ وہ سو فیصد انسان ہے؟ مظاہر کے اس مجموعہ میں

اس کی تدوین اور دیگر جو، اگرچہ قطعی طور پر درجہ بندی کے قابل نہیں ہیں۔

اس کی طرح، وہ، عام طور پر، لوگوں کے ذریعہ ہوتے ہیں۔

آئیے پہلے تبدیلی کا تجزیہ کرتے ہیں۔ میتھیو میں ہم پڑھتے ہیں: "...وہ یسوع کو اپنے ساتھ لے گیا۔

پطرس، یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا، اور اُنہیں اکیلے ایک اونچے پہاڑ پر لے گئے۔

وہ اُن کے سامنے تبدیل ہو گیا تھا۔ اور اس کا چہرہ سورج کی طرح چمک رہا تھا اور اس کے کپڑے تھے۔

روشنی کی طرح سفید ہو گیا" میٹ ۔2 ،1 :17یہ ظاہری شکل اس کے ساتھ ملتی ہے۔

ڈینیئل کی طرف سے دی گئی تفصیل، جب اس نے اسے دیکھا تھا، تقریباً پانچ سو سال پہلے: "میں نے اپنا اوپر اٹھایا

میری آنکھیں، اور میں نے دیکھا، اور دیکھا، ایک آدمی کتان کا ملبوس ہے، اور اس کی کمر بندھے ہوئے ہے۔

Ufazسے ٹھیک سونا. اور اُس کا جسم بیرل جیسا تھا اور اُس کا چہرہ بجلی کی مانند تھا، اور

اس کی آنکھیں آگ کی مشعلوں کی مانند تھیں اور اس کے بازو اور پاؤں چمک رہے تھے۔

پالش کانسی؛ اور اُس کے الفاظ کی آواز ایک ہجوم کی آواز جیسی تھی۔" دانی ۔6 ،10:5

ڈینیئل نے اپنے اوتار ہونے سے بہت پہلے مسیح، اکلوتے بیٹے کو دیکھا تھا۔ تفصیل کا اتفاق

ظاہر کرتا ہے کہ یسوع کی تبدیلی شاگردوں کو دیا گیا ایک مظاہرہ تھا۔

وہ آسمان سے بھیجا گیا مسیح تھا۔ اُنہوں نے اُس جلال کو دیکھا جو زمین پر آنے سے پہلے اُس کے پاس تھا۔

پطرس رسول مثبت طور پر اعلان کرتا ہے کہ یہ خدا ہی تھا جس نے شاگردوں کو یہ دیا۔

Machine Translated by Google

یسوع کے جلال کا مظہر، جب وہ پہاڑ پر تھے: "کیونکہ وہ

خُدا باپ کی طرف سے عزت اور جلال حاصل ہوا، جب اُس کو شاندار جلال سے خطاب کیا گیا

آواز: یہ میرا پیارا بیٹا ہے، جس سے میں خوش ہوں۔ اور ہم یہ آواز سنتے ہیں۔

آسمان سے ہدایت کی گئی، جب کہ ہم اُس کے ساتھ مُقدّس پہاڑ پر ہیں۔" 2پطرس۔ 18 ،1:17

لہذا، تبدیلی مسیح کے جلال کا ایک مظہر تھا جو فراہم کیا گیا تھا۔

باپ کی طرف سے رسولوں کو قائل کرنے کے مقصد سے جنہوں نے اسے دیکھا کہ یسوع تھا۔

مسیح، خدا کا اکلوتا بیٹا۔ اس کی تشریح نہیں کی جا سکتی ہے اور نہیں ہونی چاہیے۔

کسی ایسی چیز کی پیشکش جو یسوع کے اندر فطری طور پر تھی۔ یہ بگاڑ دینے والا ہوگا۔

اُس کی کامل انسانیت، جو کلام میں آشکار ہوئی ہے، شانداروں پر پرچھائیاں ڈالتی ہے۔

سچائی کہ اس نے گناہ کا سامنا کیا جیسا کہ کسی بھی آدمی کو کرنا چاہیے، اور اس لیے

یہ ہمارے طرز عمل کی مثال بن گیا۔

اس مقام پر اس تصور پر نظر ثانی کرنے کے قابل ہے کہ نظر آنے والا جلال کس چیز کی نمائندگی کرتا ہے، جو کہ میں دیکھا گیا ہے۔

باب 3۔وہ باطنی، پوشیدہ تقدس کا ظاہری، ظاہر مظہر ہے۔ مسیح،

صرف پیدا ہونے والے، "اس کے جلال کی چمک" ہیب بنایا گیا تھا۔ 1:3؛اس سے زیادہ یہ سمجھا جاتا ہے کہ اس کی

جلال باپ کی پاکیزگی کا ظاہری مظہر ہے، جو اس میں موجود ہے۔ پولس کا حوالہ دیتا ہے۔

"مسیح کا جلال" اور کہتا ہے کہ وہ "خُدا کی صورت" ہے 2)کور. 4:4)۔اور یہ بھی بتاتا ہے کہ یہ ہے۔

"یسوع مسیح کے چہرے سے خدا کے جلال کا علم" حاصل کرنا ممکن ہے 2کرن 4:6۔

لہٰذا، جب مسیح پیدا ہوا، تو وہ پاکیزگی اور نتیجتاً جلال میں خدا کے ساتھ ایک کر دیا گیا۔

پاکیزگی سے پیدا ہونے والا جلال مسیح کے لیے مخصوص نہیں ہے۔ جب موسیٰ وہاں سے واپس آئے

خُدا کی بارگاہ میں اُس کے چالیس دن قیام سے، ”اس کے چہرے کی جلد چمک اٹھی“ xE. 34:30اور جب قیامت کے بعد آسمان میں

مقدسین کی چمک کے بارے میں بات کرتے ہوئے، پولس کہتا ہے: "ایک ہے

سورج کا جلال، اور چاند کا جلال، اور ستاروں کا ایک اور جلال؛ کیونکہ ایک ستارہ

دوسرے ستارے سے جلال میں مختلف ہے۔ اسی طرح مردوں میں سے جی اٹھنا بھی۔" میں کور

15:41، 42۔چمک خدا کے ساتھ چلنے سے حاصل کی گئی پاکیزگی کے متناسب ہوگی۔

مسیح کے ذریعے، زمین پر۔ جس سے یہ اس کی پیروی کرتا ہے، عقلی کی کائنات میں اور

ذہین، جلال ذات کے اندرونی تقدس کا ظاہری مظہر ہے، چاہے خالق ہو یا

مخلوق یہ خدا نے بطور تحفہ دیا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ یسوع، ایک وجود کے طور پر

انسان، اپنے شاگردوں کے چہرے پر تبدیل ہو جانا اس کا ثبوت ہے۔

دہرانے اور خلاصہ کرنے کے لیے، یسوع کے پاس، ایک انسان کے طور پر، ایک موروثی طاقت نہیں تھی،

مافوق الفطرت، ہمارے لیے عام نہیں۔ وہاں جو کچھ ہوا وہ یہ تھا کہ خدا نے اپنی پروڈیوس میں

شاگردوں پر اس جلال کو ظاہر کرنے کے لئے مناسب سمجھا جو اس کے بیٹے کے پاس آنے سے پہلے تھا۔

دنیا یہ یسوع کی باطنی پاکیزگی کا ایک واضح مظہر تھا۔ جو، اگرچہ

خدا کی طرف سے پردہ کیا گیا تھا جبکہ اس کا بیٹا زمین پر مردوں کے درمیان گھومتا تھا، ہو جائے گا

اس کے جی اٹھنے کے بعد دوبارہ مکمل طور پر ظاہر ہوا۔ چنانچہ جب یوحنا نے اُسے اُس میں دیکھا

Machine Translated by Google

آسمانی پناہ گاہ، نے اعلان کیا کہ اُس کا چہرہ "سورج کی مانند تھا، جب اپنی طاقت میں تھا۔
چمکتا ہے" .Apoc. 1:16

الہی خاندان

اب بھی تبدیلی کے ساتھ نمٹنے کے، ہم ایک اہم سچ نکال سکتے ہیں. پہلے سے
ہم نے دیکھا ہے کہ روح القدس حاصل کرنے والے تمام انسان درحقیقت "مقدس" ہیں۔
تبدیل شدہ آدمی، یا "نیا آدمی"، "حقیقی راستبازی اور پاکیزگی میں تخلیق کیا گیا ہے" ۔Eph
۔4:24یعنی وہ سب جو اپنے آپ کو مسیح اور خدا کے ساتھ ملاتے ہیں وہ اس کے شریک ہیں۔
تقدس بائبل اعلان کرتی ہے کہ فرشتے بھی "مقدس" ہیں: "اور جب خدا کا بیٹا
انسان اپنے جلال میں آتا ہے، اور تمام مقدس فرشتے اس کے ساتھ..." متی ۔25:31لہذا،
خدا، مسیح، فرشتے اور تبدیل شدہ انسانوں کا ایک بڑا خاندان بنتا ہے۔
اولیاء، ان مخلوقات کے جو تقدس کے مالک ہیں۔ پولس اس کا حوالہ دیتا ہے جب وہ کہتا ہے: "کیونکہ
اس کے لیے میں اپنے خُداوند یسوع مسیح کے باپ کے سامنے اپنے گھٹنے ٹیکتا ہوں، جس میں سے سب ہیں۔
آسمان اور زمین پر خاندان کا نام لیتا ہے" ایف۔ ۔3:14، 15غور کریں کہ افسیوں کی اس عبارت میں،
پولس نے اعلان کیا کہ سنتوں کا "پورا خاندان" باپ کا نام لیتا ہے۔ اس عظیم کا باپ۔
خاندان خدا ہے. اور زبور 82میں، وہ تبدیل شدہ مردوں کے بارے میں اعلان کرتا ہے: "آپ دیوتا ہیں، اور
تم سب اعلیٰ ترین کے بچے۔ پھر بھی تم مردوں کی طرح مرو گے، اور کسی دوسرے کی طرح گر جاؤ گے۔
شہزادوں کا" زبور ۔82:6، 7آیت اعلان کرتی ہے کہ مقدسین کے خاندان کے تمام افراد
وہ "دیوتا" ہیں یا الوہیت کے خاندان میں شریک ہیں۔ جب گوشت سے پیدا ہوئے تو وہ تھے۔
صرف انسانیت کے خاندان کے ارکان . تاہم، خدا نے ہمیں بچوں کے طور پر گود لیا جب
ہم نجات دہندہ یسوع مسیح کو حاصل کرتے ہیں۔ "اور چونکہ تم بیٹے ہو، خدا نے تمہیں بھیجا ہے۔
دلوں میں اپنے بیٹے کی روح، پکارتی ہے: ابا، باپ" گیل۔ ۔4:6روح القدس سے،
ہماری روحوں میں تقدس کو پیوست کیا اور ہمیں اس کے خاندان کا حصہ دار بنایا، جس میں ہم پہلے ہی ہیں۔
مسیح، اس کا بیٹا، اور فرشتے تعلق رکھتے تھے: خدائی کا خاندان۔ اسی لیے ہم ہیں۔
خُدا کو ہمارا باپ کہہ کر مخاطب کرنے کی تلقین کی: "تم اس طرح دعا کرو: ہمارے باپ، جو فن ہے۔
آسمانوں میں" متی ۔6:9ہم اور فرشتے اس کے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں، ہم اس کی اولاد ہیں۔ اے
اصطلاح "آپ دیوتا ہیں" ہم پر لاگو ہوتی ہے کیونکہ ہم الوہیت کے حصہ دار ہیں۔ لیکن
ہمیں تخلیق کار یا تمام طاقتور نہیں بناتا، بلکہ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ ہم اس میں شریک ہیں۔
آپ کا تقدس۔ تقدس، تو بات کرنے کے لیے، الہی خاندان کا "DNA"ہے۔ برانڈ کہ
اس کے ارکان کی شناخت کرتا ہے؛ جو آسمانی باپ کے ساتھ اس کی مماثلت کی گواہی دیتا ہے۔
خاندان کا یہ تصور ہمیں یسوع کے ایک اور بیان کو واضح کرنے میں مدد کرتا ہے، جو یہ ہے۔
عام طور پر غلط تشریح کی جاتی ہے، جس کے نتیجے میں بائبل کی طرف سے قائم کردہ سچائی کو مسخ کیا جاتا ہے۔
اس کی کامل انسانیت کے بارے میں۔ یہ ہے جب اس نے کہا: "میں اور باپ ایک ہیں"

Machine Translated by Google

یوحنا ۔10:30یہ بیان دینے کے بعد یسوع پر یہودیوں کی طرف سے خود غرضی کا الزام لگایا گیا۔

"خدا" کا اعلان کریں۔ پھر اس نے اسے اپنے اوپر لاگو کرتے ہوئے اور اسی معنی کے ساتھ جواب دیا۔

جو ہمیں یہاں ملتا ہے، یہ اصطلاح: "آپ دیوتا ہیں"۔ آئیے مل کر پڑھیں:

"میں اور باپ ایک ہیں۔ یہودیوں نے پھر اس کے لیے پتھر اٹھا لیے۔

پتھر. یسوع نے ان کو جواب دیا، میں نے تمہیں بہت سے اچھے کام دکھائے ہیں۔

میرے والد کا تم ان میں سے کس کام کے لیے مجھے سنگسار کرتے ہو؟ یہودیوں نے جواب دیا اور کہا:

ہم تمہیں کسی اچھے کام کے لیے سنگسار نہیں کرتے بلکہ توہین رسالت کے لیے کرتے ہیں۔ کیونکہ، تم ہو

یار تم خود کو خدا بنا لو۔ یِسُوع نے اُن کو جواب دِیا، کیا یہ تُمہارے کلام میں نہیں لکھا؟

قانون: میں نے کہا: کیا آپ خدا ہیں؟ کِیُونکہ اگر شرِیعت اُن لوگوں کو دیوتا کہتی ہے جن سے خُدا کا کلام کہلاتا ہے اور کلامِ مُقدّس کو توڑا نہیں جا

سکتا تو وہ جِسے باپ نے مُقدّس کیا اور

دنیا میں بھیجا، تم کہتے ہو: گستاخ، کیونکہ میں نے کہا: میں خدا کا بیٹا ہوں؟ یوحنا -10:30

.36یسوع نے اپنے آپ کو "خدا کا بیٹا" قرار دیا، "دیوتاؤں" کے خاندان کا رکن، یعنی

الوہیت کا خاندان.

خدا نے ہمیں نہ صرف ڈھانچہ بلکہ درجہ بندی بھی ظاہر کیا ۔

اس کے کلام میں خدائی کا خاندان۔ خاندان کے مطالعہ سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔

انسانیت کا، کیونکہ "خدا کے بارے میں جو کچھ جانا جا سکتا ہے وہ ان میں ظاہر ہوتا ہے، کیونکہ خدا

اس سے اظہار کیا. دنیا کی تخلیق سے اس کی پوشیدہ چیزوں کے لیے، دونوں اس کے

ابدی طاقت، جیسے اس کی الوہیت، سمجھی جاتی ہے، اور چیزوں سے واضح طور پر دیکھی جاتی ہے۔

جو تخلیق کیے گئے ہیں" روم۔ -1:18-20

انسانی خاندان کا آغاز آدم کی تخلیق میں ہوا: "اور خداوند خدا نے پیدا کیا۔

زمین کی خاک کا آدمی، اور اس کے نتھنوں میں زندگی کی سانس پھونکی۔ اور انسان بنایا گیا

زندہ روح" جنرل ۔2:7اس کے بعد اس نے اپنی پسلیوں میں سے ایک سے حوا کو پیدا کیا۔

اُس کی چھاتی کی سطح پر : "پھر خُداوند خُدا نے آدم پر گہری نیند طاری کر دی، اور اُس نے

وہ سو گیا؛ اُس نے اپنی پسلیوں میں سے ایک لے کر گوشت کو اُس کی جگہ بند کر دیا۔ اور پسلی

جسے خداوند خدا نے مرد سے لے کر ایک عورت بنائی اور اسے آدم کے پاس لایا۔ اور کہا

آدم: اب یہ میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت کا گوشت ہے۔ یہ کہا جائے گا

عورت، کیونکہ وہ مرد سے لی گئی تھی۔ ۔2:21-23آدم اور حوا ایک جیسے تھے۔

انسانی فطرت. بائبل پیدائش 5:1 میں اس کو ظاہر کرتی ہے، جب وہ ان دونوں کو "آدم" کہتی ہے،

جس کا مطلب ہے "مرد": "مرد اور مادہ اس نے انہیں پیدا کیا۔ اور ان کو برکت دی اور ان کا نام رکھا

آدم "جنرل ۔5:2اس طرح، انسانی خاندان میں، آدم پہلے شخص تھے، اور دوسرے،

حوا، جو (انسانی) فطرت اور کردار میں برابر تھی، کیونکہ دونوں کے ہاتھ سے نکلی تھی۔

خدا انسانیت کا تیسرا شخص قابیل تھا: "اور آدم اپنی بیوی حوا کو جانتا تھا، اور

وہ حاملہ ہوئی اور قابیل کو جنم دیا، اور کہا، "میں نے خداوند سے ایک آدمی حاصل کیا ہے ۔" ۔4:1

قابیل آدم اور حوا کے زوال کے بعد پیدا ہوا تھا، اور اس لیے اخلاقی طور پر کمتر تھا۔ اس کے علاوہ

مزید برآں، اس نے بعد میں بغاوت کی اور اپنے بھائی کو قتل کر دیا (جنرل ۔4:8)

Machine Translated by Google

الہی خاندان انسانی خاندان سے جانا جاتا ہے۔ خاندان کا پہلا فرد

الوہیت خدا تھا، جو اکیلا موجود تھا، دور ازل سے: "ابدیت سے ابد تک،

تُو خُدا ہے" زبور 90:2۔ دوسرا شخص بیٹا، مسیح ہے، جو رب سے پیدا ہوا تھا۔

خدا کا سینہ (یوحنا 17:8؛ یوحنا 1:18)، ابدیت کے دنوں میں (مائیک 5:2)، ایک جیسا ہونا

خُدا کی فطرت اور کردار اور پاکیزگی میں اُس کے مساوی ہے (فل. 2:6)۔ کا تیسرا شخص

الہی خاندان لوسیفر تھا، کورب کروب - ایک تخلیق شدہ وجود - اور اس وجہ سے اخلاقی طور پر

باپ اور بیٹے سے کمتر (Ezek. 28:12-15)۔ قابیل کی طرح، اس نے بھی خُدا اور مزید کے خلاف بغاوت کی۔

بعد میں اس نے اپنے ہی بیٹے کو، انسانوں کے ہاتھوں، صلیب پر مار ڈالا۔ لہذا، سب سے پہلے

الوہیت کے خاندان کا فرد خدا ہے؛ دوسرا مسیح ہے۔ اور تیسرا لوسیفر تھا۔ وہ

گر گیا اور اس کی جگہ جبرائیل نے لے لی، جیسا کہ اس نے خود انکشاف کیا: "میں جبرائیل ہوں،

کہ میں خدا کے سامنے دیکھتا ہوں۔" 1:19.

درج ذیل جدول میں خاندانوں کے درجہ بندی کا تقابلی جدول پیش کیا گیا ہے۔

انسانیت اور الوہیت.

تیسرا شخص	دوسرا شخص	پہلا شخص	خاندان:
لوسیفر	مسیح	خدا	الوہیت
کین	حوا	آدم	انسانیت

جدول 1: انسانیت اور الوہیت کے خاندانوں کے درجہ بندی کے درمیان موازنہ

جبکہ انسانیت کی پہچان جسم کے خلیوں میں موجود ڈی این اے یعنی ڈی این اے ہے۔

خدا کی ذات پاکیزگی یا محبت ہے۔ خدا اور مسیح کے معاملے میں پاکیزگی ہے۔

اس کی فطرت کا اندرونی۔ تیسرے شخص میں، جو مخلوق ہے، تقدس ہے۔

آپ کی روح میں خُدا اور مسیح کے ذریعے پیوند کیا گیا ہے۔ لوسیفر اور گیبریل کے معاملے میں ایسا ہی تھا۔

فرشتوں کو پیدا کیا. لوسیفر نے بغاوت کی اور اس تقدس کو کھو دیا جو اسے حاصل ہوا تھا۔ تو وہ رک گیا

خاندان سے تعلق رکھتے ہیں. جبرائیل وفادار رہے اور اسے برقرار رکھا، اس میں باقی رہے۔ دیکھو

لہذا، وہ مخلوقات تقدس حاصل کر کے الوہیت کے خاندان میں شریک ہوتی ہیں۔

روح میں نصب. لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ خاندان سے تعلق رکھتے ہیں ان کے درجے کو بلند نہیں کرتے ہیں

"خدا"؛ بلکہ، یہ صرف یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ اس کے تقدس کے حصہ دار ہیں۔ پر

اسی سلسلے میں یسوع مسیح نے اعلان کیا، جب وہ زمین پر تھے: "میں اور باپ ایک ہیں"، اور

اس کا تعلق اس حقیقت سے ہے کہ وہ الوہیت کے خاندان سے تعلق رکھتا تھا، متن کا استعمال کرتے ہوئے "آپ

تم دیوتا ہو" (زبور 82:6)۔ اس طرح کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ پاکیزگی کے مالک تھے،

الہی خاندان کے ڈی این اے، اور اس کے اندر ایک ممتاز مقام پر قبضہ کر لیا. کوئی نہیں ہے۔

"خدا ہونے" کے دعویٰ کے ساتھ تعلق۔ اس پر، انہوں نے مثبت

Machine Translated by Google

خود کی وضاحت کرتے ہوئے اعلان کیا: "میں خدا کا بیٹا ہوں" یوحنا ۔10:36یعنی آپ کا

"میں اور باپ ایک ہیں" کا اعلان اس کے الہام کی وضاحت کو بھی نہیں چھیڑتا

کامل انسانیت.

فطرت کے عناصر پر یسوع کا اختیار

ایک اور سوال جو شکوک پیدا کرتا ہے، جب مسیح کی انسانیت پر غور کیا جائے تو یہ ہے:

اس حقیقت کو کیسے ملایا جائے کہ وہ زمین کے عناصر پر بھی اختیار رکھتا ہے۔

مکمل انسان ہونے کی حقیقت؟ اس کی مثال وہ موقع ہے جب اس نے حکم دیا۔

تاکہ ہوائیں اور سمندر پرسکون ہو جائیں اور انہوں نے اطاعت کی۔ لیکن الجھن پیدا ہوتی ہے۔

صرف اس لیے کہ وہ اس بات پر توجہ نہیں دیتے جو بائبل واضح طور پر ظاہر کرتی ہے۔ یسوع نے ڈانٹا

عناصر، موروثی مافوق الفطرت طاقت کے ذریعے نہیں، بلکہ ایمان کے ذریعے۔ آئیے پڑھیں

رپورٹ: "اور اُس نے اُن سے کہا، اے کم اعتقادوں سے کیوں ڈرتے ہو؟ پھر اٹھتے ہوئے،

اُس نے ہواؤں اور سمندر کو ڈانٹا اور ایک زبردست سکون ہوا۔ اور وہ مرد

اُنہوں نے تعجب کیا اور کہا کہ یہ کیا آدمی ہے کہ ہوائیں اور سمندر بھی اُس کی بات مانتے ہیں؟

متی ۔27 ،8:26

شاگرد ان بلندیوں کو نہیں سمجھتے تھے جن تک وہ پہنچ سکتے تھے۔

ایمان یسوع نے ایک بار ان سے کہا، "میں تم سے سچ کہتا ہوں، اگر تم میں ایک دانے کے برابر ایمان ہو۔

سرسوں، آپ اس پہاڑ سے کہیں گے: یہاں سے وہاں کی طرف بڑھو، یہ گزر جائے گا۔ اور آپ کے لیے کچھ نہیں ہوگا۔

ناممکن" متی ۔17:20یشوع نے بھی ایمان سے ستاروں کو حکم دیا، اور وہ

اطاعت کی: "پھر یشوع نے خداوند سے اس دن بات کی جس دن خداوند نے اموریوں کو دیا تھا۔

بنی اسرائیل کے ہاتھ میں دیا، اور بنی اسرائیل کے سامنے کہا، اے سورج، ٹھہر جا

جبعون، اور تم، چاند، اجالون کی وادی میں۔ اور سورج ساکن رہا اور چاند ساکن رہا یہاں تک کہ لوگ کھڑے ہو گئے۔

اپنے دشمنوں سے بدلہ لیا۔ کیا یہ یاسر کی کتاب میں نہیں لکھا ہے؟ سورج پھر رک گیا۔

آسمان کے وسط میں، اور اس نے کھڑے ہونے میں جلدی نہیں کی، تقریباً پورا دن... رب کو سنتا رہا

تو ایک آدمی کی آواز؛ کیونکہ خُداوند اسرائیل کے لیے لڑا تھا" جوشوا ۔10:12-14

لہٰذا، یسوع نے ہوا اور سمندر کو ایمان کے ذریعے حکم دیا، جو اس کے پیروکار بھی اسی ایمان کے ذریعے کر سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایمان، جو ہمیں خدا کی

طرف سے تحفہ کے طور پر پیش کیا جاتا ہے (افسیوں 2:8) "یسوع کا ایمان" ہے (مکاشفہ ۔(14:12اس کے ذریعے، یسوع نے کہا، "کچھ نہیں۔

یہ آپ کے لیے ناممکن ہو جائے گا" (متی ۔(17:20

لہٰذا، اس بات کا مطالعہ کرکے کہ یسوع نے شفا یابی، قیامت کے معجزات کیسے انجام دئے۔

مُردوں میں سے، شیاطین کو نکالنا اور فطرت کے عناصر کو حکم دینا،

ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ اس نے ان کو ایمان کے ذریعے پورا کیا -اپنے باپ کی طاقت پر ایمان۔ اور یہ ایمان ہمیں پیش کیا جاتا ہے۔

خدا کی طرف سے ایک تحفہ کے طور پر؛ ہم اسے حاصل کر سکتے ہیں اور، اس کے ذریعے، وہ تمام کام انجام دے سکتے ہیں جو وہ ہے۔

احساس ہوا اور یسوع نے کہا، "جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے وہ بھی وہی کام کرے گا جو میں کرتا ہوں، اور

Machine Translated by Google

ان سے بھی بڑا کام کروں گا، کیونکہ میں اپنے باپ کے پاس جاتا ہوں" یوحنا 14:12۔ دوسرے الفاظ میں، یہ کرے گا
زیادہ حد تک کام کرتا ہے۔ جبکہ زمین پر یسوع کی ذاتی وزارت تھی۔
یہودیہ اور اس کے گردونواح تک محدود، اس کے شاگردوں کو خوشخبری کو "سب تک پہنچانا چاہیے۔
قوم، قبیلہ، زبان اور لوگ" Apoc. 14:7۔ اس طرح، اُس کے کام، اُس کے ذریعہ کئے گئے۔
زمین کے تمام حصوں میں پیروکار خدا کی رضامندی کی گواہی دیں گے۔
پیغام ماضی میں، رسولوں نے، "جاتے ہوئے، ہر جگہ منادی کی،
خُداوند اُن کے ساتھ کام کر رہا ہے، اور اُس کے بعد آنے والی نشانیوں کے ساتھ کلام کی تصدیق کر رہا ہے۔
مارچ 16:20۔ اور موجودہ وقت میں، "بادشاہی کی اس خوشخبری کی منادی پوری دنیا میں کی جائے گی ۔
تمام قوموں کے لیے گواہی دو، اور پھر انجام آئے گا" متی 24:14۔

مردوں کے خیالات کے بارے میں اس کا علم

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے تجزیے کی طرف لوٹتے ہوئے، یہ بات قابل غور ہے کہ، کیا یہ تمام کام کیا گیا؟
ممکنہ گہرائی، ایک لامتناہی مطالعہ پر مشتمل ہوگی، جو لکھنا ناممکن بنا دے گی۔
کتاب سے. مزید برآں، میں یہ دعویٰ نہیں کرتا کہ اس حد کے اندر سمجھ میں آ گیا ہوں۔ تاہم، کے
جن زاویوں سے موضوع کو تلاش کیا جا سکتا ہے، میں سمجھتا ہوں کہ اس پر توجہ دینا نتیجہ خیز ہوگا۔
ایک اور حقیقت یہ ہے کہ یسوع نے لوگوں کے خیالات کے علم کا مظاہرہ کیا ۔ بہت سے لوگ اسے omniscience کے ثبوت کے طور پر
لیتے ہیں omniscience: (سب کچھ جاننا)، اور اس کے حق میں استعمال کرتے ہیں۔
"یسوع مسیح کے خدا ہونے" کا دعویٰ۔ لہذا، ہم ذیل میں اس کا مطالعہ کریں گے۔
سب سے پہلے، یہ بات دہرانے کے قابل ہے کہ یہ عقیدہ متضاد ہے، نہیں ہے۔
خدا کون ہے کے بارے میں صرف کلام کا مثبت انکشاف، اور ساتھ ہی اس کا اعلان
یسوع مسیح اپنے بارے میں۔ پولس نے رسولوں کے چرچ کے عقیدے کو بیان کیا، کے مطابق
خود مسیح کی طرف سے ان الفاظ میں قبول کیا گیا: "پھر بھی ہمارے لیے ایک ہی خدا ہے، باپ" I
کور 8:6۔ اور یسوع نے اس کے بارے میں کہا، 'میں خدا کا بیٹا ہوں' یوحنا 10:36۔ مزید برآں،
یسوع نے اعلان کیا کہ صرف خدا ہی اس کا باپ ہے۔
یہ ابدی زندگی ہے، تاکہ وہ تجھے اکیلے، واحد سچے خدا کو جانیں" یوحنا 17:3۔
یہ کہنے کے بعد، بات تک پہنچتے ہوئے، بائبل کئی بار کہتی ہے: "یسوع، اُس کے جاننے والے
خیالات نے کہا: تم اپنے دلوں میں برائی کیوں سوچتے ہو؟ "وہ اچھی طرح جانتا تھا۔
آپ کے خیالات"؛ "لیکن یسوع نے، ان کے خیالات کو جانتے ہوئے، ان سے کہا..."؛
"لیکن یسوع نے اُن کے دلوں میں خیالات دیکھ کر ایک بچہ لیا اور اُسے اپنے پاس رکھ لیا۔"
(متی 9:4؛ لوقا 6:8؛ متی 12:25؛ لوقا 9:47)۔ حالانکہ یہ ایک قابل ذکر مظاہرہ ہے۔
مافوق الفطرت عمل کا، چونکہ مرد ان کے خیالات کو نہیں جانتے
ساتھی شہریوں، بائبل ظاہر کرتی ہے کہ خدا نے انسانوں کے خیالات کو بھی ظاہر کیا۔
مسیح کے پیروکاروں کے لیے۔ آئیے اس واقعے کا تجزیہ کرتے ہیں جو حننیا اور صفیرا کے ساتھ پیش آیا، جب

Machine Translated by Google

رسولوں کو دھوکہ دینے کی کوشش کی: "لیکن ایک شخص جس کا نام حننیاہ تھا، اس کی صفیرا کے ساتھ۔
بیوی نے جائیداد بیچی، اور قیمت کا کچھ حصہ اپنے پاس رکھ لیا۔
عورت اور اس میں سے کچھ لے کر رسولوں کے قدموں میں رکھ دیا۔ پھر پطرس نے کہا:
حننیا، شیطان نے روح القدس سے جھوٹ بولنے کے لیے آپ کے دل کو کیوں بھر دیا ہے، اور
کیا آپ اسٹیٹ کی قیمت کا کچھ حصہ اپنے پاس رکھیں گے؟ کیا یہ آپ کے لیے نہیں رکھ رہا تھا؟ اور، فروخت، نہیں
کیا یہ آپ کے اختیار میں تھا؟ تم نے اپنے دل میں یہ منصوبہ کیوں بنایا؟ تم نے جھوٹ نہیں بولا۔
مرد، لیکن خدا کے لیے... اور، تقریباً تین گھنٹے کے وقفے کے بعد، اس کا
عورت، نہ جانے کیا ہوا تھا۔ پطرس نے اُس سے کہا مجھے بتاؤ کیا تم نے بیچا؟
وہ اسٹیٹ؟ اور کہنے لگی: ہاں، اس لیے۔ تب پطرس نے اُس سے کہا یہ کیوں؟
کیا آپ نے آپس میں رب کی روح کو آزمانے پر اتفاق کیا ہے؟ یہاں کے پاؤں ہیں
جس نے تیرے شوہر کو دفن کیا اور تجھے بھی لے جائے گا۔" اعمال ۔5:1-9
دوسرے لفظوں میں جو کچھ یسوع مسیح نے کیا، وہ پطرس نے بھی کیا۔ پیٹر کیسے؟
کیا آپ حننیا اور صفیرا کے خیالات کو جانتے ہیں؟ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ
وہ آلہ جس نے اسے ظاہر کیا وہ تھا "رب کی روح"۔ اور بائبل بھی یہی بتاتی ہے۔
خُدا کی روح وہ آلہ تھا جس نے یسوع کی خدمت میں مدد کی: "اس کے لیے
کہ خدا نے بھیجا خدا کی باتیں کہتا ہے۔ کیونکہ خُدا اُسے رُوح ناپ کر نہیں دیتا۔
یوحنا ۔3:34اور یہی وجہ ہے کہ دوسروں کے خیالات جاننے کی یہ صلاحیت
مردوں نے اپنے آپ کو یسوع کے شاگردوں کے مقابلے میں زیادہ کثرت سے ظاہر کیا:
"خُدا اُسے رُوح ناپ کر نہیں دیتا"؛ یعنی اللہ تعالیٰ نے اس کی معموریت عطا کی۔
یسوع کے لئے روح. لہذا، یسوع کی مردوں کے خیالات کو "پڑھنے" کی صلاحیت ایک تھی۔
روح کا تحفہ، خدا کی طرف سے عطا کردہ۔ یہ اس کی موروثی اور مخصوص صلاحیت نہیں تھی،
دوسرے مردوں کے لیے قابل رسائی نہیں۔

اس طرح، ہم نے جن مختلف مثالوں کا مطالعہ کیا، ہم نے تصدیق کی کہ یسوع تھا۔
مکمل طور پر انسان؛ جتنا آپ، میں یا کوئی اور جو زمین پر رہتا ہے۔
اس نے اسی زمین پر اور انہی حالات میں فتنوں کا سامنا کیا جیسا کہ ہم کرتے ہیں۔
ہم نے سامنا کیا، اور وہی ذرائع استعمال کرکے ان پر قابو پالیا جو ہمارے اختیار میں ہیں:
ایمان، دعا، اور مقدس صحیفوں کا مطالعہ، بعد میں۔ روح کے تحفے کا استقبال
مقدس، خدا کی طرف سے دیا گیا.

باب 9

Machine Translated by Google

یسوع مسیح کا اختیار

جب مالک سب کچھ چھوڑ دیتا ہے۔

اپنی کامل انسانیت سے وابستہ حدود کے باوجود، وہ پھر بھی
اس طرح یسوع اور ہمارے درمیان ایک فرق تھا، اس کی اصل سے متعلق۔ تمام
آدم کی اولاد اپنے والدین کے اتحاد سے وجود میں آتی ہے، جس سے پیدا ہوتا ہے۔
جنین، جو بڑھتا ہے، بچے کی تشکیل کرتا ہے۔ لیکن مسیح کے ساتھ ایسا نہیں تھا۔ اس کا اوتار
یہ آغاز نہیں تھا بلکہ اس کے وجود کا تسلسل تھا۔ پھر وہ خدا کا بیٹا بن گیا۔
دوسرے طریقے سے -اب اس کے باپ کی شکل میں جسم نہیں ہے -بلکہ ایک اور، میں
مخلوق، انسان (فل -(6 ،2:5تاہم، وہ خدا کا بیٹا رہا۔ جان بپٹسٹ
یسوع کے بارے میں کہا، "اور میں نے دیکھا ہے اور گواہی دی ہے کہ یہ خدا کا بیٹا ہے۔" یوحنا
1:34.

اگرچہ یسوع مسیح نے وہ شان و شوکت چھوڑ دی تھی جو اس کے پاس تھی۔
صرف آسمان پر خدا سے پیدا ہوا، پھر بھی اس کا بیٹا رہا، اور اس طرح،
ایک بچے کے طور پر ایک ہی حقوق ہیں. یہ جان کر کہ وہ کیا تھے ہمیں سمجھنے کا موقع ملے گا۔
اس نے ہماری خاطر قربانی اور خود پر قابو پانے کی عظمت کو بہتر کیا۔
یوحنا نے کہا، ”سب چیزیں اُس کے ذریعے سے بنی ہیں ، اور اُس کے بغیر کچھ نہیں بنایا گیا۔
بنایا گیا" یوحنا -1:3جیسا کہ اس نے سب کچھ کیا، بیٹا حقدار تھا -چھوٹے ایٹم سے لے کر تک
سب سے بڑے سیارے اور ستارے؛ چھوٹے کیڑے سے لے کر انسانوں اور فرشتوں تک -سب کچھ اسی کا تھا۔
اسی رگ میں، پولس نے مزید کہا: "خُدا نے اِن آخری دنوں میں ہم سے بیٹے کے ذریعے بات کی ہے۔
جس نے سب کا وارث مقرر کیا، جس کے ذریعے دنیا بھی بنائی۔" ”اُسی کے ذریعے سے وہ تمام چیزیں پیدا کی گئیں جو آسمان اور زمین
پر ہیں... ہر چیز اُسی کے ذریعے اور اُس کے لیے بنائی گئی ہے“ (عبرانیوں ،1:1
دو کرنل -(1:16

اس کا سب کچھ ہونے کی وجہ سے وہ ہر چیز پر اختیار رکھتا تھا۔ فرشتے، مرد، جانور، پودے
اور اشیاء، ہر چیز اس کے حکم کے تابع تھی۔ تو وہ کسی کو بھی حکم دے سکتا تھا۔
چیز یا وجود، اس کائنات میں، وہ جب چاہے، اور وہ اس کی اطاعت کریں گے۔ لیکن
اس اختیار کا استعمال نہیں کیا، جیسا کہ اس کے باپ کے ساتھ مل کر تیار کیا گیا منصوبہ طے کرتا تھا۔
کہ وہ اپنے آپ کو ان تمام حدود کے تابع کرے جو انسان کے لیے مخصوص ہیں۔ یہ ظاہر کرتا ہے
پطرس کے ساتھ اس کی گفتگو میں، جب پادریوں کے ایلچی نے اسے گرفتار کیا: "پھر
جب وہ قریب پہنچے تو اُنھوں نے یسوع پر ہاتھ ڈالے اور اُسے گرفتار کر لیا۔ اور دیکھو، ان میں سے ایک جو
یسوع کے ساتھ تھے، اپنا ہاتھ بڑھایا، اس نے اپنی تلوار نکالی اور اعلیٰ کے خادم کو مارا۔
پادری، اس کا کان کاٹ دو. تب یسوع نے اس سے کہا: اپنی تلوار میان کر۔ کیوں
تلوار اٹھانے والے سب تلوار سے مر جائیں گے۔ یا آپ کو لگتا ہے کہ میں نہیں کرتا
کیا اب میں اپنے باپ سے دعا کر سکتا ہوں، اور وہ مجھے فرشتوں کے بارہ لشکر سے زیادہ نہیں دے گا؟
تو پھر وہ صحیفے کیسے پورے ہوں گے جو کہتے ہیں کہ ایسا ہونا ضروری ہے؟

Machine Translated by Google

متی ۔26:50-54اگرچہ وہ خُدا کے بیٹے کی حیثیت سے مالک تھا، آسمان میں تمام اختیار اور
زمین پر، وہ گرے ہوئے انسان کی قسمت میں حصہ لینے آیا تھا۔ اسی میں گناہ کا سامنا کرنا
خطہ اور مقام جس کا ہم میں سے کسی کو سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسا کرنے سے یہ بن جائے گا۔
نہ صرف ہمارا نجات دہندہ، بلکہ وہ مثال جو ہم سب کر سکتے ہیں اور کرنا چاہیے۔
پیروی.

اس موقع پر اختیار اور طاقت کے درمیان فرق کو واضح کرنا ضروری ہے ۔ بائبل ظاہر کرتی ہے۔
کہ صرف خدا، باپ، تمام طاقت رکھتا ہے۔ اظہار قادر مطلق، پایا
بائبل میں کئی بار، یہ ہمیشہ اسی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہاں کچھ مثالیں ہیں: "اگر آپ
صبح سویرے تم خدا کو ڈھونڈتے ہو، اور قادر مطلق سے رحم مانگتے ہو" ایوب ؛8:5
"شاید تمہیں خدا کی راہیں مل جائیں، یا تم سب کے کمال کو پہنچ جاؤ۔"
طاقتور؟" ایوب ؛11:7"اس نے اپنا ہاتھ خدا اور قادر مطلق کے خلاف بڑھایا
غصہ آگیا۔" ایوب ؛15:25"پھر تم اپنے آپ کو قادرِ مطلق میں خوش کرو گے، اور اپنا چہرہ اوپر اٹھاؤ گے۔
خدا کے لیے۔" ایوب ؛22:26"خدا نے میرے دل کو نرم کر دیا ہے، اور قادرِ مطلق نے مجھے پریشان کیا ہے۔"
ایوب ۔23:16(یہ بھی دیکھیں: پیدایش ؛28:3مثال ؛3:6گنتی ؛24:4، 16ایوب ؛25:13 ؛22:17 ؛13:3 ؛5:17
؛27:2، 13؛ 34:10، 12; 40:2اپوک ۔(16:7بائبل شک کی کوئی گنجائش نہیں چھوڑتی: خدا
قادر مطلق باپ ہے: "اور میں تمہارا باپ ہوں گا، اور تم میرے بیٹے اور بیٹیاں ہو گے، کہتے ہیں
رب قادر مطلق۔" 2کرن 6:18

پھر بھی اس موضوع پر، خاص توجہ کے لائق وحی کا متن ہے، جہاں وہی ہے۔
آیت کا ذکر ہے، ایک ہی وقت میں، خدا تعالی اور برہ کے طور پر، چھوڑ کر
دونوں کے درمیان فرق واضح ہے: "اور میں نے اس میں کوئی مندر نہیں دیکھا، کیونکہ خداوند اس کا ہیکل ہے۔
قادرِ مطلق خُدا، اور برّہ۔" اپوک ۔21:22نوٹ: خدا "قادرِ مطلق" ہے، اور
یسوع مسیح "برّہ" ہے۔ برّہ قادرِ مطلق نہیں ہے، حالانکہ اُسے ملا ہے۔
آسمان اور زمین پر تمام اختیارات۔

کچھ اس موضوع پر الجھ جاتے ہیں کیونکہ وہ Apocکے متن کی غلط تشریح کرتے ہیں۔ :1:8"میں الفا اور اومیگا ہوں، ابتدا اور انتہا،
رب فرماتا ہے، جو ہے، جو تھا، اور جو آنے والا ہے۔
آؤ، قادر مطلق۔" اپوک ۔1:8ان کے خیال میں متن مسیح کے بارے میں بات کرتا ہے۔ لیکن ایک پڑھنا
سیاق و سباق کو غور سے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ باپ کی طرف اشارہ کرتا ہے، ان کے نزدیک اللہ تعالیٰ
"کیا ہے، کیا تھا اور کیا آنے والا ہے"۔ اس اظہار سے مراد ایک ابدی ہستی ہے، جو کبھی نہیں۔
وجود کا خاتمہ تھا اور نہ ہوگا: حال میں (جو ہے)، ماضی (جو تھا) اور مستقبل میں (جو
اونگا). اسی باب میں یسوع خود کی شناخت کرتا ہے، جس نے اپنے وجود کو ختم کیا۔
-مارا گیا: "میں... وہ ہوں جو زندہ ہے اور مارا گیا، لیکن دیکھو، میں ابد تک زندہ ہوں۔
آمین اور میرے پاس موت اور جہنم کی کنجیاں ہیں۔ اپوک ۔1:17، 18موازنہ پر غور کریں:

اور یہ آئے گا (1:8 (Apoc.	یہ تھا	ہے	اللہ تعالیٰ: (خدا باپ)

Machine Translated by Google

میں ہمیشہ کے لیے زندہ ہوں۔ (مکاشفہ 1:18)	میں مارا گیا۔	زندہ	یسوع (بیٹا)

جدول 2:"اللہ تعالیٰ" اور یسوع کے درمیان فرق

لہذا، مکاشفہ 1:8 کا "اللہ تعالیٰ" صرف باپ ہی ہو سکتا ہے۔

جس کے بارے میں پولس عبرانیوں 7:3 میں بات کرتا ہے، جب وہ کہتا ہے: "بغیر باپ کے، بغیر ماں کے، بغیر نسب کے، دنوں کا آغاز ہے اور زندگی کا خاتمہ نہیں ہے۔ یہ وضاحت اس پر منفرد طور پر لاگو ہوتی ہے۔ یسوع، اس کے برعکس، ایک باپ (خدا) تھا اور اس کی زندگی کا خاتمہ (وہ صلیب پر مر گیا)۔ لہذا، باپ ہے۔ خُداوند خُدا، قادرِ مطلق، جو تھا، اور جو ہے، اور جو آنے والا ہے۔" اپوک 4:8۔ نتیجہ اخذ کیا، کیونکہ، اگرچہ مسیح تمام اختیارات کے مالک تھے، اس کے پاس تمام "طاقت" نہیں تھی۔ طاقت" یہ پتہ چلتا ہے کہ جیسا کہ مسیح نے خدا کے ساتھ کامل ہم آہنگی میں کام کیا، اس کے عملی طور پر، جو کچھ مسیح نے کہا وہ ہو گا کیونکہ خدا، اپنی قدرت سے، مسیح کے الفاظ کو پورا کرنے کا سبب بنے گا۔ کس چیز کی؟ یہ اصل میں ہوا، جیسا کہ ہم اس باب میں بعد میں دیکھیں گے۔ تاہم، سہولت فراہم کرنے کے لئے سمجھنا، آئیے پہلے ایک تصور کا جائزہ لیں، جس کا ابواب میں مطالعہ کیا گیا ہے۔ سابقہ، ابدیت کے دنوں سے مسیح پر لاگو ہوتا ہے۔

مسیح وہ "کلام" یا "کلام" تھا جو خدا میں تھا: "شروع میں کلام تھا، اور کلام خدا میں تھا" (یوحنا 1:1، اصل یونانی ورژن)۔ "سب چیزیں تھیں۔ اُس کی طرف سے بنایا گیا، اور اُس کے بغیر کچھ بھی نہیں بنایا گیا۔ "اور کلام جسم بن گیا" یوحنا 1:3، 18. لفظ سوچ کے لیے کیا ہے، مسیح باپ کے لیے تھا - باپ کا خیال "زبانی"۔ دوسرے لفظوں میں، مسیح ہیرالڈ تھا، جو الفاظ کا اعلان کرتا تھا۔ اور اس کے باپ کی مرضی۔ اس لیے ہم سمجھتے ہیں کہ، جب، زمین کی تخلیق کے ہفتے میں، خدا نے کہا: "روشنی ہونے دو" جنرل۔ 1:3، جو آواز سنی گئی وہ مسیح کی تھی۔ ایک بائبل مبلغ نے کہا: "آواز ہماری ہے، لیکن کلام خدا کا ہے"۔ یہ والا یہ مثال اُس اور اُس کے بیٹے کے درمیان قریبی تعلق کو واضح کرتی ہے۔ الفاظ اس کے ہیں، لیکن آواز جو انہیں منتقل کرتا ہے وہ بیٹا ہے۔ بائبل بہت سے مواقع کی اطلاع دیتی ہے جہاں یہ ہوا؛ یہ ہے بہت سے، باپ اور بیٹے کے درمیان اس اتحاد کو نہیں سمجھتے، جب ایسی رپورٹیں پڑھتے ہیں، عجلت میں نتیجہ اخذ کریں: "مسیح خدا ہے"، جب حقیقت میں مکاشفہ اشارہ کرتا ہے۔ ایک اور معنی میں. اس کی ایک مثال ہم پہلے ہی اس کتاب میں دیکھ چکے ہیں - کی میٹنگ جلتی ہوئی جھاڑی میں مسیح کے ساتھ موسیٰ۔ Estevão نے اس لمحے کا ذکر کرتے ہوئے کہا: "خداوند کا فرشتہ اسے کوہ سینا کے بیابان میں، آگ کے شعلے کے بیچ میں ظاہر ہوا۔ ایک جھاڑی کا... یہ کہہ کر کہ میں تمہارے باپ دادا کا خدا ہوں" اعمال 7:30، 32۔ ظاہر کرتا ہے کہ جو موسیٰ کو ظاہر ہوا وہ خدا نہیں تھا (I Cor. 8:6) بلکہ اس کا "فرشتہ"، مسیح تھا۔ اور مسیح نے باپ کا پیغام پہنچایا، بطور ہیرالڈ، یا کلام جو کہ ہے، یہ کہتے ہوئے: "میں رب ہوں۔

Machine Translated by Google

تمہارے باپ دادا کا خدا..." سمجھیں، تب سے، کہ مسیح نے خود کو "خدا" قرار دیا ہوگا،

اس گواہی کا انکار کرنے کے مترادف ہوگا جو اس نے خود دی تھی جب اس نے اپنے باپ سے دعا کی تھی: "اور زندگی

ابدی یہ ہے کہ وہ آپ کو اکیلے، واحد سچے خدا، اور یسوع مسیح کو جانتے ہیں۔

جسے تم نے بھیجا ہے۔" یوحنا ۔17:3

بات کی طرف لوٹتے ہوئے، ہمارے پاس یہ ہے کہ یسوع، خدا کے بیٹے کے طور پر، اختیار کے مالک تھے۔

کائنات میں تمام مخلوقات اور عناصر کے بارے میں؛ لیکن جس کے پاس تمام "طاقت" تھی وہ خدا تھا۔

پھر بھی، کیونکہ اس کی مرضی اس کے باپ کے ساتھ کامل ہم آہنگی میں ہے،

اس کے تمام احکامات کو خدا کے تخت کی حمایت حاصل تھی۔ باپ نے فیصلوں کا احترام کیا اور

بیٹے کے الفاظ، انہیں اپنی قدرت سے پورا کرنا۔ یسوع مسیح نے کہا، "تمام اختیار

یہ مجھے آسمان اور زمین پر دیا گیا تھا۔" میٹ ۔28:18تاہم، صرف خدا ہی باپ تھا

طاقتور (مکاشفہ ۔(4:8

باپ اور بیٹے کے درمیان موجود قریبی اتحاد اور ہم آہنگی کی وجہ سے، یہ مشکل ہے۔

بہت سی مخلوقات، خاص طور پر انسان، ملکیت کے درمیان فرق کو سمجھتے ہیں۔

تمام "اختیار" اور تمام "طاقت"۔ لیکن یہ موجود ہے۔ مسیح کی آواز نے الفاظ کو پہنچایا

خدا کا: ”روشنی ہو“ (پیدائش ۔(1:3لیکن جس طاقت نے روشنی کو وجود میں لایا وہ خدا کی تھی:

"خدا وہ ہے جس نے ہمیں روشنی بخشی ہے" زبور ۔118:27مسیح کو تمام اختیار ملا،

اور خدا کے پاس تمام طاقت ہے، جس کے عمل سے وہ اپنے بیٹے کا اختیار سب میں برقرار رکھتا ہے۔

کائنات اور بدلے میں، بیٹا ہمیشہ باپ کے ساتھ مقصد کے مطابق کام کرتا ہے۔

کہنے کے قابل ہونے کا نقطہ: "میں اور باپ ایک ہیں" یوحنا ۔10:29مسیح خدا کا محبوب تھا،

(متی (3:17وہ جس کے چال چلن سے خدا خوش ہوا اور اس لئے جس کے کلام سے وہ خوش ہوا۔

اپنی قدرت کے شاندار مظاہر سے نوازے جانے پر خوش ہوں۔ ان لائنوں کے ساتھ، انہوں نے کہا

یسوع: "کیونکہ باپ بیٹے سے محبت کرتا ہے، اور جو کچھ وہ کرتا ہے اسے دکھاتا ہے، اور اس سے بڑے کام

وہ تمہیں یہ دکھائے گا، تاکہ تم تعجب کرو۔" یوحنا ۔5:20

یسوع مسیح پر غور کرنے کی طرف واپسی جب وہ اس زمین پر تھا، ہم سمجھتے ہیں،

جو کچھ ہم نے اب تک مطالعہ کیا ہے اس کی بنیاد پر، کہ اگرچہ وہ "قادرِ مطلق" نہیں تھا، اس کا

حق جیسا کہ بیٹے نے اسے لامحدود اختیار دیا، خود خدا کی طرف سے حمایت یافتہ، سب پر

کائنات کی مخلوقات اور عناصر۔ تاہم، اس کے والد کے ساتھ متفقہ منصوبے کے بعد،

اسے کسی بھی وقت اپنے فائدے کے لیے استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ تاہم، سب پر غور کرتے ہوئے

ذلت اور تکلیف جس کا اسے سامنا کرنا پڑتا ہے، اور جس کی انسانی فطرت ہوتی ہے۔

مصائب سے سکڑنا اس کے لیے ایک بہت بڑا فتنہ ہوگا کہ وہ اپنے اختیارات کو اپنے بوجھ کو ہلکا کرنے کے لیے استعمال کرے۔ یہ ایک چیونٹی کی

طرح ہے، جو اتنی کمزور ہے کہ آپ

کسی بھی لمحے غلبہ پا سکتا ہے، آپ کو مسلسل ڈنک مار رہا تھا، اور آپ

بغیر ردعمل کے درد کو برداشت کرنا پڑا. اس صورت حال میں، یاد رکھنا کہ یہ اتنا آسان ہوگا اگر

درد سے اتنا ہی چھٹکارا حاصل کرو جتنا زمین پر کنکری پھینکنے سے اپنی طاقت کو استعمال کرنے کا لالچ پیدا ہوتا ہے۔

تقریبا ناقابل تلافی مسئلہ سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے. یسوع کو مسلسل برداشت کرنا پڑا

Machine Translated by Google

اس نوعیت کا فتنہ، لیکن لامحدود شدت میں۔ "وہ حقیر تھا، اور سب سے زیادہ

مردوں کے درمیان رد کیا گیا، ایک غمگین آدمی، اور مشقت میں تجربہ کار۔ اور، ایک کے طور پر

جس سے لوگ اپنے منہ چھپاتے تھے، وہ حقیر تھا، اور ہم نے اس کی طرف کوئی توجہ نہیں دی۔

واقعی اس نے ہماری کمزوریوں کو اپنے اوپر لے لیا، اور ہمارے دکھ اٹھائے۔

اپنے بارے میں؛ اور ہم نے اسے مارا ہوا، خدا کی طرف سے مارا ہوا اور مظلوم سمجھا۔ لیکن اسے چوٹ لگی تھی۔

ہماری خطاؤں کے سبب سے، اور ہماری بدکاریوں کے سبب سے کچل دیا گیا ہے۔ اے

وہ عذاب جو ہمیں سکون پہنچاتا ہے اس پر تھا، اور اس کی پٹیوں سے ہم شفا پاتے ہیں۔

ہم سب بھیڑوں کی طرح بھٹک گئے۔ ہر ایک گمراہ ہو گیا

راستہ لیکن خداوند نے ہم سب کی بدکاری اس پر ڈال دی ہے۔ وہ مظلوم تھا اور

مصیبت میں مبتلا، لیکن اپنا منہ نہیں کھولا۔ جیسا کہ ایک بھیڑ کے بچے کو ذبح کرنے کے لئے لے جایا گیا تھا، اور ایک کے طور پر

بھیڑ اپنے کترنے والوں کے آگے، اس لیے اس نے اپنا منہ نہیں کھولا۔ ایک ھے. 53:3-7۔

معجزہ اے آسمان حیران رہو اے لوگو!

یہ نکتہ تھا -اور اب بھی ہے -مردوں کو بہت کم سمجھا جاتا ہے۔ لیکن یہ اچھا تھا

شیطان کی طرف سے پہچانا جاتا ہے، جو اس کی آزمائشوں سے واضح طور پر سمجھا جاتا ہے

پیش کیا. ریگستان میں، یسوع چالیس دن تک بغیر خوراک کے رہے اور خوفناک مصیبتیں اٹھائیں

بھوک کے درد نے کہا: اگر تم خدا کے بیٹے ہو تو حکم دو کہ یہ پتھر بن جائیں

روٹیوں میں" متی 4:3۔ ہم نے جو مطالعہ کیا ہے اس کی روشنی میں یہ یسوع کے لیے ایک حقیقی آزمائش تھی۔ وہ

انہیں روٹی میں تبدیل کرنے کا اختیار تھا۔ اور وہ جانتا تھا۔ اس کے ادوار میں

خدا کے ساتھ اشتراک، یہ اس پر ظاہر کیا گیا تھا کہ وہ کون تھا، اور اس کا مشن کیا تھا۔ اے

یوحنا رسول تصدیق کرتا ہے: "یسوع، یہ جانتے ہوئے کہ باپ نے اُس کے ہاتھ میں رکھا ہے۔

سب چیزیں، اور خُدا کی طرف سے آئی تھیں اور خُدا کے پاس جا رہی تھیں..." جان 13:3۔

شیطان آسمان میں مسیح کے مقام اور شان کو جانتا تھا اور اس لیے سمجھ گیا،

مردوں سے بہت بہتر، آزمائش کی طاقت، خدا کے بیٹے پر، استعمال کرنے کے لیے

اس کے بوجھ کو ہلکا کرنے کا اپنا اختیار۔ یہ اس اصرار سے ظاہر ہوتا ہے جس کے ساتھ

پیش کیا گیا، یسوع کی زندگی کے مختلف لمحات میں، خاص طور پر آخری لمحات میں۔ کب

وہ صلیب پر لٹکا ہوا تھا، اس کے ہاتھوں اور پیروں میں ناخن چھید رہے تھے۔

اس کے کانوں میں طعنے سنائے گئے: "اپنے آپ کو بچاؤ، اور صلیب سے نیچے آجاؤ۔"

مارچ 03:51؛ "تم جو ہیکل کو تباہ کر کے اسے تین دن میں دوبارہ تعمیر کرتے ہو، اپنے آپ کو بچاؤ۔

اگر تم خدا کے بیٹے ہو تو صلیب سے نیچے آؤ... اس نے دوسروں کو بچایا، اور وہ خود کو نہیں بچا سکتا۔

اگر. اگر وہ اسرائیل کا بادشاہ ہے، تو اسے اب صلیب سے نیچے آنے دو، اور ہم اس پر ایمان لائیں گے۔" متی 27:40، 42؛ "مسیح،

اسرائیل کے بادشاہ، اب صلیب سے نیچے آ، تاکہ ہم اُسے دیکھیں اور ایمان لائیں" مرقس 15:32۔

یسوع صلیب سے نیچے آسکتا تھا۔ میں ناخن کو باہر نکلنے کا حکم دے سکتا ہوں۔

اس کے ہاتھ، اور صلیب کی لکڑی کی طرف آہستہ سے زمین پر ٹیک لگائے، اسے لٹا دیا۔

تاکہ اسے تکلیف نہ ہو۔ یہاں تک کہ اپنے انسانی جسم کو حکم دے سکتا ہے

مخلوق، تاکہ وہ خود کو ٹھیک کر سکے اور اپنے تمام زخموں کو فوراً بند کر سکے۔ کر سکتا تھا۔

Machine Translated by Google

اپنے تمام انسانی دشمنوں، حتیٰ کہ شیطان کو بھی خاموش رہنے کا حکم دیں۔

یہاں تک کہ انہیں موت کی سزا بھی وہیں پر۔ کیونکہ "سب کچھ اُس کی طرف سے اور اُس کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔" کرنل

.1:16لیکن اگر اس نے ایسا کیا، تو وہ ہمیں ہماری قسمت میں چھوڑ دے گا -موت، جو کہ ہے۔

گناہ کی اجرت. اس طرح، یہ ہماری وجہ اور ہمارے دلوں کو اپیل نہیں کر سکتا تھا۔ نہیں

وہ ہمیں پیار سے فتح کرے گا۔ خدا کی حکمت میں، سب سے مشکل راستہ تلاش کیا گیا تھا -

صلیب کے. صرف یہ ہی الٰہی کردار کو محبت سے بھرا ہوا ظاہر کر سکتا ہے، اور ایک بار فتح کر سکتا ہے -اور ہمیشہ کے لیے -تمام مخلوقات کی مطلق

وفاداری۔ یہ جیسا کہ لکھا ہے: "محبت سہتی ہے، نرم ہے... یہ اپنے مفادات نہیں ڈھونڈتی... سب کچھ

سب کچھ سہتا ہے، ہر چیز پر یقین رکھتا ہے، ہر چیز کی امید رکھتا ہے، سب کچھ برداشت کرتا ہے..." اور "کبھی ناکام نہیں ہوتا" ۔I Cor. 13:4-8اور کیونکہ یہ اس طرح ہے۔

ایک ہی وقت میں، دلکش، دلفریب، فصیح، قائل، مضبوط

برے جذبات کو مسخر کرنا، اور برائی پر فاتح۔ یہ اس لیے تھا کہ یسوع پہلے صلیب سے نیچے نہیں آیا تھا۔

ہمارے گناہوں کے لیے دکھ اور تکلیف کا پیالہ لیا -اور اس کو پیا۔

پاخانہ -کہ ہمارے پاس گناہوں سے اتنی مکمل، وسیع اور مکمل نجات ہے، جو اس کے ذریعہ فراہم کی گئی ہے۔

بہت زیادہ فضل، تمام گندگی اور گناہ کو دھونے کے لیے دستیاب ہے۔

ہماری زندگی

اب بھی صلیب کو ترک کرنے کے فیصلے کے نتائج کا تجزیہ کرتے ہوئے، ہمیں یہ کرنا ہوگا،

اگر یسوع نے اسے لیا، تو وہ خدا کے حکم کی نافرمانی کرے گا -گناہ -

کیونکہ ”گناہ شریعت کی خلاف ورزی ہے“ (1 یوحنا ۔(3:4لہذا، اگر اس نے وہاں دیا اور چھٹکارا کا منصوبہ ناکام ہو جائے گا. اور صرف یہی نہیں -تاکہ

خدا کی حکومت ہو۔

برقرار رکھا، اُس کے کلام کو پورا ہونا پڑے گا: "وہ جان جو گناہ کرے گی" .Eze

۔18:20اس طرح، اگر یسوع نے خدا کے حکم سے ذرا بھی انحراف کیا۔

ذلت اور تکالیف کے راستے کا جو باپ نے تلاش کیا تھا۔ اگر وہ صلیب سے نیچے آیا

اگر خدا کی حکومت محفوظ رہتی تو اس کی اپنی جان جاتی۔ لہذا، نہیں

کے کامل منصوبہ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچانے کے بغیر فرار ہو گیا تھا۔

چھٹکارا اور خود مسیح کو۔ خُدا اور مسیح نے ہماری خاطر سب کچھ خطرے میں ڈال دیا! ہیلیلویاہ!

میں دہراتا ہوں کہ یہ آسان نہیں تھا۔ قربانی کے اختتام تک آگے بڑھنے کے لیے اُس کے لیے جدوجہد کرنا پڑی۔

رات سے پہلے کہے گئے الفاظ میں بہترین اظہار کیا جاتا ہے۔ جب گناہوں کا قصور

دنیا کی، اور اس کے نتیجے میں خدا کے ساتھ میل جول سے علیحدگی جو یہ لاتی ہے، رکھی گئی

اُس کے بارے میں، اُس نے ہکلاتے ہوئے کہا: ”میری جان موت کے قریب پہنچی ہوئی ہے“ مارچ ۔14:34

چنانچہ، گتسمنی کے باغ میں پہنچنے کے بعد، اس نے چیخوں پر قابو پانے کے لیے خدا سے جنگ کی۔

اس کی انسانی فطرت، جو اپنی پوری توانائی کے ساتھ مصائب سے باز آ گئی۔

اُس نے پہلی بار دعا کی: ”اے باپ، تیرے لیے سب کچھ ممکن ہے۔ یہ پیالہ مجھ سے دور لے جا۔

لیکن وہ نہیں جو میں چاہتا ہوں، بلکہ جو آپ چاہتے ہیں۔ مارچ ۔14:36ہمارا پیالہ

نجات اس کے ہاتھوں میں کانپ رہی تھی۔ اپنے باپ کی طاقت سے ایمان سے چمٹے رہنا، "جا رہا ہے۔

دوسری بار اُس نے دعا کی اور کہا: اے میرے باپ، اگر یہ پیالہ میرے بغیر مجھ سے نہیں گزر سکتا

Machine Translated by Google

پیو، تیری مرضی پوری ہو جائے گی۔ اور جب وہ واپس آیا تو اُن (شاگردوں) کو دوبارہ پایا

سوئے ہوئے کیونکہ اس کی آنکھیں بھاری تھیں۔" متی ۔26:42ایک اعلیٰ میں

کوشش، وہ خدا سے چمٹا رہا۔ اس کی روح کی فریاد تھی: میں تمہیں جانے نہیں دوں گا جب تک تم نہ ہو۔

برکت "اور اُن کو دوبارہ چھوڑ کر، اُس نے جا کر تیسری بار دُعا کی۔

الفاظ." متی ۔44-26:42

اس طرح یسوع، "بڑے رونے اور آنسوؤں کے ساتھ، دعا اور

اُس کی التجا جو اُسے موت سے بچا سکتا تھا، سُنی گئی۔ ۔5:7جیتا، اختیار سے نہیں۔

جو اس کے پاس تھا، حق سے، خدا کے بیٹے کے طور پر۔ لیکن ایک آدمی کے طور پر، پوزیشن اور حد میں

انسانی فطرت کے لئے بالکل منفرد. دوسرے الفاظ میں: کا سامنا کرنا پڑا

فتنے ہمارے جیسے ہی پوزیشن میں ہیں۔ اور وہ اُس سے بہت بڑا بناتے ہیں۔

ہمارا، اس تناسب سے اس کا مقام اور اختیار ہم سے برتر تھا۔ اور

مزید: اس نے اطاعت کی، نہ صرف جسمانی تکلیف کو برداشت کیا۔

کوڑے اور صلیب کے ناخن۔ ساری دنیا کے گناہوں کا بوجھ اس پر تھا،

کیونکہ "خُداوند نے ہم سب کی بدکاری اُس پر ڈال دی ہے۔" ایک ھے. ۔53:6دوسرے الفاظ میں، اس نے جیت لیا

گناہ کو ہم میں سے کسی سے بھی زیادہ مشکل امتحانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

کبھی سامنا نہیں کریں گے. اور اس نے ان ذرائع کو استعمال کرکے جیت لیا جو ہمارے لیے مفت ہیں۔

پیش کی گئی: بائبل، ایمان اور دعا۔ نتیجے کے طور پر ہم دیکھتے ہیں کہ "خدا، اپنا بھیج رہا ہے۔

گناہ گار جسم کی صورت میں بیٹا... جسم میں گناہ کی مذمت کی، اسے انسانوں میں غیر قانونی قرار دیا، "تاکہ شریعت کی راستبازی ہم میں

پوری ہو، جو نہیں چلتے۔

جسم کے مطابق، لیکن روح کے مطابق"؛ یعنی کہ ہم اطاعت میں چل سکیں

وہ کیسے چلتا تھا (رومیوں ۔(4 ،8:3

یسوع مسیح کی کامل انسانیت، اس کے کامل تقدس سے وابستہ اور

اتھارٹی مطالعہ کا ایک مکمل طور پر نتیجہ خیز اور ناقابل تلافی میدان ہے۔ لہذا، درج کریں

دوسری وجوہات، سلیمان نے اس کے بارے میں گواہی دی: "وہ مکمل طور پر مطلوب ہے" نہیں کر سکتے۔ ۔5:16

نتیجتاً، صلیب کی شاندار قربانی نجات یافتہ کا علم اور گیت ہو گی۔

تمام ابدیت کے لئے. "کیونکہ صلیب کا کلام ہلاک ہونے والوں کے لیے حماقت ہے۔ لیکن

ہمارے لیے جو بچائے گئے ہیں وہ خدا کی قدرت ہے۔ 1کرن ۔1:18تو، جبکہ

جیسا کہ ہم یسوع مسیح کی شخصیت کا ایک اور زاویے سے تجزیہ کرنے کے لیے آگے بڑھتے ہیں، ہم جانتے ہیں کہ ہم اب بھی ہیں۔

ہم اب تک کے ہر پہلو سے مطالعہ کرنے کے لیے گہرائی کا ایک سمندر چھوڑتے ہیں۔

خطاب کیا اور یہ ایسا ہونا چاہیے کہ ”تاکہ کوئی بشر اُس کے سامنے فخر نہ کرے۔“ 1 کور ۔1:29

لہذا، تمام اعزاز، جلال اور تعریف کے علم کے تمام عجائبات کے لئے

خدا کی حکمت، جو اب تک ہمیں عطا کی گئی ہے، منفرد طور پر عطا کی جائے۔

صرف خُدا اور اُس کے برّہ، یسوع مسیح کے لیے! اس نے کہا، ہم تجزیہ کریں گے، میں

اگلا باب، وہ وجوہات جو یسوع کے سب کی عبادت کرنے کے حق کی تائید کرتی ہیں۔

مخلوق

Machine Translated by Google

باب 10

تمام مخلوقات کی عبادت کرنے کا یسوع کا حق

یہ ایک ایسا موضوع ہے جو بہت سے لوگوں کی سمجھ میں نہیں آتا۔ محض استدلال سے دور کر دیا گیا۔
جو ان کے نزدیک "منطقی" لگتا ہے، بہت سے لوگ سوچتے ہیں: صرف خدا کی عبادت کی جا سکتی ہے۔ لہذا، اگر
یسوع کی پرستش اس لیے کی جاتی تھی کہ وہ "خدا" ہو گا۔ وہ ایسا کرتے ہیں کیونکہ وہ وجوہات نہیں جانتے ہیں۔
جس کی ہمیں عبادت کرنی چاہیے، بائبل میں سکھائی گئی ہے۔
مقدس صحیفہ کہتا ہے کہ ہمیں ان لوگوں کی عبادت کرنی چاہیے جنہوں نے ہمیں پیدا کیا: "اے، آؤ،
آئیے ہم عبادت کریں اور سجدہ کریں۔ آئیے ہم اس رب کے سامنے گھٹنے ٹیکیں جس نے ہمیں پیدا کیا ہے۔" زبور 95:6۔"صرف
آپ رب ہیں؛ تُو نے آسمان بنایا، آسمانوں کا آسمان، اور اس کا تمام میزبان، زمین اور ہر چیز
جو کچھ اس میں ہے، سمندر اور جو کچھ ان میں ہے، اور تو ان سب کو زندہ رکھتا ہے۔ اور
آسمان کی فوج تیری عبادت کرتی ہے۔" نیم۔ 9:6۔اور خدا کا بیٹا خالق ہے، کیونکہ "سب کچھ تھا۔
اُس کی طرف سے پیدا کیا گیا" کرنل 1:16۔
ہم اس کی پاکیزگی کے لیے بھی اس کی عبادت کرتے ہیں: "خداوند کی خوبصورتی میں عبادت کرو
تقدس اس کے سامنے، تمام زمین کانپتے رہو۔" زبور 96:9۔نوٹ کریں کہ آیت، اور پورا زبور،
"رب" سے مراد ہے، خدا نہیں۔ یہ کہتا ہے: "رب کی عبادت کرو"۔ مسیح بھی ایسا ہی تھا۔
باپ کی پاکیزگی، کیونکہ وہ "اپنی شخصیت کی ظاہری شکل" تھا۔ 1:3۔
ایک اور وجہ جس کی ہم عبادت کرتے ہیں وہ اس کی نیکی اور اس کی "مہربانی" کی وجہ سے ہے۔
مؤخر الذکر اس حقیقت سے متعلق ہے کہ وہ ہماری بھلائی کے بارے میں سوچتا ہے۔ ایک اور متن میں
ہم پڑھتے ہیں: "اور تمام بنی اسرائیل نے آگ کو آتے دیکھا، اور رب کے جلال پر
گھر میں، انہوں نے فرش پر زمین پر منہ کے ساتھ سجدہ کیا، اور سجدہ کیا اور تعریف کی
خُداوند نے کہا، کیونکہ وہ اچھا ہے، کیونکہ اُس کی شفقت ابد تک قائم رہتی ہے۔ دو
کرون 7:3۔یرمیاہ نے مسیح کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا: "خداوند اُن کے لیے اچھا ہے جو انتظار کرتے ہیں۔
وہ"؛ "رب الافواج کی حمد کرو، کیونکہ رب اچھا ہے، اس کے لیے
مہربانی ہمیشہ قائم رہتی ہے" لام 3:25؛جیر 33:11۔مسیح بے نظیر ہے، "کی محبت کے لیے
خُدا... مسیح یسوع میں ہے" روم 8:39،اور "محبت... مہربان ہے" اکور 13:4۔
لہذا، مسیح، خُدا کا بیٹا، ایسی صفات کا حامل تھا جو اُسے بننے کے لائق بناتی تھیں۔
پسند کیا جب اُس نے جنم لیا تو اُس نے خُدا کا بیٹا ہونے سے باز نہیں آیا ۔ جو تھا وہی رہا۔
-ہر چیز کا خالق، اپنے باپ کی طرح مقدس، اس کے لیے اچھا اور مہربان
مخلوق اگر ایسا نہ ہوتا تو یسوع اوتار مسیح نہ ہوتا۔ اس طرح، یسوع مسیح،

Machine Translated by Google

ابن آدم، وہ عبادت کے لائق تھا۔ اور جو بھی یقین رکھتا تھا کہ یسوع مسیح ہے۔

اس کے لیے گناہ اٹھائے بغیر اس کی عبادت کر سکتا ہے۔

اگر ہم صحیفہ کا بغور تجزیہ کریں تو ہم دیکھیں گے کہ شاگرد

اُنہوں نے اُس وقت عبادت کی جب اُنہوں نے اُسے مسیح، خُدا کا بیٹا تسلیم کیا۔ اُنہوں نے اُس کی عبادت نہیں کی۔

"خدا": "یسوع نے سنا کہ انہوں نے اسے نکال دیا ہے، اور جب اس نے اسے پایا تو اس سے کہا، کیا تم بیٹے پر یقین رکھتے ہو؟

خدا کا؟ اس نے جواب دیا اور کہا: اے رب، وہ کون ہے کہ میں اس پر ایمان لاؤں؟ اور عیسیٰ

آپ نے فرمایا: تم اسے دیکھ چکے ہو، اور وہی تم سے بات کرتا ہے۔ اس نے کہا: میں مانتا ہوں، رب۔ اور

اس سے پیار کیا۔" یوحنا 9:53-83۔ "پھر جو لوگ کشتی میں تھے وہ آئے اور اُس کو سجدہ کرتے ہوئے کہا، تم واقعی خدا کے بیٹے ہو۔" متی

14:33۔کے معاملے میں بھی

قبضے میں -جب اس نے اس کی پرستش کی، تو اس بدروح نے جو اسے اپنے قبضے میں لے لیا اس نے اس کا بیٹا ہونے کا اعلان کیا۔

خدا: "اور جب اس نے یسوع کو دور سے دیکھا تو وہ بھاگا اور اس کی عبادت کی۔ اور اونچی آواز میں پکارا،

اس نے کہا: مجھے تم سے کیا کام ہے، عیسیٰ، خدائے بزرگ و برتر کے بیٹے؟ میں تمہیں خدا کی قسم کہتا ہوں۔

مجھے اذیت نہ دو۔" مرقس 5:6، 7۔ یہ بیانات ہمارے مطالعہ کے مطابق ہیں۔

جیسا کہ ہم نے بائبل سے دیکھا ہے، خدا کے لائق بننے کے لیے یسوع کا "خدا" ہونا ضروری نہیں تھا۔

عبادت. وہ ایسا تھا کیونکہ، اگرچہ وہ "خدا" نہیں تھا، اس کے اندر یہ صفات تھیں۔

اس کی مخلوق سے یہ خراج وصول کرنے کا اہل ہے۔ اس وجہ سے، خدا

خود حکم دیا کہ "دوبارہ، جب وہ پہلوٹھے کو دنیا میں لاتا ہے...: اور تمام فرشتے

خدا کی عبادت اس کی" ہیب 1:6۔

خدا، باپ، وہ صفات بھی رکھتا ہے جو اسے عبادت کے لائق بناتے ہیں: وہ ہے۔

خالق، وہ پاک ہے اور وہ مہربان ہے۔ بائبل ظاہر کرتی ہے: "خدا جس نے سب کچھ پیدا کیا ہے" ایف۔ 3:9۔ "خدا،

رب، جس نے آسمانوں کو پیدا کیا، اور انہیں پھیلایا، اور زمین کو پھیلایا، اور جو کچھ اس نے پیدا کیا ہے۔ کیا

اُن لوگوں کو جو اُس میں ہیں سانس دے اور اُن کو جو اُس میں چلتے ہیں روح دے"۔ ایک ھے. 42:5۔

دیوتاؤں کے خدا کی حمد کرو۔ کیونکہ اس کی شفقت ابد تک قائم رہے گی۔ زبور 136:2۔ اور،

مطلق، یا سخت معنوں میں، خدا واحد اچھا ہے: "یسوع نے اس سے کہا: تم مجھے کیوں پکارتے ہو؟

اچھی؟ ایک کے سوا کوئی اچھا نہیں جو خدا ہے۔" مارچ 10:18۔ جو سمجھا جاتا ہے۔

مطلب یہ ہے کہ خدا، ابدی، پہلی موجود ہستی، نیکی کی اصل ہے۔ اسی

مسیح، جس کے پاس باپ جیسی نیکی ہے، جیسا کہ وہ "اُس کی ظاہری شبیہہ" میں پیدا کیا گیا تھا۔

شخص" (Heb. 1:3)، نیکی کی اصل کے طور پر نہیں دیکھا جا سکتا ۔ چونکہ یہ پیدا ہوا تھا،

جو اسے اپنے باپ سے ملا ہے۔

بائبل گواہی دیتی ہے کہ جب یسوع نے زمین کا سفر کیا، "کچھ نے کہا، وہ ہے۔

اچھا" یوحنا 7:12۔ تاہم، جیسا کہ ہم نے دیکھا، نیکی اصل میں باپ میں تھی، خُداوند سے پہلے

ابدیت کے دنوں میں بیٹا پیدا ہوگا۔ جب یسوع نے کہا، "اس کے علاوہ کوئی اچھا نہیں ہے۔

ایک، جو خدا ہے" (مرقس 10:18) نے انکشاف کیا کہ، سخت، مطلق معنوں میں، صرف اس کا باپ

یہ اچھا ہے". مرد خود پوری حقیقت کو نہیں دیکھتے۔ ہونا ضروری ہے

بائبل کا مطالعہ کرکے اس کے بارے میں روشن خیال۔

Machine Translated by Google

مزید برآں، یہ اسی حوالے سے واضح ہے کہ یسوع واضح طور پر چاہتے تھے۔
امیر نوجوان کی طرف سے دی گئی تعریف کو خود سے ہٹانا، جو اگر مل جائے تو اس تک پہنچنے سے روکے گا۔
آپ کا دل. نوجوان نے مکالمے کا آغاز یہ کہہ کر کیا: ”اچھا استاد، میں اس کا وارث کیا کروں؟
ابدی زندگی؟" مارچ 10:17۔ صفت "اچھا" کا استعمال عام طور پر ظاہر کرتا ہے۔
پالیسی جس کے تحت کوئی شخص اس کی بھلائی کے لیے اس کی تعریف کرکے گفتگو کا آغاز کرتا ہے۔
تیار. اس کا یسوع میں ایک ایسا ردعمل پیدا کرنے کا حسابی مقصد تھا جو اس کے مطابق ہو۔
سازگار لیکن یسوع نے "سیاسی طور پر درست" رویے کی پیروی نہیں کی۔ میں تک پہنچنا چاہتا تھا۔
دل اگر وہ نوجوان مکمل طور پر ہتھیار ڈالنے والے دل کے ساتھ اُس پر ایمان رکھتا تھا، یسوع
اس کے کلام کو اسی نوعیت کے ہونے کے طور پر قبول کیا جا سکتا تھا جیسا کہ دوسروں کو
مومنوں نے اُس کے بارے میں کہا: ”وہ اچھا ہے“ یوحنا 7:12۔ لیکن اس وقت اسے قبول کریں۔
اس سے نوجوان کو سکھانے کے اس کے ارادے کو نقصان پہنچے گا۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے تعریف کو موڑ دیا، لیکن اس سے کیا
شائستہ، محبت بھرا انداز، اس کے کردار کے مطابق۔ اس نے باپ کی تعریف بھیجی۔
صرف ایک جو مطلق معنوں میں اچھا ہے۔ تاہم، اس کے الفاظ نہیں ہونے چاہئیں
اقرار کے طور پر تشریح کی گئی کہ وہ، یسوع، "اچھا" نہیں تھا۔ مطلب یہ نہیں ہے۔
یہ والا. اس کا ثبوت یہ ہے کہ ایک اور موقع پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے خود اس صفت کو اپنے اوپر لگایا۔
یہ کہتے ہوئے، "میں اچھا چرواہا ہوں" یوحنا 10:11، 14۔
اس باب کے مرکزی نقطہ کی طرف لوٹتے ہوئے، ہمارے پاس یہ ہے کہ عبادت خدا اور مسیح کی وجہ سے ہے - اور کسی کی نہیں۔
یہ وہی ہے جو بائبل مکاشفہ 5:13 میں ظاہر کرتی ہے: "اور میں نے پوری بات سنی
وہ مخلوق جو آسمان پر ہے اور زمین پر ہے اور زمین کے نیچے ہے اور سمندر میں ہے اور سب کچھ
جو چیزیں ان میں ہیں، کہتے ہیں: اس کو جو تخت پر بیٹھا ہے" - خدا - "اور برّہ کو،
شکرگزاری، عزت، جلال، اور طاقت ہمیشہ ہمیشہ کے لئے عطا کرو۔"
واضح کرنے کے لیے ایک تفصیل باقی ہے: اگرچہ باپ اور بیٹے کو عبادت ملتی ہے۔
مخلوقات میں سے، صرف باپ کو خدا کے طور پر پوجا جاتا ہے: "چوبیس بزرگ، جو
وہ خُدا کے سامنے اپنے تختوں پر بیٹھے، منہ کے بل گرے اور سجدہ کیا۔
خدا کے لئے" .Apoc. 11:16. فرشتے نے جان کو مثبت طور پر اعلان کیا: "خدا کی عبادت کرو" .Apoc۔ 19:10.
یوحنا نے یہ بھی سنا جب یسوع نے تخت سے اپنی آواز بلند کرتے ہوئے کہا، ہماری تعریف کرو
خدا، آپ، اس کے تمام بندے، اور آپ جو اس سے ڈرتے ہیں، چھوٹے اور بڑے دونوں۔ اور
میں نے سنا جیسے یہ ایک بڑی بھیڑ کی آواز تھی، اور جیسے بہت سے پانیوں کی آواز تھی۔
بڑی گرج کی آواز کی طرح، کہہ رہا ہے: ہللویاہ! اب کے لئے خداوند خدا قادر مطلق
زبردست حکومت کرتا ہے۔" اپوک 19:5، 6۔ زبور نویس نے اعلان کیا: ”دیوتاؤں کے خدا کی حمد کرو۔ کیوں
اس کی شفقت ابد تک قائم رہے گی۔“ زبور 136:2۔ اس طرح، اگرچہ مسیح قابل ہے اور
عبادت کی جانی چاہیے، سب سے زیادہ عبادت صرف باپ کی ہے۔
یسوع نے سکھایا کہ عبادت کی خدمت کو خدا کے پاس واپس بھیجا جانا چاہئے: "یسوع
اُس نے جواب دیا: لکھا ہے: تُو خُداوند اپنے خُدا کی عبادت کرنا اور صرف اُسی کی عبادت کرنا۔ متی 4:10؛
لوک 4:8 (نظر ثانی شدہ اور اپ ڈیٹ شدہ امریکی ترجمہ بائبل)۔ ہمیں فرقے کا حوالہ دینا چاہیے۔

Machine Translated by Google

خدا باپ، یسوع کے نام پر۔ یہ وہی ہے جو بائبل سکھاتی ہے: "اور جو کچھ تم کرتے ہو، اسے ہونے دو

لفظ یا عمل میں، یہ خداوند یسوع کے نام پر کریں، اس کا شکریہ ادا کریں۔

گاڈ فادر۔" کرنل ۔3:17خدا، قادر مطلق، ابدی، خود موجود، غیر تخلیق شدہ،

ناپید، ہر چیز اور ہر ایک کی اصل ہونے کے ناطے، ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ،

اعلی عبادت حاصل کرنا ضروری ہے. اور یہ مسیح کو چھوٹا کرنا نہیں ہے۔ اچھا بیٹا کیا خوب ہے۔

گھر کے سربراہ کے طور پر اپنے والد کی عزت اور تعظیم نہیں کرے گا، ہمیشہ محفوظ رہتا ہے۔

کیا یہ گھر کی بہترین نشست ہے؟

یہاں یہ ایک حقیقت کو دہرانے کے قابل ہے: اس خاص طور پر، صحیفوں کی تعلیم اس سے متصادم ہے۔

"انسانی منطق" یسوع منطق کے اعتبار سے "خدا" نہیں ہے ۔ "ایک ہی خدا ہے، باپ" ۔I Cor. 8:6

ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ انسانی سوچ کی منطق پر عمل کرنے سے کوئی نہیں بچ سکے گا۔ وہ ہیں

"مقدس صحیفے، جو آپ کو نجات کے لیے عقلمند بنا سکتے ہیں" 2تیم ۔3:15بائبل،

اور اس میں ہی ابدی زندگی کے الفاظ ہیں۔ سچ یہ ہے کہ یسوع خدا نہیں ہے۔

تاہم، یہ اب بھی عبادت کے لائق ہے۔ دوسرے لفظوں میں، حقیقت یہ ہے کہ وہ "خدا" نہیں ہے اس کا نہیں ہے۔

ایک خرابی یہ تعلیم اس کے شخص کو کم نہیں کرتی ہے -بلکہ یہ نجات کا منصوبہ رکھتی ہے اور

اس کی اور خدا کی طرف سے اس کی حقیقی روشنی میں کی جانے والی قربانی، گمراہی کے اندھیروں کو دور کرتی ہے۔

توہم پرستی کی جس نے ان کی طرف سے دکھائی گئی محبت کے واضح انکشاف کو روک دیا۔

عبادت کے حق کی طرح، یسوع کے دیگر امتیازات بھی ہیں، جن کی ابتدا سے ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ نجات کا منصوبہ ازل سے اسی پر مرکوز ہے، جسے انسان اچھی طرح سے نہیں سمجھتے ہیں۔ اور ان کو سمجھنے میں ناکام ہو کر

بہت سے لوگ غلط فہمی کا شکار ہیں۔

اس کے نجات دہندہ کی حقیقی فطرت، اسے خراج عقیدت پیش کرنا جو نہیں ہے۔

سچائی کے ساتھ ہم آہنگ۔ ہم اگلے باب میں ان میں سے ایک پر توجہ دیں گے: کی اتھارٹی

یسوع گناہوں کو معاف کرنے کے لیے۔

باب 11

یسوع کا گناہوں کو معاف کرنے کا اختیار

"اب اُن دنوں میں سے ایک دن ایسا ہوا کہ وہ تعلیم دے رہا تھا، اور وہ وہاں تھے۔

فریسی اور شریعت کے معلم، گلیل، یہودیہ اور تمام دیہاتوں سے آئے

یروشلم کے اور خُداوند کی طاقت اُس کے ساتھ شفا دینے کے لیے تھی۔ پھر کچھ آئے

Machine Translated by Google

مرد فالج کے مریض کو بستر پر لاتے ہوئے؛ اور وہ اُسے اندر لا کر سامنے کھڑا کرنے کی کوشش کرنے لگے

یسوع اور بھیڑ کی وجہ سے اسے اندر لانے کا کوئی راستہ نہ ملا، وہ چھت پر چڑھ گیا۔

وہ بستر پر، ٹائلوں کے درمیان، درمیان تک، یسوع کے سامنے نیچے چلے گئے۔ ان کا ایمان دیکھ کر

یسوع نے مفلوج سے کہا: آدمی، تیرے گناہ معاف ہو گئے ہیں۔ اور کاتب اور

فریسیوں نے بحث کرتے ہوئے کہا: یہ کون ہے جو کفر بکتا ہے؟ کون معاف کر سکتا ہے۔

گناہ، خدا نہیں تو؟ لیکن یسوع نے ان کے خیالات کو جان کر ان سے کہا کیا؟

کیا آپ اپنے دل میں سوچتے ہیں؟ کون سا آسان ہے، یہ کہنا: تمہارے گناہ معاف ہو گئے ہیں۔

یا: اٹھو اور چلو؟ لیکن تم جان لو کہ ابن آدم کے پاس ہے۔

گناہوں کو معاف کرنے کا اختیار -اس نے مفلوج سے کہا: میں تمہیں حکم دیتا ہوں: اٹھو، لے لو

اپنا بستر اور گھر جاؤ۔" لوک 5:17-24(نظر ثانی شدہ اور تازہ ترین امریکی ترجمہ)۔

یہ نوٹ کرنا دلچسپ ہے کہ یہ یسوع کے دشمن تھے جنہوں نے اس کا تعلق جوڑا

"خدا ہونے" کے ساتھ گناہوں کو معاف کرنے کا اختیار۔ "فقیہوں اور فریسیوں نے استدلال کیا،

کہا: یہ کون ہے جو کفر بکتا ہے؟ اللہ نہیں تو گناہ کون معاف کر سکتا ہے؟

جواب میں، یسوع نے ان کے الزامات کی تصدیق نہیں کی۔ اس نے انہیں کوئی وجہ نہیں بتائی۔ اس سے پہلے،

اس نے صرف یہ ظاہر کیا کہ اس کے پاس گناہوں کو معاف کرنے کا اختیار ہے -

قطع نظر اس کی بنیاد جس پر تھی -فالج کا علاج۔

لہٰذا، گناہوں کو معاف کرنے کے اُس کے اختیار کی بنیاد کہیں اور تلاش کی جانی چاہیے۔

جگہ -بائبل کے اندر -تاکہ کوئی انسانی منطق سے مسیح کا جائزہ لینے کی غلطی نہ کرے۔ ہم آگے یہی کریں گے۔

بائبل ظاہر کرتی ہے کہ ”رب ہمارے خدا کی رحمت اور بخشش ہے۔

کیونکہ ہم نے اُس کے خلاف بغاوت کی ہے۔“ دانی -9:9لیکن خدا نے بیٹے کو معاف کرنے کا اختیار دیا۔

گناہ، جو اُس کے الفاظ سے واضح طور پر سمجھے جاتے ہیں: ”اب کہ تم جان لو

کہ ابن آدم کو زمین پر گناہوں کو معاف کرنے کا اختیار ہے (پھر اس نے کہا

فالج کا شکار): اٹھو، اپنا بستر سنبھالو اور گھر جاؤ۔ متی -9:6معجزہ تھا۔

صرف یہ ثبوت دیا گیا ہے کہ خدا نے اسے گناہوں کو معاف کرنے کا اختیار دیا ہے۔ اے

یسوع مسیح کے بارے میں "تمام نبی گواہی دیتے ہیں، کہ وہ سب جو اُس میں ہیں۔

یقین ہے کہ اس کے نام سے گناہوں کی معافی ملے گی۔" اعمال -10:43

لیکن یہ اختیار بیٹے میں موروثی چیز نہیں ہے۔ یسوع نے مثبت اعلان کیا۔

”آسمان اور زمین میں تمام اختیار مجھے دیا گیا ہے۔“ متی -28:18یعنی تمام اتھارٹی

(بشمول معاف کرنے والے گناہوں کے) باپ کی طرف سے شروع ہوا اور اس کی طرف سے بیٹے کو "دیا گیا"۔ اگرچہ

یسوع "خدا" نہیں ہے، اس کے پاس گناہوں کو معاف کرنے کا اختیار ہے کیونکہ خدا نے اسے دیا ہے۔

یہ کیوں دیا گیا تھا اس کی وجہ یوسف کے فرشتے کے الفاظ میں ظاہر ہوتی ہے،

جب اس نے نجات دہندہ کی پیدائش کا اعلان کیا: "اور وہ ایک بیٹے کو جنم دے گی اور تم اسے پکارو گے۔

نام یسوع؛ کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے بچائے گا۔" متی -1:21کے لحاظ سے

چھٹکارے کا عزم کیا گیا تھا کہ یسوع "اپنے جسم کو اٹھائے ہوئے" مرے گا۔

Machine Translated by Google

درخت پر ہمارے گناہ، تاکہ، اپنے گناہوں سے مرنے کے بعد، ہم زندہ رہیں

راستبازی کے لیے" 1پطرس۔ 2:24۔یسوع کے پاس گناہوں کو معاف کرنے کا اختیار ہے کیونکہ منصوبہ میں

نجات کا، یہ بیان کیا گیا تھا کہ وہ ہمارے گناہوں کے لیے درکار موت کو ادا کرے گا، اور

اس طرح وہ ہمارے لیے بخشش حاصل کرے گا۔ اور، صلیب کو دیکھ کر، ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ وہ جو

ہمارے لئے مرنے کی خوبیاں ہیں کہ ہم باپ سے پوچھیں کہ اس کی قربانی درست ہے۔

جس کے گناہوں کو چاہے بخش دے جان کے خط میں اس کی تصدیق ہوتی ہے۔

کہ خُدا نے "اپنے بیٹے کو ہمارے گناہوں کا کفارہ بننے کے لیے بھیجا ہے۔" 1یوحنا 4:10۔اے

اصطلاح "کفارہ" کا تعلق معافی سے ہے۔ جب اسرائیل نے گناہ کیا تو موسیٰ نے کہا:

"تم نے بہت بڑا گناہ کیا ہے۔ لیکن اب میں رب کے پاس چڑھ جاؤں گا۔ شاید میں آپ کے گناہ کا کفارہ ادا کروں۔ .32:30اور اُس نے ایسا

کیا، خُدا سے یہ الفاظ کہے: ”اب،

ان لوگوں نے اپنے لیے سونے کے دیوتا بنا کر بہت بڑا گناہ کیا۔ اب اُن کے گناہ معاف کر ۔ اگر نہیں، تو مجھے اپنی کتاب سے نکال دو، جو آپ

نے لکھی ہے۔" ہجرت. 32 ،32:31

لہٰذا، خُدا نے اپنے بیٹے کو اُس کے ذریعے گناہوں کو معاف کرنے کے لیے بھیجا تھا۔ "اور وہ ہے

ہمارے گناہوں کا کفارہ، اور نہ صرف ہمارے لیے، بلکہ ان کے لیے بھی

دنیا بھر میں." 1یوحنا 2:2۔

صلیب کی قربانی کے ذریعے، یسوع نے تمام انسانوں کو معاف کرنے کا حق حاصل کیا:

"تم بلندی پر چڑھے، تم نے اسیری کو اسیر بنایا، تم نے مردوں کے لیے تحائف وصول کیے، اور یہاں تک کہ

باغی" زبور 68:18۔اور مکمل فائدہ اٹھانے کا اختیار بھی حاصل کیا۔

اس پر ایمان لانے والوں کو بخش دیا۔ اس طرح، ''جو بیٹے پر ایمان رکھتا ہے اس کے پاس زندگی ہے۔

ابدی لیکن جو بیٹے پر یقین نہیں کرتا وہ زندگی کو نہیں دیکھے گا بلکہ اس پر خدا کا غضب دیکھے گا۔

باقی." یوحنا 3:36۔

یہ ہم نے دیکھا ہے کہ یسوع کے پاس گناہوں کو معاف کرنے کا اختیار ہے۔

کیونکہ اُس نے باپ سے حاصل کیا تھا۔ اور اس کی تعریف انسان کے چھٹکارے کے لیے بنائے گئے منصوبے میں کی گئی تھی۔

یسوع صلیب کی اذیتیں جھیلیں گے، ہم سب کے گناہ اپنے اوپر لے لیں گے۔ اور کے ذریعے

اس لامحدود قربانی سے ان لوگوں کے گناہوں کو معاف کرنے کا حق حاصل ہو گا جن کو وہ

مطلوبہ لہذا، جب تک وہ اپنے مشن کو پورا کرنے میں خدا کے ساتھ وفادار تھا،

چھٹکارے کے منصوبے کے اندر، اسی منصوبے کی وجہ سے، کے قبضے میں رہے گا

گناہوں کو معاف کرنے کا حق اس کے دوران بخشش کے اعلانات عطا کیے گئے۔

زمین پر وزارت اور اس سے پہلے صلیب، برکتوں کا ایک "پیشگوئی" تھے۔

کلوری کی صلیب پر اس کی قربانی کے ذریعے عملی یقین کا اظہار، جو

خدا اور اس کے پاس یہ ہے کہ وہ اپنے مشن میں اس وقت تک ناکام نہیں ہوگا جب تک کہ وہ قربانی پوری نہ کر دے۔

اور، چونکہ گناہوں کی معافی صرف کے بعد ہی پوری ہو سکتی ہے۔

صلیب کی قربانی، یسوع کے تمام سابقہ بیانات: "تمہاری معافی ہے۔

گناہ" کامل ایمان کا مظہر تھے جو اس نے اپنی فتح میں حاصل کیا تھا۔ ایمان ہے۔

جو وہ ہمیں مسلسل "خدا کا تحفہ" Ephکے طور پر پیش کرتا ہے۔ 2:8؛اور یہ کہ ہم

Machine Translated by Google

آج، ہمیں یقین ہے کہ کل ہم اللہ کی مدد سے جیتیں گے۔ وہ تھا۔

اس عقیدے کے قابض پولس نے یہ اعلان کیا: ”مجھے یقین ہے کہ نہ موت اور نہ ہی

نہ زندگی، نہ فرشتے، نہ حکومتیں، نہ طاقتیں، نہ حال، نہ ہی

مستقبل میں، نہ اونچائی، نہ گہرائی، اور نہ ہی کوئی دوسری مخلوق ہمیں الگ کر سکے گی۔

خدا کی محبت سے جو ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہے۔ روم ۔39 ،8:38اور سب

بزرگ اور نبی جو مسیح کی زمین پر پہلی آمد سے پہلے رہتے تھے، بشمول

جن کو آسمان پر لے جایا گیا -حنوک، موسیٰ اور ایلیاہ -ان کے گناہوں کو معاف کر دیا گیا، اور

یہاں تک کہ اس کا جنت میں داخلہ یقینی ہے، اس ایمان سے۔ ہم بھی اسے حاصل کریں!

مسیح کی فطرت کے موضوع کی طرف لوٹتے ہوئے، ہم سمجھتے ہیں کہ اس کا اختیار ہے۔

گناہوں کی معافی نے اسے "خدا" نہیں بنایا اور نہ ہی یہ کسی بھی طرح سے خدا کی حمایت کرتا ہے۔

کچھ لوگوں کی غلطی سے خدا کے بیٹے کو "خدا بیٹا" کہنے کا بہانہ۔

وہ خدا کا بیٹا رہتا ہے۔ ”ایک ہی خدا ہے، باپ“ (1 کور ۔8:6(لیکن ابھی تک

مسیح کے پاس معاف کرنے کی تمام اہلیت تھی، کیونکہ وہ ہمارے گناہوں کے لیے مرا۔ کی روشنی

صلیب، کوئی بھی نہیں، خود شیطان بھی نہیں، یسوع مسیح کے اختیار پر سوال نہیں اٹھا سکتا

ہمیں معاف کر دو

چونکہ یسوع نے یہ حق گناہ پر اپنی فتح کے ذریعے حاصل کیا۔

اس کے پورے انسانی وجود میں، یہ مطالعہ کرنے کے قابل ہے کہ کس طرح بیرونی تنازعات اور

یسوع کا گناہ کے ساتھ اندرونی تنازعہ ۔ اور چونکہ وہ ہماری مثال تھا،

ہم یقینی طور پر اس مطالعہ سے قیمتی اسباق حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں گے جو ہمیں اس پر قابو پانے میں مدد کریں گے۔

برائی کے ساتھ ہمارے تنازعات. ہم اسے آگے کریں گے۔

باب 12

یسوع مسیح کا گناہ کے ساتھ بیرونی تنازعہ

بائبل مثبت طور پر اعلان کرتی ہے کہ یسوع "ہر طرح سے آزمایا گیا جیسا کہ ہم ہیں"۔

۔4:15اس نے ہماری طرح آزمائش کا سامنا کیا ۔ یعنی ایک ہی زمین پر اور اسی میں

حالات ہماری جسمانی حدود پر غور کریں، ہم جس تناؤ کا شکار ہیں،

خاص طور پر جب تھکاوٹ کے وزن کے تحت؛ پریشانیوں کے نتیجے میں ذہنی پریشانی؛

Machine Translated by Google

تکلیف، شکست اور ذلت کا درد۔ یہ تمام جانچ کے حالات، کی طرف سے استعمال کیا جاتا ہے

شیطان کوشش کرتا ہے کہ ہم اپنا غصہ کھو دیں یا راستے سے بھٹک جائیں۔

فائدے کی تلاش یا نقصان اور تکلیف سے بچنے کے احکام، یسوع

بھی برداشت کیا. یہاں کچھ مثالیں ہیں: "پھر عیسیٰ کو روح کے ذریعہ بیابان میں لے جایا گیا،

شیطان کی طرف سے آزمائش میں ڈالنا۔" متی 4:1۔ "اور وہ چالیس دن تک شیطان کے ذریعے آزمایا گیا، اور ان میں

جس دن اس نے کچھ نہیں کھایا۔ اور جب وہ فارغ ہوئے تو وہ بھوکا تھا۔" لوک 4:2۔ "اور اہم

پادریوں اور فقیہوں نے اسے پکڑنے کی کوشش کی... اور، اس کا مشاہدہ کرتے ہوئے، انہوں نے بھیجا۔

جاسوس، جو راستباز ہونے کا ڈھونگ رچاتے ہیں، تاکہ اُسے کسی لفظ میں پکڑیں، اور اُسے رب کے حوالے کریں۔

صدر کا دائرہ اختیار اور طاقت اور اُنہوں نے اُس سے پُوچھا، اَے اُستاد، ہم یہ جانتے ہیں۔

تم اچھے اور سیدھے طریقے سے بولتے اور سکھاتے ہو اور کسی شخص کی شکل پر غور نہیں کرتے بلکہ سچائی کے ساتھ خدا کی راہ

سکھاتے ہو۔ کیا ہمارے لیے قیصر کو خراج دینا جائز ہے یا نہیں؟ اور،

جب وہ ان کی چال کو سمجھ گیا تو اس نے ان سے کہا: تم مجھے کیوں آزماتے ہو؟ لوک 20:19-23۔ یسوع

اس نے بھوک، شیطان کی چالاکیوں اور انسانوں کی منافقت کا سامنا کیا۔ کے لیے: "وہ جس میں

اگرچہ وہ آزمایا گیا اور دکھ جھیلا، وہ ان لوگوں کی مدد کرنے کے قابل ہے جو آزمائے ہوئے ہیں۔" ہیب 2:18۔

یہ نہیں کہا جا سکتا کہ ہمارے پاس، کسی خاص طور پر، تنازعہ سے مختلف ہے۔

مسیح کی طرف سے سامنا کرنا پڑا. اس سے پہلے، یہ واضح ہے کہ اُس کا امتحان ہم سے کہیں زیادہ تھا۔

گتسمنی کے باغ میں کہے گئے اُس کے الفاظ پر غور کریں: ”میری جان ہے۔

موت کا گہرا دکھ ؛ یہیں رہو اور دیکھو۔" مارچ 14:34۔ "اور وہ ان کے پاس سے چلا گیا۔

ایک پتھر پھینکنے کے بارے میں؛ اور گھٹنے ٹیک کر دعا کی، اے باپ، اگر آپ چاہیں تو گزر جائیں۔

یہ پیالہ میری طرف سے ہے۔ پھر بھی میری مرضی نہیں، بلکہ آپ کی، پوری ہو جائے... اور، ڈال دو

اذیت سے، اس نے مزید شدت سے دعا کی۔ اور اس کا پسینہ بڑی بڑی بوندوں کی مانند ہو گیا۔

خون، جو فرش تک بھاگا۔" لوک 22:44. گتسمنی میں، یسوع مسیح کے نیچے جھک گیا۔

تمام مردوں کے گناہوں کے جرم کا وزن۔ کے ساتھ اس کی کوشش کرنے والے تنازعہ کا اندازہ لگانا

بُرا، یسعیاہ نے پیشینگوئی کی: ”بہت سے لوگ اُس کو دیکھ کر حیران ہوئے، کیونکہ اُس کی شکل ایسی تھی۔

بگڑی ہوئی، کسی اور سے زیادہ، اور اس کی شکل دوسروں سے زیادہ

مردوں کے بیٹے۔" ایک ھے. 52:14۔ کے طور پر اگر یہ کافی نہیں تھے، دوران راکشسوں کی سرگرمی

مسیح کی وزارت تاریخ میں کسی بھی دوسرے وقت سے زیادہ شدید تھی۔ میں

پرانے عہد نامے میں، شیاطین کی سرگرمیوں کا بہت کم ذکر ملتا ہے۔

لوگوں کو اذیت دینا. ان چند میں سے ایک ساؤل کا معاملہ ہے: "رب کی روح

اُس نے ساؤل میں سے ایک بُری روح کو ہٹایا، اور ایک بُری روح نے اُسے اذیت دی۔" 1سام. 16:14. دوسری طرف، the

انجیلیں یسوع کے شیطانیوں کا سامنا کرنے کے متعدد واقعات پیش کرتی ہیں،

جیسے گڈرینز، گونگا، پاگل لڑکا، سائروفونیشین عورت کی بیٹی، ان میں

دوسروں نے کہا: "اور جب وہ دوسری طرف، گرگیسینس کے صوبے میں آئے، تو وہ نکل گئے۔

میں نے دو بدروحوں کو قبروں سے آتے ہوئے پایا۔ وہ اتنے سخت تھے کہ کوئی نہیں۔

میں اس طرف جا سکتا تھا۔ اور دیکھ اُنہوں نے چِلاّ کر کہا، ہمارا تُجھ سے کیا واسطہ؟

Machine Translated by Google

یسوع، خدا کا بیٹا؟ کیا تم ہمارے وقت سے پہلے ہمیں اذیت دینے آئے ہو؟ اور وہ چر رہا تھا۔
ان سے بہت دور سوروں کا غول۔ اور بدروحوں نے اُس کی منت کی اور کہا اگر
آپ ہمیں باہر نکال دیتے ہیں، آپ ہمیں سوروں کے اس غول میں داخل ہونے کی اجازت دیتے ہیں۔ متی ۔8:28-31"اور،
جب وہ چلے گئے تو ایک آدمی کو اس کے پاس لائے جو گونگا اور بدروح تھا۔ اور، نکال دیا گیا۔
شیطان نے گونگا بولا" میٹ "۔9:32، 33اور یسوع نے شیطان کو ڈانٹا، جو اس میں سے نکلا تھا،
اور اس وقت سے لڑکا ٹھیک ہو گیا تھا۔" متی ۔17:18"پھر اس نے اس سے کہا: اس لفظ سے،
جاؤ؛ شیطان آپ کی بیٹی کو پہلے ہی چھوڑ چکا ہے۔ اور جب وہ اپنے گھر گئی تو اس نے اپنی بیٹی کو اس پر لیٹا پایا
بستر، اور یہ کہ شیطان پہلے ہی چھوڑ چکا تھا۔" مرقس ۔7:29، 30"اور وہاں اُن کی عبادت گاہ میں تھا۔
ناپاک روح والا آدمی، جس نے چیخ کر کہا: آہ! جو ہمارے پاس آپ کے ساتھ ہے، یسوع
ناصری ۔ کیا آپ ہمیں تباہ کرنے آئے ہیں؟ میں جانتا ہوں کہ آپ کون ہیں: خدا کا قدوس۔ اور اسے ڈانٹا۔
یسوع نے کہا: خاموش رہو، اور اس میں سے نکل آؤ۔ تب ناپاک روح نے اُسے جکڑ لیا، اور
وہ اونچی آواز سے چلاتا ہوا اس میں سے نکل آیا... اور اس نے بہت سے لوگوں کو شفا بخشی جو بیمار تھے
مختلف بیماریوں، اور بہت سے بدروحوں کو نکالا، لیکن اس نے اجازت نہیں دی
بدروحیں، کیونکہ وہ اُسے جانتے تھے... اور اُس نے تمام گلیل میں اُن کے عبادت خانوں میں منادی کی، اور
بدروحوں کو نکال دو۔" مرقس ۔39، 34، 1:23-26
پچھلے اور بعد کے زمانے کے بائبل کے بیانات سے ہمیں احساس ہوتا ہے کہ ہم کبھی نہیں کرتے
زمین پر یسوع کی وزارت کے دوران اتنی ہی شیطانی سرگرمیاں دکھائی دیتی تھیں۔
لہذا یہ کہا جا سکتا ہے کہ برائی کی تمام قوتیں جمع ہو کر شروع ہو گئیں۔
مسیح کے خلاف جنگ، اُس پر قابو پانے کے لیے۔
شیطان کے لیے سب کچھ داؤ پر لگا ہوا تھا۔ اگر وہ ہار گیا تو مسیح فتح کرے گا۔
اس کا انصاف کرنے اور اسے آگ کی جھیل میں ڈالنے کا اختیار، اس کی زندگی کے ذریعے حاصل کی گئی فتح کے لیے
اطاعت کے بعد صلیب پر موت۔ اُس کا جی اُٹھنا اُس کی فتح کا ثبوت ہوگا۔
اس بات کی ضمانت ہے کہ وہ خود شیطان کا بھی فیصلہ کرے گا۔ بائبل متعدد میں اس کی گواہی دیتی ہے۔
حوالہ جات: "خدا نے ایک دن مقرر کیا ہے جس میں وہ عدل کے ساتھ دنیا کا فیصلہ کرے گا،
اس شخص کے ذریعے جس کی اس نے تقدیر کی تھی۔ اور سب کو اس بات کا یقین دلایا، اُسے رب کے درمیان سے اٹھایا
مردہ۔" اعمال ۔17:30، 31''گناہ کرنے والے فرشتے'' ''عدالت کے لیے محفوظ'' تھے 2)پطرس۔
،(3:4جو مسیح کے ذریعے پورا کیا جائے گا، کیونکہ "باپ نے... تمام فیصلہ بیٹے کو دیا...
فیصلہ کرنے کی طاقت، کیونکہ وہ ابن آدم ہے۔" یوحنا ۔5:22، 27یعنی خدا نے دیا۔
مسیح تمام فیصلے حاصل کرتا ہے کیونکہ وہ انسان بن گیا اور اس طرح، گناہ اور شیطان کو فتح کر لیا۔
یوحنا بیان کرتا ہے کہ اس نے دیکھا کہ خدا کے فرشتے کہتے ہیں، جب یسوع قریب آیا
شیطانوں کی آخری سزا تک مستقبل کے مناظر پر مشتمل طومار کو کھولیں: "قابل
تم کتاب لے لو اور اس کی مہریں کھولو، کیونکہ تم مارے گئے اور تمہارے خون سے
تم نے خدا کے لیے ہر قبیلے اور زبان اور قوم اور قوم کے آدمیوں کو خرید لیا۔ ۔5:9
یہ جانتے ہوئے کہ ان کے لیے سب کچھ داؤ پر لگا ہوا ہے، شیطان اور اس کے شیاطین
انہوں نے مسیح کو شکست دینے کی پوری کوشش کی۔ یسوع کا گناہ کے ساتھ بیرونی تنازعہ

Machine Translated by Google

یہ ہمارے مقابلے میں اتنا ہی بڑا تھا کہ اس کے مشن کی اہمیت زیادہ تھی۔ تو مزید

کسی موازنہ کے نقطہ پر قابل اعتبار۔ لہٰذا فتنوں کی شدت کہ

مسیح کی تکلیف کسی دوسرے بشر کے تجربے میں بے مثال ہے۔ واحد نقطہ

جس میں اس کے خارجی تنازعہ کو ہمارے ساتھ برابر کیا جا سکتا ہے اس کی نوعیت سے متعلق ہے۔

لالچ یہ وہی چیز تھی جو ہمارے ساتھ ہوتی ہے -عمل کرنے کے لیے سخت دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔

خدا کی مرضی کے خلاف، اور مزاحمت.

اس حیران کن تنازعہ کے ارد گرد کے اسرار ان چیزوں کا حصہ ہیں۔

جسے یہاں تک کہ "فرشتے دیکھنا چاہتے ہیں" 1پطرس۔ 1:12۔اور ہم مرد کر سکتے ہیں اور

ہمیں ان پر دھیان دینا چاہیے۔ اس سے ہمارے بارے میں حیرت انگیز انکشافات ہوں گے۔

خُدا کی ہمیں تمام برائیوں سے چھڑانے کی صلاحیت، نیز اُس کی محبت ہمارے لیے۔

کیونکہ چونکہ اُس کی طاقت، اُس کی ایمان کی دعا کے جواب میں مسیح کو دی گئی تھی۔

اس کو تمام آزمائشوں پر قابو پانے کے قابل بنانے کے لیے کافی ہے، یہ شدت میں ہیں۔

جس کا ہم خود کبھی شکار نہیں ہوں گے، یہ یقینی ہے کہ اسی طاقت کی مدد سے، میں

ایمان کی ہماری دعا کا جواب، ہم جیتیں گے.

اور یہ عقیدہ جو اس طاقت کو پکڑ لیتا ہے جس پر قابو پا لیا جاتا ہے وہ ایسی چیز نہیں ہے جو ہم پیدا کر سکتے ہیں

یا پیدا کر سکتے ہیں۔ یہ "خدا کا تحفہ" ہے ؛(Eph. 2:8)اس کی طرف سے عطا کردہ تحفہ!

ہم اس تحفہ کو قبول کر سکتے ہیں اور اس کے ذریعے تمام آزمائشوں پر قابو پا سکتے ہیں۔ جیت ہماری ہے!

جیسا کہ پولس نے کہا، ”ان سب چیزوں میں ہم اُس کے ذریعے فاتح سے زیادہ ہیں۔

جس نے ہم سے پیار کیا۔" روم 8:37۔آمین!

یسوع مسیح کو درپیش تنازعہ کے تجزیہ پر واپس آتے ہوئے، ہم غور کریں گے کہ کیسے

یہ اس کی اندرونی کشمکش تھی تمام بیرونی دباؤ کے سامنے جن کا سامنا شیاطین اور

برے آدمی -اگلے باب میں۔

باب 13

یسوع مسیح کا گناہ کے ساتھ اندرونی تنازعہ

یسوع مسیح کے گناہ کے ساتھ اندرونی کشمکش کا تجزیہ پر مبنی ہے۔

بائبل کا تصور کہ یسوع انسان تھا، خدا نہیں۔ اگر خدا ہوتا تو یہ نہیں ہو سکتا تھا۔

آزمائش، کیونکہ بائبل کہتی ہے: ”کوئی بھی آزمائش میں آکر نہیں کہتا: مجھے خدا نے آزمایا ہے۔ کیوں

خدا کو برائی سے آزمایا نہیں جا سکتا۔“ خالہ۔ 1:13۔اگر یسوع "خدا" تھا، بہت سے لوگوں کی طرح

ارادہ کریں، اس کا گناہ کے ساتھ کوئی اندرونی تنازعہ نہیں ہوگا، اور نہیں کرے گا۔

Machine Translated by Google

اسی کا مطالعہ کرنا سمجھ میں آتا ہے۔ تاہم، ایک بار جب یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ مسیح یسوع "انسان" ہے I)

تیم ؛(2:5ہم دیکھتے ہیں کہ یہ موضوع ایک نتیجہ خیز میدان ہے، مطالعہ کے لیے کھلا ہے۔

ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ یسوع "ہر طرح سے آزمایا گیا جیسا کہ ہم ہیں ، پھر بھی گناہ کے بغیر"۔ ۔4:15

بائبل وضاحت کرتی ہے کہ ہم کس طرح آزمائے جاتے ہیں: ”لیکن ہر کوئی اس وقت آزمایا جاتا ہے جب وہ کھینچا جاتا ہے۔

اپنی ہوس کے دھوکے میں۔" خالہ ۔1:14ناگزیر نتیجہ یہ ہے کہ وہ تھا۔

"اپنی اپنی ہوس سے کھینچا گیا۔" یہ اظہار مضبوط اور یکساں لگ سکتا ہے۔

بہت سے عیسائیوں کے لیے مضحکہ خیز۔ شاید وہ کہیں گے: "ہم یہ کیسے سوچ سکتے ہیں کہ

کیا خدا کے مقدس بیٹے کو جسمانی خواہشات تھیں؟ لیکن یہ سکینڈل نتیجہ ہے۔

کتاب کو صحیح طریقے سے نہ سمجھنے کی وجہ سے۔ حقیقت یہ ہے کہ لفظ "شہوت" ہے۔

مادی اشیا کے لالچ اور جنسی لذتوں کی خواہش سے متعلق۔

تاہم، ایک زیادہ درست تجزیہ ظاہر کرتا ہے کہ اصل کے معنی نہیں ہیں

خاص طور پر یہ ایک. جس لفظ کا ترجمہ "شہوت" کیا گیا ہے وہ اپیتھیمیا ہے۔ اور میں ظاہر ہوتا ہے

زیادہ تر آیات کا ترجمہ "لالچ" کے طور پر کیا گیا ہے۔ اس کے معنی ہیں "خواہش، کسی حرام چیز کی خواہش"۔ اس لیے یہ "مرضی" کا

مترادف ہے۔ جو کہ یسوع کے پاس بحیثیت انسان تھا۔

خواہشات اپنے باپ کی مرضی سے مختلف ہیں، کئی حوالوں سے ظاہر ہوتی ہے۔ فرمایا:

”کیونکہ میں آسمان سے اپنی مرضی پوری کرنے کے لیے نہیں بلکہ اُس کی مرضی کے لیے آیا ہوں۔

مجھے بھیج دو۔" یوحنا ۔6:38اور یہ بھی: "ابا، اگر آپ چاہیں تو یہ پیالہ مجھ سے لے لیں۔ تاہم نہیں

میری مرضی، لیکن تیری، پوری ہو۔" لوک .22:42یہاں ہم اپنے ساتھ اس کی مماثلت دیکھتے ہیں۔

ہمارے پاس ایسی مرضی بھی ہیں جو خدا کی مرضی کے مطابق نہیں ہیں، اور یہ ہمیں پوری کرتی ہیں۔

ان پر قابو پائیں -انہیں باپ کے حوالے کریں جیسا کہ یسوع نے کیا تھا۔

اس مکاشفہ سے ہم یسوع کے اندرونی تنازعات کو بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں۔

گناہ جزوی طور پر، گناہ کے خلاف اس کے دل کی دشمنی فطری تھی۔ کیونکہ وہ تھا

خدا کا بیٹا اوتار. اس طرح اس کے پاس وہی تقدس اور برائی سے نفرت تھی۔

جنت میں ہونے کی وجہ سے پہلے کے پاس تھا۔ وہ "سینٹ" تھا اور جب وہ اوتار ہوا تو ایسا ہونا نہیں روک سکتا تھا۔

کیونکہ اگر ایسا نہ ہوتا تو وہ وہ نہ ہوتا۔اس لیے، وہ "مقدس" پیدا ہوا تھا (لوقا ۔(1:35

تاہم، جزوی طور پر گناہ کے ساتھ اس کا اندرونی تنازعہ بالکل ہماری طرح تھا۔

اُس کی خواہشات تھیں جو خُدا کی مرضی سے مختلف تھیں، اور اُن پر قابو پانا اُس پر منحصر تھا۔

ایک عام وجہ جس کی وجہ سے بہت سے لوگ اس سوچ کی مخالفت کرتے ہیں جو یسوع کے پاس ہوگا۔

گناہ کی خواہشات تھیں، حالانکہ بائبل واضح طور پر ایسا کہتی ہے، یہ الجھن کا نتیجہ ہے۔

گناہ کے ساتھ "خواہش" ۔ خواہش، یا جسم کی مرضی، گناہ بن جاتی ہے جب یہ نہیں ہوتی ہے۔

غلبہ یعنی جب ہم اسے خوش آمدید کہتے اور پیار کرتے ہیں۔ لکھا ہے: "تو لالچ،

حاملہ ہونے کے بعد ، یہ گناہ کو جنم دیتا ہے" خالہ۔ ۔1:15جیسا کہ لوتھر نے کہا: "نہیں

ہم پرندوں کو اپنے سروں پر اڑنے سے روک سکتے ہیں، لیکن روک سکتے ہیں۔

انہیں ان پر گھونسلے بنانے دو۔ اس لیے ہم اپنے آپ کو ہونے سے آزاد نہیں کر سکتے

آزمائش کی، لیکن ہم آزمائش میں نہ پڑنے کے لیے لڑ سکتے ہیں۔" یسوع کے معاملے میں، اگرچہ

Machine Translated by Google

خواہش، یا خدا کے بتائے ہوئے راستے سے ہٹنے کی خواہش، موجود تھی، وہ نہیں تھی۔

اس کے حوالے کر دیا. بلکہ، اُس نے اُس کا خون کے برابر مزاحمت کیا، ”کہا، باپ، اگر آپ چاہیں تو اِس کو مجھ سے دور کر دیں۔

کپ؛ پھر بھی میری مرضی نہیں، بلکہ تیری، پوری ہو جائے... اور، اذیت میں مبتلا ہو کر، اس نے مزید دعا کی۔

شدت سے اور اُس کا پسینہ خون کی بڑی بوندوں کی مانند ہو کر رب کی طرف بہتا تھا۔

فرش." لوک ۔44 ،22:42یسوع نے غالب آ کر، ”بڑے رونے اور آنسوؤں کے ساتھ قربانی کی۔

دعائیں اور دعائیں اس کے لیے جو اسے موت سے آزاد کر سکتا ہے" اور "اس کی سنی گئی... حالانکہ وہ بیٹا تھا،

اس نے اطاعت اس سے سیکھی جو اس نے برداشت کی۔" ہیب ۔8 ،5:7اور وہ کہہ سکا، "قریب آؤ

اس دنیا کا شہزادہ، اور مجھ میں کچھ بھی نہیں" یوحنا ۔14:30شیطان نہ مل سکا

مسیح کے ذہن میں ان کی آزمائشوں کا خیرمقدم کرنے کے لیے کوئی سپورٹ پوائنٹ نہیں۔

اسی طرح، شیطان اور اس کے شیاطین مسلسل ہیں، اور

مختلف طریقوں سے، ہمیں گناہ کا مشورہ دینا، ہم میں "خواہش" کو ابھارنے کی کوشش کرنا

خدا کی مرضی سے دور ہو جاؤ. اُس نے یہ کام پیدائش میں حوا کے ساتھ کیا تھا۔“ سانپ نے خُداوند سے کہا

عورت: تم یقیناً نہیں مرو گے۔ کیونکہ خدا جانتا ہے کہ جس دن تم اسے کھاؤ گے۔

تمہاری آنکھیں کھل جائیں گی، اور تم اچھے اور برے کو جاننے والے خدا کی طرح ہو جاؤ گے۔ اور اس نے عورت کو دیکھا

کہ درخت کھانے کے لیے اچھا تھا، اور آنکھوں کو خوش کرنے والا تھا، اور ایک پسندیدہ درخت تھا۔

سمجھ دینا اس نے اس کا کچھ پھل لیا اور کھایا۔ ۔3:4-6اصل میں، میں کچھ بھی نہیں تھا

ممنوعہ درخت کا پھل "سمجھ دینے کے لیے مطلوب"۔ دھوکہ دیا جا رہا ہے، حوا

وہ پھلوں میں وہ چیز دیکھنے لگا جو وہاں نہیں تھا۔ شیطان نے اس میں کھانے کی خواہش پیدا کی۔

پھل "پھر لالچ، حاملہ ہونے کے بعد، گناہ کو جنم دیتی ہے" خالہ۔ ۔1:15اور وہ

اس نے کھا لیا. اور یہ عمل آج تک اپنے آپ کو دہراتا ہے، تاکہ ہم روک نہیں سکتے

خواہشات ہمارے ذہنوں میں ظاہر ہوتی ہیں۔ تاہم، ہم ان کو مسخر کر سکتے ہیں، کے فضل سے

مسیح، ہمیں بالکل اسی طرح خدا کی مرضی کے تابع کر رہا ہے جیسا کہ اس نے کیا تھا۔ ہم کہہ سکتے ہیں۔

خدا: "میری نہیں بلکہ تیری مرضی پوری ہو۔" اور جو مسیح سے تعلق رکھتے ہیں وہ مصلوب ہوئے۔

جسم اپنے جذبات اور خواہشات کے ساتھ۔" لڑکی ۔5:24

گناہ کے ساتھ اندرونی کشمکش کے موضوع کو مزید تلاش کیا جا سکتا ہے۔

گہرائی، تاکہ مسئلے کو مزید واضح کیا جا سکے اور ساتھ ہی، ظاہر کیا جا سکے۔

روشنی کی نئی باریکیاں آئیے ہم متن پر دوبارہ غور کریں: "خدا کو آزمایا نہیں جا سکتا

برائی کے لیے" خالہ۔ ۔1:13وہ اس حقیقت کے نتیجے میں واضح نتیجہ پیش کرتا ہے کہ وہ ہے۔

کائنات کا خالق۔ کیونکہ وہ خالق اور مالک ہے، خدا کائنات کا بادشاہ ہے، اور اس کی مرضی

یہ تمام مخلوقات کے لیے قانون ہے۔ اس نے اسے دس احکام کے قانون میں ظاہر کیا۔ پر ہے۔

رومیوں ،7:13بائبل کہتی ہے کہ قانون "اچھا" ہے۔ اگر قانون "اچھا" ہے تو اسے توڑنا ہے۔

برا دوسرے لفظوں میں برائی گناہ ہے۔ دوسرے لفظوں میں، نیکی مرضی کی تکمیل ہے۔

خدا اور برائی کا اس میں تضاد ہے۔

خدا کے لیے یہ ناممکن ہے کہ وہ اپنی مرضی کے خلاف جانے کے لیے آزمایا جائے، جو کہ ہے۔

اچھی. اس لیے اس کے لیے برائی کے ذریعے آزمایا جانا ناممکن ہے۔ یہ تسلیم کرنا کہ وہ ہو سکتا ہے۔

Machine Translated by Google

یہ سوچنا پرکشش ہوگا کہ خدا اپنی مرضی کے خلاف کام کرنا چاہتا ہے۔ اب ہم

ہم خود کبھی بھی، فطرتاً، ہماری مرضی کے خلاف کرنے کی خواہش نہیں کرتے۔ اور ہم چلے گئے۔

"خُدا کی صورت میں" بنایا گیا۔ ۔1:26

یہ سب کچھ، شروع میں، محض مذہبی استدلال کی طرح لگتا ہے، لیکن ایسا نہیں ہے۔ کرنے کے لئے

اس تفہیم کے مضمرات بہت زیادہ ہیں اور محبت کی گہرائی کو ظاہر کرتے ہیں۔

اسے صرف کلوری سے آنے والی روشنی سے ہی صحیح طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔ چلو

اس سے پہلے کہ ہم اس راز کو مزید کھوج سکیں کچھ حقائق قائم کریں۔ کی قربانی

صلیب خدا کی مرضی کی تکمیل تھی: "خدا نے اپنے بیٹے کو دنیا میں بھیجا...

تاکہ دنیا اُس کے وسیلے سے بچ جائے"؛ ”تاکہ ہم اُس کے ذریعے زندہ رہیں۔“ (یوحنا 3:17؛ میں جان

۔(4:9لہٰذا وہ قانون کی تکمیل تھا، جو اس کی مرضی کا اظہار ہے۔ اور

شریعت کو پورا کرنا ہی محبت ہے۔" روم۔ ۔13:10

مندرجہ بالا سے، ہم سمجھتے ہیں کہ خدا نے اپنے بیٹے کو صلیب پر دیکھ کر بہت تکلیف اٹھائی،

لیکن میں اسے وہاں سے نکالنے کی خواہش نہیں رکھتا تھا۔ اس لیے نہیں کہ وہ اپنے بیٹے سے محبت نہیں کرتا تھا -یہ ہے۔

ظاہر ہے کہ اُس نے اُس سے محبت کی تھی -لیکن ''خُدا نے دنیا سے ایسی محبت کی کہ اُس نے اپنا بیٹا دیا۔

صرف اس لیے پیدا ہوا کہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔" یوحنا

۔3:16وہ اپنے بیٹے کو صلیب سے اُتارنا نہیں چاہتا تھا حالانکہ اُس نے اُسے دیکھنے کے لیے ناقابل بیان دُکھ اُٹھایا تھا۔

وہاں پھانسی. اس لیے کہ وہ ہم سے پیار کرتا تھا اور ہمیں بچانا چاہتا تھا۔

ہم اس وحی کو تھوڑا آگے تلاش کر سکتے ہیں، اس کا تجزیہ کر سکتے ہیں۔

ہمارے ساتھ موازنہ کریں، کیونکہ ہم "خدا کی صورت" میں بنائے گئے ہیں (پیدائش ۔(1:26ہمارے پاس نہیں ہے

ہماری اپنی مرضی کے خلاف جانے کی کوئی فطری خواہش نہیں۔ اسی طرح، خدا نہیں کرتا

مجھے شاندار اور خوفناک قربانی میں رکاوٹ ڈالنے کی کوئی خواہش نہیں تھی۔ پہلے، بغیر

پلک جھپکائے بغیر، وہ اسے مکمل طور پر انجام دینے کے لیے پرعزم رہا۔ جب یسوع، میں

گیتسمنی، پوری دنیا کے گناہوں کے بوجھ تلے دبے ہوئے اور کہا،

باپ، اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ سے دور ہو جائے۔ تاہم، جیسا میں چاہتا ہوں ایسا نہ ہو، لیکن

جیسا کہ آپ چاہیں گے" (میٹ. ،(26:39خدا نے اپنے ہاتھوں سے پیالہ نہیں ہٹایا۔ بلکہ، اس نے اسے دیا

اسے پینے کی طاقت: "اور ایک فرشتہ آسمان سے اس پر ظاہر ہوا اور اسے مضبوط کیا۔" لوک .22:43چھوٹا

بعد میں، جب یسوع نے اپنے جسم کے ساتھ صلیب پر کیلوں سے لٹکا دیا، تمام توہین کہ

شیطان اور بدکار لوگ جو اس کے بیٹے پر ڈالتے ہیں، خدا میں بیدار نہیں ہوئے۔

اسے وہاں سے ہٹانے کی کم خواہش، کیونکہ یہ ہمیں نجات کی امید کے بغیر چھوڑ دے گا۔ یہ وہ ہے

ہم سے پیار کیا ؛ میں ہمیں کھونا نہیں چاہتا تھا۔ "ہر اچھا تحفہ اور ہر کامل تحفہ اوپر سے آتا ہے،

روشنیوں کے باپ کی طرف سے نازل ہوا، جس کے ساتھ نہ کوئی تغیر ہے اور نہ ہی رخ بدلنے کا سایہ۔" ٹیاگو

۔1:17اور سب سے بڑا "اچھا تحفہ"، یا "کامل تحفہ"، جو اُس نے ہمیں دیا، اُس کی زندگی تھی۔

بیٹا۔ "خدا محبت ہے" 1یوحنا ۔4:8یہ اس کی فطرت ہے۔ ہم سے خدا کی محبت اتنی ہے۔

مضبوط اور مستقل جسے کسی بھی طرح سے تبدیل نہیں کیا جا سکتا: "سب کچھ برداشت کرتا ہے... ہر چیز

قائم رہتا ہے اور "کبھی ختم نہیں ہوتا" Iکور ۔8 ،13:7

Machine Translated by Google

آئیے اب اس قربانی کے سامنے بیٹے کی حیثیت پر غور کریں۔ ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ،

جب مسیح خُدا سے پیدا ہوا تو اُس کے پاس باپ جیسی پاکیزگی اور محبت تھی۔

لہذا، خدا کی محبت مسیح میں تھی (رومیوں 8:39)۔ مزید برآں، مسیح نے سب کو پیدا کیا۔

اس لیے اس نے بھی حکومت کی اور اس کی مرضی باپ کے برابر تھی۔

یہ مخلوق کے لیے بھی قانون تھا۔ اور جیسا کہ باپ کو اس کے خلاف جانے کی کوئی خواہش نہیں تھی۔

مرضی، جو شریعت تھی، اور "اچھی"، برائی کرنے کی، تو یہ اس کے بیٹے کے ساتھ بھی تھی۔

صرف پیدا ہوا۔ مسیح کا برائی سے آزمایا جانا اتنا ہی ناممکن تھا جتنا باپ کے لیے۔

خُدا کے اکلوتے بیٹے کے طور پر، مسیح کو کبھی آزمایا نہیں جا سکتا تھا۔

اسے آزمانے کے لیے اسے ایک مخلوق بننا پڑے گا۔ جبکہ خدا اور

مسیح شریعت دینے والے تھے، کیونکہ یہ اُس کی مرضی کا اظہار تھا۔

مخلوق قانون کے تابع تھے۔ دوسرے لفظوں میں، ضروری نہیں کہ آپ کی مرضی ویسی ہی ہو۔

خدا ان کے پاس آزادانہ انتخاب تھا۔ وہ قانون کی پابندی کرنے یا اس سے تجاوز کرنے کی خواہش - اور انتخاب کرسکتے ہیں۔

وہاں. اس کا ثبوت یہ ہے کہ شیطان، اس کے فرشتوں اور انسانوں نے گناہ کرنے کا انتخاب کیا۔

(یہوداہ 1:6؛ پیدائش 3:6)، جبکہ دوسرے فرشتوں نے فرمانبرداری کا انتخاب کیا۔ جب اوتار،

مسیح کو انسان بنایا جائے گا، ایک مخلوق کے جسم کے ساتھ خدا کی طرف سے تشکیل دیا گیا تھا (عبرانیوں 10:5)، اور اس لیے،

نتیجہ، ایک انسانی دماغ. پھر وہ قانون کا تابع بن جائے گا۔ یہ کیا ہے

پولس گلتیوں میں کہتا ہے: "جب وقت کی معموری آئی تو خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا، جس سے پیدا ہوا۔

عورت، قانون کے تحت پیدا ہوئی" Gal. 4:4۔ اب، انسان کے طور پر، مخلوق کے طور پر، قانون کے طور پر قائم رہنا

یہ اب اس کی مرضی کا محض اظہار نہیں تھا۔ یہ ایک ایسی فطرت میں قائم رہا جو پیچھے ہٹ گیا۔

تکلیف کا اس حالت میں، فرمانبردار رہنے کا مطلب اپنے آپ کو کرنا ہے۔

اپنے آپ کے ساتھ مستقل تنازعہ، جیسا کہ پولس کہتا ہے: "میں اپنے تابع کرتا ہوں۔

جسم، اور اسے غلامی میں لاؤ" I Cor. 9:27. پاؤلو واضح کرتا ہے کہ یہ بالکل قابل ہونا تھا۔

آزمایا جائے کہ یسوع کو انسان بنایا گیا تھا: ''اس لیے یہ مناسب تھا کہ وہ جیسا ہو۔

بھائیوں کے لیے... کیونکہ جس چیز میں وہ خود آزمائش میں مبتلا ہو کر، دکھ اٹھاتا ہے، وہ ان کی مدد کر سکتا ہے۔

جو آزمائے ہوئے ہیں۔" ہیب 2:17، 18۔

اس منظر نامے میں، آئیے اپنے اندر گناہ کے ساتھ یسوع کی اندرونی کشمکش پر غور کریں۔

اس کی زندگی کے آخری لمحات۔ جب تک خدا اپنے مقاصد کو پورا کرنے سے پیچھے نہیں ہٹتا

محبت کا اور نہ ہی سب سے بڑے مصائب کا سامنا، انسان کی زوال پذیر انسانی فطرت کے ساتھ ایسا نہیں ہوتا۔ گرا ہوا آدمی "اپنے لئے

کام کرتا ہے" Prov. 16:26. یہ فطری ہے۔

واپس جاو. الہی مرضی اور انسان کی فطرت میں واضح فرق ہے۔

گر گیا لیکن دوسروں کے لیے اپنے آپ کو عطیہ کرنے کی بجائے اپنے آپ کو محفوظ رکھیں۔ زندگی دینے کے بجائے اسے برقرار رکھیں

دوسروں کو بچانے کے لئے؛ جب تکالیف کا راستہ خدا کی طرف سے بتایا گیا ہے تو پیچھے ہٹنا،

ایک خود غرضانہ عمل کی خصوصیت کرتا ہے، جو محبت سے متصادم ہوگا۔ اور سلام

قانون کی محبت ہے. لہذا، قربانی سے سکڑنا جب یہ خدا کا راستہ تھا۔

قانون کی خلاف ورزی کا مطلب ہوگا. اور ”گناہ قانون کی خلاف ورزی ہے“ 1 یوحنا 3:4۔ اس طرح، میں

Machine Translated by Google

یسوع کا معاملہ، تمام آدمیوں کے گناہوں کو اپنے اوپر قبول نہ کرنا، گتسمنی میں، یا

اپنے ہاتھوں میں کیلیں لگانے کی مزاحمت کرنا -باپ کی طرف سے مقرر کردہ قربانی سے انحراف

ہمیں بچانے کے لئے -یہ ایک گناہ ہو گا. انسان کی گرتی ہوئی فطرت میں حصہ لے کر، یسوع

مصائب سے پیچھے ہٹنے کی اس انسانی خواہش میں شریک ہوں گے اور اس میں آزمایا جا سکتا ہے۔

احساس.

بائبل کہتی ہے: ”لیکن ہر کوئی اُس وقت آزمایا جاتا ہے جب وہ اپنی طرف سے کھینچا اور پھنسایا جاتا ہے۔

ہوس۔" خالہ -1:14یسوع کی زندگی کے آخری مناظر کی روشنی میں، ہم دیکھتے ہیں کہ

"ہوس" اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کی خواہش بھی ہے۔ خواہش سے بچنے کے لیے

خدا جب اس میں خود کو دکھ، شرم اور تضحیک کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کا بیٹا

خدا کی یہ خواہش تھی۔ لیکن یہ اس پر غلبہ حاصل کرنا تھا اور اس نے ایسا کیا، ہماری فطرت میں

گر گیا، باپ کے فضل سے: "اس نے دعا کرتے ہوئے کہا: میرے باپ، اگر یہ پیالہ مجھ سے نہیں گزر سکتا

میرے بغیر اسے پیے، تیری مرضی پوری ہو جائے گی۔“ متی -26:42یسوع "کی صورت میں آیا

گناہ کا گوشت" (روم ،(8:3ہمارے گوشت کا حصہ لیا، اور اس پر قابو پا لیا۔ "اور وہ جو یہاں سے ہیں۔

مسیح نے جسم کو اس کے جذبات اور خواہشات کے ساتھ مصلوب کیا۔" لڑکی -5:24جیسا کہ؟

اُنہوں نے اپنے آپ کو مسیح کے حوالے کر دیا: ''مجھے مسیح کے ساتھ مصلوب کیا گیا ہے۔ اور میں زندہ رہتا ہوں، اب میں نہیں بلکہ مسیح

مجھ میں رہتا ہے اور جو زندگی میں اب جسم میں جی رہا ہوں وہ خدا کے بیٹے پر ایمان سے جیتا ہوں۔ -2:20

روشنی کے دوسرے پہلو کو بے نقاب کرنے کے لیے یہاں ایک چھوٹا قوسین بنانا ضروری ہے۔

جو اس عظیم قربانی سے نکلتا ہے۔ یسوع کی زندگی کے آخری مناظر کے تجزیے سے ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ وہ "شہوت" جس کے ذریعے وہ

آزمایا گیا تھا، نہ صرف اس کا احاطہ کرتا ہے۔

مادی چیزوں اور جنسی لذتوں کی خواہشات، جیسا کہ عام طور پر فرض کیا جاتا ہے۔

یہ صلیب کے راستے سے کسی بھی انحراف کو گھیرے ہوئے ہے۔ وہاں ایک الہی معیار کی بلندی اور جلال کو دیکھتا ہے۔

کردار کا شہوت کے لالچ پر قابو پانے کا مطلب ہے صلیب کے راستے پر چلنا۔ فی

یہ یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا: "اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو وہ اپنے آپ کا انکار کرے۔

خود، اپنی صلیب اٹھا کر میری پیروی کریں" میٹ -16:24"اور جو اپنا نہیں لیتا

کراس کرو اور میرے پیچھے نہیں آتا، تم میرے شاگرد نہیں ہو سکتے۔" لوک -14:27

اس تفہیم کی روشنی میں، پولوس رسول کے الفاظ اس میں نظر آتے ہیں۔

حقیقی معنی: "خدا، اپنے بیٹے کو گنہگار جسم کی صورت میں بھیج رہا ہے،

گناہ کے ذریعے اس نے جسم میں گناہ کی مذمت کی۔ تاکہ شریعت کی راستبازی ہم میں پوری ہو،

کہ ہم جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔ -4 ،8:3یعنی یہ ہے۔

ہمارے لیے گناہ پر قابو پانا ممکن ہے، چاہے ہمیں اس کے خلاف سختی سے لڑنا پڑے

ہماری انسانی فطرت، ہمارا گوشت۔ کیونکہ یسوع نے اسی کا سامنا کیا اور اس پر قابو پالیا

تنازعہ، جسم کی تمام بری خواہشات کو فتح کرنا اور اس کے ساتھ ہم آہنگی میں رہنا

خدا کی مرضی. ایسا کرنے کے بعد، ''اس نے جسمانی طور پر گناہ کی مذمت کی'' (رومیوں -(8:3یعنی

پوری کائنات کے سامنے اعلان کیا کہ، خدا کے فضل سے اس کے اختیار میں، گناہ،

انسانی جسم میں بھی، یہ غیر قانونی اور ناجائز ہے، کیونکہ فتح سب کی پہنچ میں ہے۔

Machine Translated by Google

مرد، عورت اور بچہ جو ایمان کے ہاتھ سے خدا کی قدرت سے چمٹے ہوئے ہیں۔
آزادانہ طور پر پیش کی جاتی ہے. اور خُدا ہمیں دعوت دیتا ہے: "میری طاقت پکڑو، اور صلح کرو
میرے ساتھ؛ ہاں، مجھ سے صلح کر لو۔" ایک ھے. 27:5۔
ہم نے پہلے ہی مطالعہ کیا ہے کہ کس طرح مسیح انسان بن گیا اور اندرونی تنازعات اور دونوں پر قابو پایا
گناہ کے بارے میں بیرونی اب ہم پر اس کے مشن کے آخری مقصد کی طرف بڑھنا باقی ہے۔
تاکہ وہ ہم میں زندہ رہے، تاکہ ہم گناہ پر قابو پائیں جیسا کہ اُس نے کیا تھا، اور بنیں۔
محفوظ کر لیا ہم اسے اگلے باب میں کریں گے۔

باب 14

مسیح ہم میں رہتا ہے۔

پولس کہتا ہے کہ "ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح نے... موت کو ختم کیا، اور زندگی اور لافانی کو خوشخبری کے ذریعے روشنی میں لایا" 2تیم 1:01۔ "اس نے موت کو ختم کر دیا" کہہ کر کسی کو اطلاع نہیں دی جاتی
اپنے گناہوں کے لیے مرنے کی ضرورت ہے -جب تک کہ آپ نہ چاہیں -کیونکہ اس نے اس کی قیمت ادا کی۔
تمام صلیب پر اس کی موت کے ذریعے. بدقسمتی سے، بہت سے لوگ ادائیگی کریں گے، کیونکہ وہ اس پر یقین نہیں کرنا چاہتے ہیں۔
انجیل
اگلا، متن مطلع کرتا ہے کہ، موت کو ختم کرنے کے علاوہ، یسوع نے "موت کو روشنی میں لایا
زندگی" اس کا کام ہمارے پچھلے گناہوں کی ادائیگی تک محدود نہیں تھا۔ آگے چلا گیا-
مردوں کے لیے روحانی زندگی گزارنے کا امکان کھول دیا گیا۔ یوحنا رسول نے کہا:
"ہم جانتے ہیں کہ ہم موت سے زندگی میں داخل ہو چکے ہیں، کیونکہ ہم اپنے بھائیوں سے محبت کرتے ہیں۔" 1جان
3:4۔جب ہم معافی حاصل کرتے ہیں، "خدا کی محبت ہمارے دلوں میں ڈال دی جاتی ہے۔
روح القدس کے ذریعہ جو ہمیں دیا گیا ہے۔" روم 5:5۔اور "شریعت کی تکمیل محبت ہے" (رومیوں۔
13:10)۔لہذا، روحانی زندگی کا مطلب محبت میں چلنا اور شریعت کے مطابق رہنا ہے۔
دس احکام، یا گناہ کے بغیر زندگی گزارنا۔ جو بھی واقعی اپنے آپ کو مسیح کے حوالے کر دیتا ہے اور
"اُس میں قائم رہو اور گناہ نہ کرو" 1 یوحنا 3:6۔"جو خدا سے پیدا ہوا ہے وہ عہد نہیں کرتا
گناہ کیونکہ اُس کی نسل اُس میں رہتی ہے۔ اور گناہ نہیں کر سکتا، کیونکہ وہ پیدا ہوا ہے۔
خدا." ایوحنا ۳:۹۔یہ وہ حالت ہے جس میں سچے مسیحی رہتے ہیں۔
"خدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی دی ہے۔ اور یہ زندگی اس کے بیٹے میں ہے۔ 1یوحنا 5:11۔زندگی"
ہمارے لیے جو چیز تجویز کی گئی ہے وہ گناہ کے خلاف فتح ہے۔ جس کے ہوتے ہوئے وہ زندہ رہا۔

Machine Translated by Google

یہاں پولس کو یہ تجربہ ہوا تھا۔ اُس نے کہا: ”میں پہلے ہی مسیح کے ساتھ مصلوب ہو چکا ہوں۔ اور زندہ، نہیں
مجھے زیادہ، لیکن مسیح مجھ میں رہتا ہے؛ اور جو زندگی میں اب جسم میں جی رہا ہوں وہ بیٹے کے ایمان سے جیتا ہوں۔
خدا کی" ۔Gal. 2:20اس کی زندگی گزارنے کا مطلب ہے کہ اس کی کشمکش کو جینا اور آزمائشوں پر فتح حاصل کرنا
ہمارے تجربے میں. "مسیح کے ساتھ مصلوب" زندگی گزارنے کا مطلب ہے کہ اس کی مرضی کے مطابق زندگی گزارنا
خُدا، اُس کی طرح، اُس ایمان کے ذریعے جو اُس کے پاس تھا۔ یسوع رب کے قیدیوں کو آزاد کرنے آیا تھا۔
گناہ اور ہم میں رہ کر وہ اپنا مشن پورا کرتا ہے۔
لیکن گرے ہوئے انسان کی فطری حالت سے بدلنے کے لیے، جس میں ہم پیدا ہوئے تھے۔
مسیح کے ساتھ مصلوب رہنے کا نقطہ، ایک تبدیلی واقع ہونی چاہیے: معجزہ
بائبل میں "نیا جنم" کہا جاتا ہے۔ بہتر تفہیم کے قابل بنانے کے لیے،
اس کی وضاحت مندرجہ ذیل اعداد و شمار کے ساتھ کی گئی ہے۔ پہلہ
انسان یسوع مسیح کا غیر تبدیل شدہ، یا جسمانی، انسان سے موازنہ کرتا ہے:

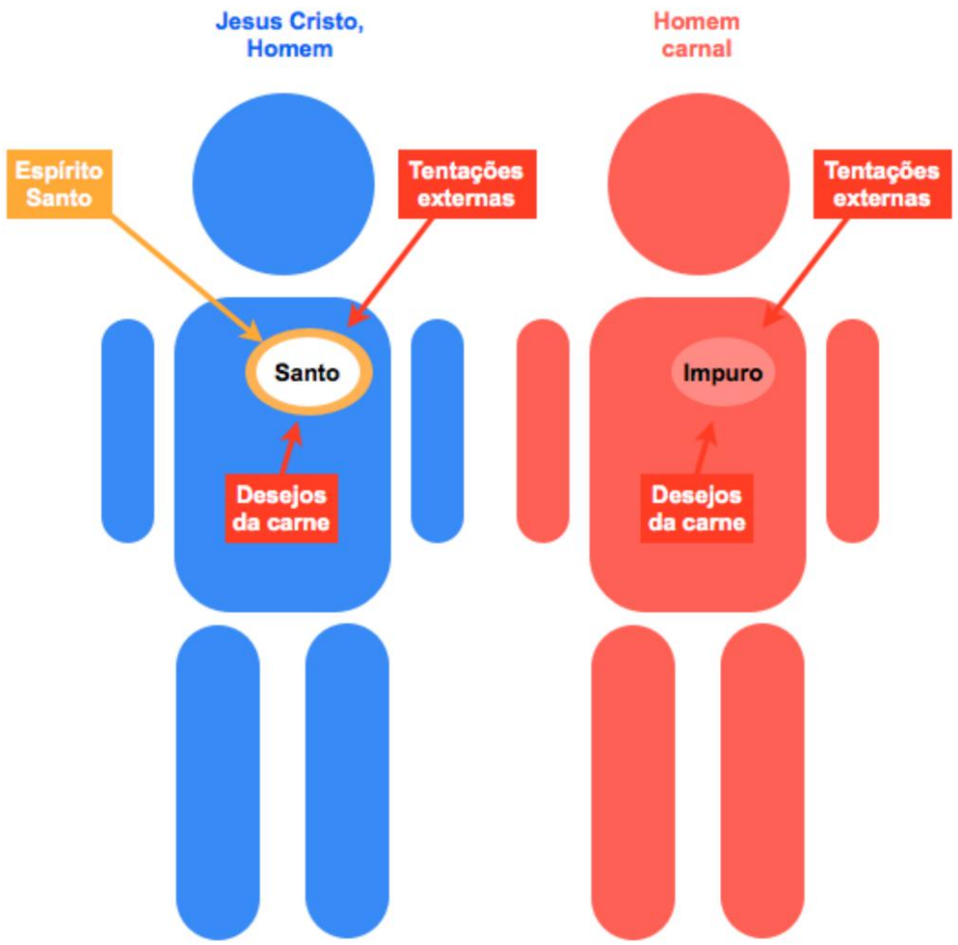

تصویر: انسان یسوع مسیح اور غیر تبدیل شدہ (جسمانی) آدمی کے درمیان موازنہ

یسوع مسیح کو نیلے رنگ میں پیش کیا گیا ہے۔ نیلا ایفود کا رنگ تھا، ایک ڈھانپنا

اعلی پادری کے لباس پر رکھا، اور قانون کے مطابق اس کی نمائندگی کی

خدا کی طرف سے: "تم افود کی چادر بھی تمام نیلے رنگ کی بناؤ۔" .Exo 28:31بائبل اس کا اعلان کرتی ہے۔

نیلے رنگ کے "آسمان"، "اس کی راستبازی کا اعلان کرتے ہیں" زبور ۔97:6اور انصاف، بدلے میں،

حکموں سے مطابقت رکھتا ہے: "تیرے تمام احکام راستبازی ہیں" زبور ۔119:172

گرے ہوئے آدمی کو سرخ رنگ میں دکھایا گیا ہے، جو گناہ کی علامت ہے۔ خدا نے اعلان کیا۔

یسعیاہ کو: "اگرچہ آپ کے گناہ سرخ رنگ کے ہیں..." عیسیٰ۔ .1:18آدمی

جسمانیت ایک گنہگار ہے، اور خدا کے احکام کی تعمیل نہیں کرتا۔

یسوع اور گرے ہوئے آدمی کے درمیان بنیادی فرق دل میں پایا جاتا ہے۔ اس کا

یسوع کی نمائندگی سفید رنگ سے ہوتی ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ جب گناہ ہوتے ہیں۔

Machine Translated by Google

پاک، وہ "خالص اون کی طرح سفید" بن جائیں گے۔ .1:18یوحنا نے آسمان کی فوجوں کو دیکھا

"باریک کتان میں ملبوس، سفید اور صاف" ۔Apoc. 19:4لہذا، یسوع کا دل صاف تھا،

بغیر کسی گناہ یا اس کی طرف جھکاؤ کے۔

یسوع کو باپ کی طرف سے روح القدس کی مدد ملی، جس کی نمائندگی شکل میں کی گئی ہے،

سونے کی انگوٹھی کے لیے جو اس کے دل کا احاطہ کرتی ہے۔ زکریا نبی نے پوچھا، "کیا ہیں؟

زیتون کی وہ دو شاخیں جو دو سنہری نالیوں کے ساتھ ہیں اور جو ان سے نکلتی ہیں۔

سنہری تیل؟" جس پر آسمانی رسول نے جواب دیا: "یہ دو ممسوح ہیں،

جو خُداوند کے سامنے کھڑے ہیں" زیک۔ ۔4:12، 14مسح کرنے والے تیل کے معنی کی وضاحت کرتے ہوئے،

اُس نے اعلان کیا، ”نہ طاقت سے نہ طاقت سے، بلکہ میری روح سے“ Zech. ۔4:6اے

روح القدس، خُدا کی طرف سے اُنڈیل گئی، آزمائشوں کے خلاف ایک ڈھال کے طور پر کام کرتی ہے۔

اب گرا ہوا انسان، خُدا کی مدد کے بغیر، اپنے آپ سے، نہیں ہے۔

فتنوں کا کامیابی سے مقابلہ کرنے کے لیے تحفظ یا طاقت۔ ناپاک دل ہونے کے علاوہ،

تجدید نہیں کی گئی، وہ اس تحفظ کے بغیر ہے جو صرف خدا کی روح اسے فراہم کر سکتی ہے۔

لہذا، یہ مکمل طور پر نقصان کے خطرے سے دوچار ہے۔ اس لیے آپ کا دل دکھائی دیتا ہے۔

شکل میں، سنہری حفاظتی انگوٹھی کے بغیر ہونے کے طور پر دکھایا گیا ہے۔

جب وہ زمین پر آیا اور مریم سے پیدا ہوا، تو یسوع کا "مقدس" دل تھا۔

یہ زمین پر آنے والا خدا کا بے عیب بیٹا تھا۔ تاہم، ایک آدمی کے طور پر، اس کے دل کو تکلیف ہوئی۔

شیطان کی طرف سے آنے والے بیرونی فتنوں کا دباؤ (متی ،4:1دنیا کی کششیں (متی 9 ،4:8اور دوسرے آدمیوں کی اشتعال انگیزی

(لوقا ؛23:39اور اس کا بھی

اندرونی آزمائشیں، خواہشات، یا خواہشات، اس کے اپنے جسم سے پیدا ہوتی ہیں۔

(اس کا "میں")، کیونکہ "ہر ایک اس وقت آزمایا جاتا ہے جب وہ اپنی طرف سے اپنی طرف متوجہ اور پھنس جاتا ہے

ہوس" (یعقوب 1:14اور یسوع "ہر طرح سے آزمایا گیا جیسا کہ ہم ہیں"۔ ۔4:15کے لیے

اوپر کی تصدیق کریں، آئیے یاد رکھیں جب اُس نے گتسمنی میں کہا تھا: "مت کرو

میری مرضی، لیکن تیری" (لوقا ۔22:42فتنوں پر قابو پانے کے لیے، اس نے پر اعتماد کیا۔

روح القدس کی مدد، دعا کے جواب میں باپ کی طرف سے بھیجی گئی، جس نے اس کی حفاظت کی۔

برائی کے خلاف دل وہ، "اپنے جسم کے دنوں میں، ایک بلند آواز کے ساتھ قربانی اور

آنسو، دعائیں اور دعائیں اس کے لیے جو اسے موت سے نجات دلا سکے، اسے سنا گیا... حالانکہ یہ تھا

بیٹا تم نے اطاعت اس سے سیکھی ہے جو تم نے برداشت کی ہے۔ ہیب ۔5:7، 8

یوں، یسوع ”ہر طرح سے آزمایا گیا، لیکن گناہ کے بغیر“۔ ;4:15ایسا ہی رہا

مقدس، زمین پر اپنی زندگی بھر، جب وہ اس میں داخل ہوا۔ اپنی وزارت کے اختتام پر، انہوں نے کہا:

"اس دنیا کا شہزادہ قریب آتا ہے، اور اس کے پاس مجھ میں کچھ نہیں ہے" یوحنا ۔14:30اور واپس جنت میں چلا گیا۔

گناہ سے بالکل پاک جیسا کہ وہ زمین پر آنے اور اوتار بننے کے لیے آیا ہے۔ پال نے لکھا:

"مسیح، بہت سے لوگوں کے گناہوں کو دور کرنے کے لیے اپنے آپ کو ایک بار پیش کرتا ہے، دوسری بار ظاہر ہو گا،

بغیر گناہ کے، ان لوگوں کے لیے جو نجات کے لیے اس کا انتظار کرتے ہیں۔ ہیب .9:28

Machine Translated by Google

یسوع کے برعکس، جسمانی انسان قدرتی مزاج کے بغیر پیدا ہوتا ہے۔

برائی کے خلاف مزاحمت. اس حقیقت کا ذکر کرتے ہوئے کہ ہم ایک گری ہوئی اور کمزور فطرت کے ساتھ پیدا ہوئے ہیں،

یسوع نے کہا، ”جو جسم سے پیدا ہوا ہے وہ گوشت ہے“ یوحنا ۔3:6اور "وہ جو جسم کے مطابق ہیں۔

جسم کی چیزوں کی طرف مائل ہیں... جسم کا مائل خدا کے خلاف دشمنی ہے، کیونکہ

یہ خدا کے قانون کے تابع نہیں ہے، اور نہ ہی، حقیقت میں، یہ ہو سکتا ہے. لہذا، ان میں

گوشت خدا کو خوش نہیں کر سکتا۔" روم ۔8 ،8:7ہم جسم سے ہیں۔ کے بارے میں بات کرتے وقت

"جسم کا جھکاؤ"، رسول "خود" کے رجحانات کو ظاہر کر رہا ہے

ہمارے والدین سے وراثت میں ملی اور بری عادات کے ذریعے حاصل کی۔ پال بھی

رومیوں 7:5میں "جذبے" کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ لغت کے مطابق جذبے بھی ہیں۔

غلبہ والی عادات یا لت۔ رومیوں کی عبارت کا مفہوم وہ گرا ہوا آدمی ہے۔

وہ خود کو خوش کرنے کی محبت میں پیدا ہوا ہے، اور اس جذبے میں مہارت حاصل نہیں کر سکتا۔ زندگی

روحانی زندگی، جو یسوع نے گزاری، اس کے برعکس ہے: "میں آسمان سے اترا ہوں، اپنے کرنے کے لیے نہیں۔

مرضی، لیکن اس کی مرضی جس نے مجھے بھیجا ہے۔" یوحنا ۔6:38

جب دل آلودہ ہوتا ہے تو انسان بالکل ناپاک ہوتا ہے، جیسا کہ یسوع نے کہا:

"جو چیز انسان سے نکلتی ہے وہ انسان کو ناپاک کرتی ہے۔ کیونکہ دلوں کے اندر سے

برے خیالات، زنا، زنا، قتل،

چوری، لالچ، بدی، فریب، تحلیل، حسد، توہین، فخر،

پاگل پن۔ یہ تمام برائیاں اندر سے آتی ہیں اور انسان کو آلودہ کرتی ہیں۔ مرقس ۔7:20-23

یسوع نے اس حوالے سے اخلاقی آلودگی کی طرف اشارہ کیا ہے۔ اگر انسان گناہ کو پالے۔

آپ کے دل میں، آپ "اخلاقی طور پر" آلودہ ہیں۔ دوسرے لفظوں میں وہ فاسق ہو جاتا ہے۔

خدا کے مقدس قانون کا۔ یہی وجہ ہے کہ جسمانی آدمی کے پورے جسم کو شکل میں دکھایا گیا ہے،

سرخ رنگ کی طرف سے. ناپاک دل جسم اور دماغ -پورے وجود کو ناپاک کرتا ہے۔

مزید برآں، ایک جسمانی آدمی کا دل خدا کی روح سے محفوظ نہیں ہے۔

لہذا، آپ کے اخلاق اندرونی اثرات، یا جسم کی خواہشات، دونوں کا نتیجہ ہیں۔

والد اور والدہ کے کردار کے خصائص کے ساتھ ساتھ ان کے دوران حاصل کردہ خصوصیات سے وراثت میں ملی

زندگی پولس نے لکھا: ”ہم فطرتاً غضب کے بچے تھے جیسے دوسرے ہیں۔

۔2:3موروثی گناہ کے رجحانات کا ذکر کرتے ہوئے، ڈیوڈ نے کہا، "میں بدکاری میں تھا۔

تشکیل دیا، اور گناہ میں میری ماں نے مجھے حاملہ کیا۔" زبور ۔51:5اور اثرات کے سلسلے میں

بیرونی، پولس نے تبدیلی سے پہلے، مردوں کی حقیقت بیان کی، کہا

جو شہزادے کے بقول اس دنیا کی روش کے مطابق "غلطیوں اور گناہوں میں رہتے تھے۔

ہوا کی طاقتوں کی، روح کی جو اب نافرمانی کے بچوں میں کام کرتی ہے۔ کے درمیان

جو ہم سب بھی کبھی اپنے جسم کی خواہشات میں رہتے تھے، کرتے تھے۔

جسم اور خیالات کی مرضی" ۔Eph. 2:2، 3مختصر میں: ہماری زوال پذیر فطرت میں،

ہم برائی کی طرف مائل ہیں (ہم جسمانی ہیں) اور ہم میں مزاحمت کرنے کی طاقت نہیں ہے۔

لالچ

Machine Translated by Google

تبدیلی انسان میں اس وقت رونما ہوتی ہے جب وہ خود کو روح کے سپرد کر دیتا ہے۔

خدا، جس کی نمائندگی مندرجہ ذیل شکل میں کی گئی ہے۔

Machine Translated by Google

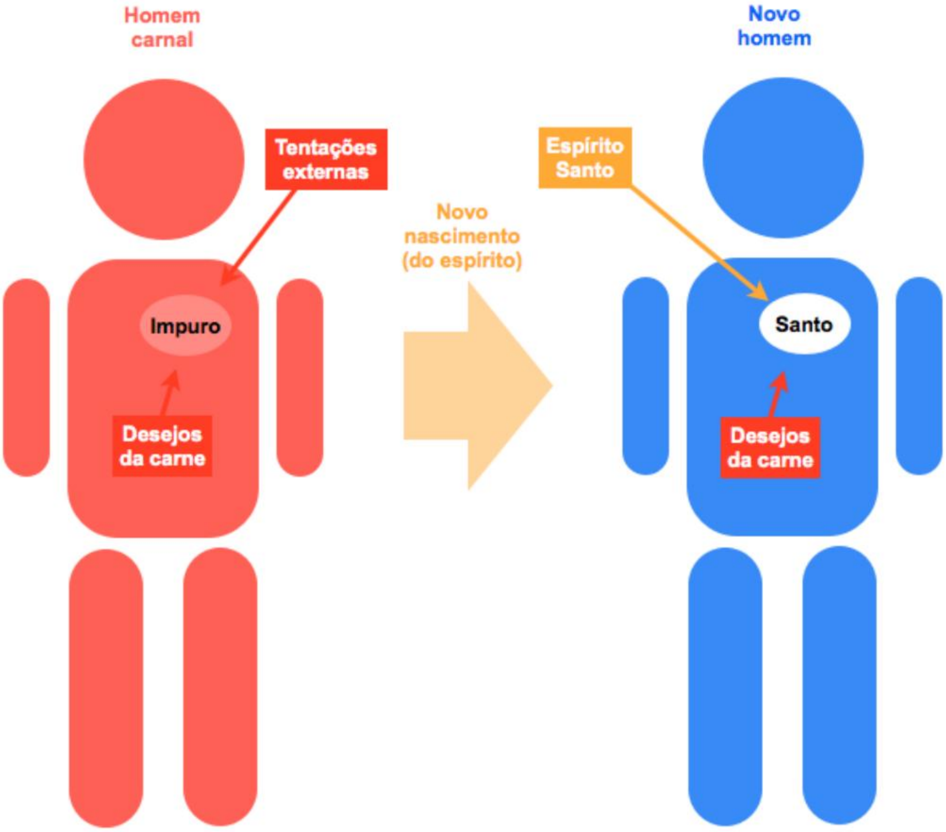

پیکر: تقابلی مین چینل ایکس کو تبدیل کیا گیا۔

جب انسان خدا کی روح القدس کے نقوش کا مقابلہ نہیں کر سکتا، اس کے

دل کی تجدید اور تبدیلی ہے؛ وہ اپنی مرضی کو پورا کرنے کی خواہش سے لبریز ہے۔ فی

لکھا ہے: "اگر تم آج اُس کی آواز سنو تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو" beH.

3:7، 8۔پاک روح اُس میں پاکیزگی پیدا کرتی ہے۔ اس طرح دل پاک و پاکیزہ ہو جاتا ہے

یعنی، اپنے آپ کو برائی سے الگ کرنے کی طرف مائل، جس کی نمائندگی شکل میں، تبدیلی کے ذریعے کی گئی ہے۔

رنگ -سرخ سے سفید تک۔

پولس بیان کرتا ہے کہ روح خدا کے دل کے جھکاؤ میں تبدیلی کا کام کرتی ہے۔

آدمی: "جسمانی دماغ موت ہے؛ لیکن روح کا جھکاؤ زندگی اور سکون ہے۔

کیونکہ جسمانی دماغ خدا کے خلاف دشمنی ہے، کیونکہ یہ خدا کے قانون کے تابع نہیں ہے،

Machine Translated by Google

اور نہ ہی یہ حقیقت میں ہو سکتا ہے... لیکن آپ جسمانی طور پر نہیں بلکہ روح میں ہیں" روم۔

8:6، 7، 9 ۔یہ عمل نیا جنم ہے۔

نئے سے پہلے اور بعد کے انسان کی حالت میں فرق بیان کریں۔

پیدائش، یسوع نے کہا، "جو گوشت سے پیدا ہوا ہے وہ گوشت ہے، اور جو پیدا ہوا ہے

روح روح ہے۔" یوحنا 3:6 ۔روح انسان کی رہنمائی کرتی ہے کہ وہ اس کے مطابق عمل کرے۔

خدا کا کلام اور اس کا قانون۔ یسوع نے کہا: ”وہ باتیں جو میں تم سے کہتا ہوں وہ روح ہیں۔

یوحنا 6:63 ۔اور پولس نے مزید کہا کہ "شریعت کی راستبازی" ہم میں پوری ہوتی ہے، "جو نہیں کرتے

ہم جسم کے مطابق چلتے ہیں، لیکن روح کے مطابق۔" روم 8:4 ۔موسیٰ نے اس کی تصویر کشی کی۔

حقیقت ایک آسان شکل میں، الفاظ میں: "اور خداوند تمہارا خدا تمہارا ختنہ کرے گا۔

دِل... خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان سے پیار کرنا،

تاکہ تم زندہ رہو۔" Deut 30:6 ۔

اور ایک بار جب دل کی تجدید ہو جاتی ہے تو پورا آدمی ایسا ہی ہوتا ہے۔ کا حوالہ دیتے ہوئے۔

دل کی اخلاقی صفائی، یسوع نے کہا: "جو دھویا جاتا ہے وہ مکمل طور پر ہے۔

صاف" یوحنا 13:10 ۔اس تبدیلی کو شکل میں رنگ میں تبدیلی سے ظاہر کیا گیا ہے۔

آدمی -سرخ سے نیلے، قانون کا رنگ. انسان، کبھی گنہگار تھا، اب ہے۔

فرمانبردار میں تبدیل.

پولس اس تبدیلی کو، دل اور پورے انسان میں، ان الفاظ میں پیش کرتا ہے:

"اپنے دماغ کی روح میں تجدید ہو؛ اور نئے آدمی کو پہن لو، جو خدا کے مطابق سچی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا ہوا ہے۔" ایف۔ 24۔

4:23، ”مقدس“ ہونا ہے۔

"برائی سے پرہیز" سے متعلق: "یہ خدا کی مرضی ہے، آپ کی

تقدیس کہ تم حرامکاری سے پرہیز کرو" 1) تھیس. 4:3)۔ دوسرے الفاظ میں، the

مسیح کی طرف سے تبدیل شدہ، نئے سرے سے پیدا ہونے والے انسان کے دل میں پیوست کردہ خواہش ہے۔

برائی سے دور رہو. لہذا، نیا آدمی، "حقیقی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا کیا گیا"

(Eph. 4:24)، گناہ کے راستے سے بچو۔ "پس اگر کوئی مسیح میں ہے، نیا

مخلوق ہے؛ پرانی چیزیں گزر چکی ہیں دیکھو، سب کچھ دوبارہ ہو گیا ہے۔" 2کرن 5:17 ۔وہ عمل کرتا ہے،

برائی کے سلسلے میں، جیسا کہ جنت کا ایک باشندہ کام کرے گا؛ اس کی وجہ یہ ہے کہ تقدس کی وجہ سے

خُدا کی رُوح کے ذریعے نصب کیا گیا تھا، وہ ایک "الٰہی فطرت کا حصہ دار" ہے 2) پطرس۔

1:4)۔ خُدا کا کلام، یا "الٰہی بیج،" اُس کی روح میں پیوست کیا گیا تھا 1) یوحنا 3:9)،

اور اس کی وجہ سے، اس کے اندر ایک تنازعہ پیدا ہوا: اس کی طرف نئی خواہشات کے درمیان

تقدس اور اس کے جسم کی خواہشات، جو اس میں بالادستی کا دعویٰ کرتی رہتی ہیں۔

آپ کے دماغ. وہ الہی مدد کے ذریعے ان پر قابو پا سکتا ہے، جو کہ نازل ہونے کی صورت میں دی گئی ہے۔

روح القدس، ایمان کی دعا کے جواب میں۔ اس طرح، تبدیل شدہ آدمی میں،

یسوع مسیح کا تجربہ

Machine Translated by Google

مندرجہ ذیل تصویر میں یہ دکھایا گیا ہے کہ کس طرح، روح کے پھیلاؤ کے ذریعے

سنت، انسان کو اسی پوزیشن میں رکھا گیا ہے جیسا کہ یسوع کا مؤثر طریقے سے مقابلہ کرنے کے لیے

گناہ کے خلاف:

تصویر -یسوع مسیح اور تبدیل شدہ آدمی کے درمیان موازنہ

مسیح دِل میں خالص پیدا ہوا تھا، کیونکہ وہ خُدا کا بے عیب بیٹا تھا۔

زمین اس لیے اس کا دل سفید دکھائی دیتا ہے۔ گرے ہوئے آدمی کے پاس دل ہوتا ہے۔

ناپاک، لیکن اس کے اور یسوع کے درمیان اس فرق کی تلافی روح القدس سے ہوتی ہے۔

خدا کی طرف سے بھیجا گیا، جب وہ تبدیل ہو جاتا ہے۔ پھر آپ کا دل پاک ہو جائے گا۔ پیٹر نے کہا

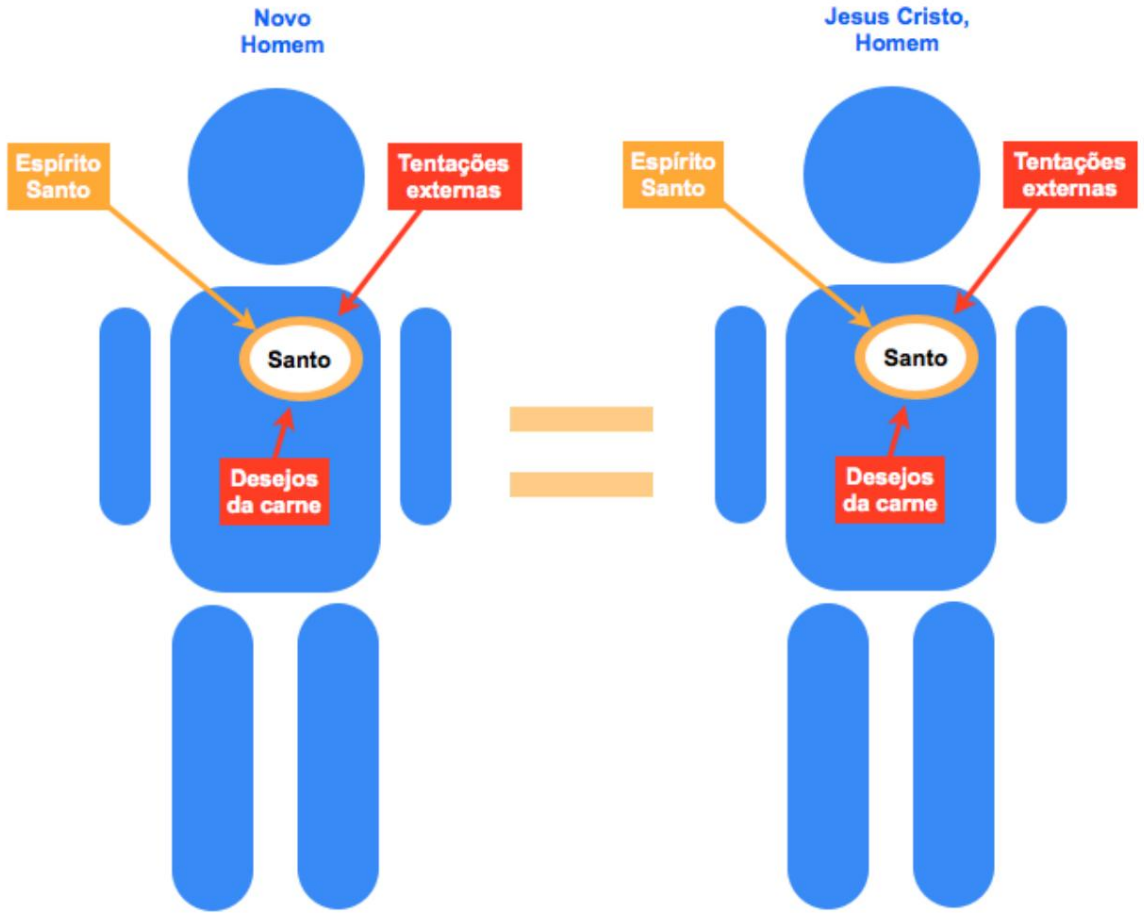

Machine Translated by Google

کہ خُدا نے نئے تبدیل ہونے والے رومیوں کے "دلوں کو پاک کیا" "ایمان سے" اعمال ۔15:9فی

یہ اس کا دل سفید ہے: "اگرچہ آپ کے گناہ سرخ رنگ کے ہیں،

وہ برف کی طرح سفید ہو جائیں گے" عیسیٰ۔ .1:18

اس نتیجے پر دوسرے استدلال کی بنیاد پر بھی پہنچا جا سکتا ہے۔ پال

یسوع کو پیش کرتا ہے، جس کا ہمیشہ پاک دل تھا، روح کے طور پر۔

اُس کے بارے میں بات کرتے ہوئے، اُس نے کہا: "اب خُداوند رُوح ہے، اور جہاں خُداوند کی رُوح ہے، وہاں ہے۔

آزادی" IIکور ۔3:17"روح" ہونے کا مطلب مقدس ہونا ہے، کیونکہ روح "مقدس" ہے (اعمال 11

؛(2:38لہذا، یسوع اپنی پیدائش سے ہی مقدس تھے -جیسا کہ فرشتہ نے خود اعلان کیا تھا۔

لوقا 1:35میں: "مقدس جو تم سے پیدا ہو گا وہ خدا کا بیٹا کہلائے گا۔" آدمی

گرا ہوا، بدلے میں، اپنی ماں کے پیٹ سے "گوشت" کے طور پر نکلتا ہے۔ لیکن جب وہ دوبارہ پیدا ہوتا ہے،

مسیح کی روح حاصل کرتا ہے، جو مقدس ہے: "توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک کو رہنے دو

یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لیا، گناہوں کی معافی کے لیے؛ اور آپ کو تحفہ ملے گا۔

روح القدس "اعمال ۔2:38پھر وہ "روح" بن جاتا ہے، ایک روحانی شخص، میں

خدا کی مرضی کے مطابق: "جو جسم سے پیدا ہوا ہے وہ گوشت ہے، اور جو

روح سے پیدا ہوا روح ہے" یوحنا ۔3:6اس طرح، مسیح کی پاکیزگی اس میں پیوست ہوتی ہے،

جیسا کہ پولس کہتا ہے: "اور نئے آدمی کو پہن لو، جو خدا کے مطابق پیدا ہوا تھا۔

سچی صداقت اور پاکیزگی۔" ایف۔ ۔4:24یسوع کے پاس "روح کا جھکاؤ" تھا جو

وہ خُدا کے قانون کے ساتھ "امن" پر رہا ہے (رومیوں ،(8:6،7جب سے وہ مجسم ہوا، جیسا کہ وہ ایک روحانی، مقدس ہستی تھا ؛Cor. 3:17

II)لوقا ۔(1:35یہ قانون کے مطابق تھا، جو روحانی ہے۔

(رومیوں ۔(7:14انسان ایک بار "جسم کا جھکاؤ" رکھتا تھا جو "دشمنی" تھا۔

خدا کے خلاف"، کیونکہ یہ اس کے قانون کے تابع نہیں ہے۔ تاہم، ایک بار تبدیل ہونے کے بعد، حاصل کرنے کے بعد

روح القدس، روح کا مائل بھی ہے۔ پھر آدمی کو میں رکھا جاتا ہے۔

وہی پوزیشن جس میں عیسیٰ تھے جب انہوں نے آزمائشوں کا سامنا کیا -برائی سے لڑنا

ایک "خالص" دل سے شروع ہو کر اور روح کا جھکاؤ، یا خواہش اور طاقت

اطاعت کرنا

اس مشاہدے سے، ہم پولس کے لکھے ہوئے متن کو بہتر طور پر سمجھتے ہیں: "آپ،

لیکن تم جسم میں نہیں ہو بلکہ روح میں ہو، اگر واقعی خدا کی روح تم میں رہتی ہے۔

لیکن اگر کسی کے پاس مسیح کی روح نہیں ہے تو وہ اس کا نہیں ہے۔" روم ۔8:9اگر آدمی

خدا کی روح کے عمل کی مخالفت نہ کریں، یہ آپ کے دل کو پاک کرے گا۔ تو خدا کر سکتا ہے۔

اسے اپنے بیٹے کے طور پر پہچانیں، اس کے دل کی پاکیزگی، اس کی پاکیزگی، اس کی محبت کے لیے۔

یعنی، الہی ڈی این اے، یا "الہی بیج" -انسان میں دیکھا جاتا ہے۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ موجود ہے۔

خدا باپ اور اس کے انسانی بیٹے کے درمیان مماثلت۔ لہذا، انسان کا تعلق ہے

خاندان ہم جانتے ہیں کہ جب ہمیں یہ تجربہ ہوتا ہے تو ہم الہی خاندان کا حصہ ہوتے ہیں، کیونکہ "The

وہی روح ہماری روح کے ساتھ گواہی دیتی ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں۔ روم .8:16یا

Machine Translated by Google

یعنی خدا ہمارے ذہنوں کو اس حقیقت سے متاثر کرتا ہے کہ ہم اپنانے سے اس کے ہیں۔

ہم اُس کی طرف سے اُس کے بچوں کے طور پر پہچانے جاتے ہیں اور اِس طرح ہم اُس کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔

ایک بار جب یسوع کے دل اور تبدیل شدہ آدمی کے دل کے درمیان موازنہ کیا جاتا ہے،

آئیے اب فتنوں کے خلاف دونوں کی جدوجہد پر غور کرتے ہیں۔ جب آدمی بھیک مانگتا ہے۔

خدا، دعا میں، جیتنے میں مدد کرتا ہے، روح القدس بھیجا جاتا ہے اور آپ کے دل کی حفاظت کرتا ہے۔

اندرونی اور بیرونی فتنوں کے خلاف، تاکہ اس پر قابو نہ پایا جا سکے۔

اس کے دل کے ارد گرد سونے کی انگوٹی کی طرف سے اعداد و شمار میں مظاہرہ کیا. نوٹ کریں کہ پھر آپ کا

تجربہ یسوع کے مساوی ہے: دل روح سے پاک اور بکتر بند ہے۔

مقدس، برائی کے خلاف. اور چونکہ یسوع، اس حالت میں، جیت گیا، یہ واضح ہے کہ

آدمی بھی جیت جاتا ہے.

پولس وضاحت کرتا ہے کہ جب روح القدس ہمارے اندر کے خلاف لڑتی ہے۔

ہمارے جسم کی خواہشات، وہ ہمیشہ جیتتا ہے: "روح میں چلو، اور تم پوری نہیں کرو گے

گوشت کی ہوس کیونکہ جسم روح کے خلاف اور روح خُداوند کے خلاف خواہش رکھتی ہے۔

گوشت اور یہ ایک دوسرے کی مخالفت کرتے ہیں، تاکہ تم وہ نہ کرو جو تم چاہتے ہو۔" لڑکی ۔17 ،5:16

وہ وضاحت کرتا ہے کہ خواہشات، جس کا اظہار جسم کے "لالچ" کے طور پر کیا جاتا ہے، اس کے برعکس ہیں۔

ان لوگوں کے لیے جو "روح" ہماری روح میں پیوند کاری کرتی ہے۔ اور روح کے خلاف کام کرنے کا نتیجہ

گوشت کا اظہار ان الفاظ میں کیا گیا ہے: "ایسا نہ ہو کہ آپ اپنی مرضی کے مطابق کریں۔" دوسرے الفاظ میں، ہم نے جیت لیا

جسم کی مرضی، خود کی.

لیکن یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب ہم پناہ کا "انتخاب" کرتے ہیں۔

خواہشات روح کی طرف سے نصب. پولُس اِس کا اظہار کرتا ہے جب وہ لکھتا ہے: ”روح میں چلو، اور

تم جسم کی خواہش پوری نہیں کرو گے۔" "چلنا" میں ایک انتخاب شامل ہے۔ ہم بس چلتے ہیں۔

اگر ہم چاہتے ہیں.

گلتیوں کے نام خط میں جو تعلیم پیش کی گئی ہے وہ اُس کی تکرار ہے۔

رومیوں: "نہ ہی اپنے اعضاء کو گناہ کے لیے ہتھیار کے طور پر پیش کریں۔

ظلم لیکن اپنے آپ کو خدا کے سامنے پیش کرو جیسا کہ مردوں میں سے زندہ ہیں، اور اپنے اعضاء

خدا کے لئے، راستبازی کے آلات کے طور پر... خدا کا شکر ہے جو گناہ کا بندہ رہا ہے،

آپ نے اپنے دل سے اس نظریے کی اطاعت کی جو آپ کو دی گئی تھی۔ اور، سے آزاد کر دیا

گناہ، آپ کو راستبازی کے بندے بنائے گئے تھے... جس طرح آپ نے اپنے ارکان کو پیش کیا تھا۔

گندگی کی خدمت کرنا، اور بدی کے بدلے بدی" -ماضی میں، تبدیلی سے پہلے

-"تو اب حاضر ہوں - "تبدیل ہونے کے بعد -"آپ کے ممبران کی خدمت کے لیے

تقدیس تک راستبازی" روم ۔6:13-19

گلتیوں کے متن کی طرف لوٹتے ہوئے، ہم دیکھتے ہیں کہ رسول اس کو تقویت دیتا رہتا ہے۔

تصور، پھر، جب یہ کہتے ہیں: "لیکن اگر آپ روح کی رہنمائی کرتے ہیں، تو آپ زیر نہیں ہیں۔

قانون کا." لڑکی ۔5:18اصطلاح "ہدایت یافتہ" ہماری رضاکارانہ رضامندی کا مطلب ہے۔ یہ صرف ہے

"رہنمائی" کون منتخب کرتا ہے اور ایسا کرنے کی اجازت دیتا ہے؛ جو مسیح کو اس کی رہنمائی کرنے دیتا ہے۔

Machine Translated by Google

اگلا، پاؤلو بتاتا ہے کہ یہ تجربہ کس طرح رہتا ہے، عملی طور پر، متضاد

جسم کے قدیم کام موجودہ کے ساتھ: "کیونکہ جسم کے کام ظاہر ہیں،

جو ہیں: زنا، زنا، نجاست، فحش، بت پرستی، جادو ٹونا، دشمنی، جھگڑا،

تقلید، غصہ، لڑائیاں، اختلاف، بدعت، حسد، قتل، شرابی،

پیٹو، اور اس طرح کی چیزیں، جن کے بارے میں میں آپ کو پہلے کی طرح بیان کرتا ہوں۔

میں نے تم سے کہا تھا کہ جو لوگ ایسے کام کرتے ہیں وہ خدا کی بادشاہی کے وارث نہیں ہوں گے۔ لیکن کا پھل

روح ہے: محبت، خوشی، امن، تحمل، نرمی، نیکی، ایمان، نرمی،

نرمی... اور جو مسیح سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے جسم کو اس کے جذبات کے ساتھ مصلوب کیا ہے۔

خواہشات۔" لڑکی ۔5:19-24اصطلاح "گوشت کو صلیب پر چڑھانا" کا مطلب ہے اسے مار ڈالنا۔ یعنی

اپنی بری خواہشات کو مرنا. تبدیل شدہ آدمی کے لیے یہ ممکن ہے، جب وہ انتخاب کرے۔

روح کے ذریعہ آپ کی روح میں پیوست پاک خواہشات کو پورا کریں۔ ایسا کرنے میں، وہ دیتا ہے

خُدا کے لیے آپ کے دل میں کام کرنے کی اجازت، جسم کی خواہشات کو مات دے کر۔ پھر،

روح جسم پر قابو پاتی ہے ۔ اس لیے یہ کہنا درست ہے کہ ”ان کے لیے کوئی مذمت نہیں ہے۔

جو مسیح یسوع میں ہیں جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔

روم ۔8:1جو شخص پاکیزگی سے چلتا ہے اسے کبھی بھی بدکار قرار نہیں دیا جائے گا۔ جو چلتا ہے۔

دس احکام کے قانون کی تعمیل میں اس کی مذمت نہیں کی جائے گی۔

فاسق پولس اس سچائی کو ان الفاظ میں نقل کرتا ہے: ”اگر تم روح کی رہنمائی میں ہو،

آپ قانون کے تحت نہیں ہیں" ۔Gal. 5:18

یاد رکھیں کہ روح القدس کی بحالی کے کام میں ایک دوہرا کام پورا کرتا ہے۔

گرا ہوا آدمی پہلا یہ ہے کہ اپنے ایک بار کے ناپاک دل کی تجدید کریں ، اسے دوبارہ بنائیں

پاکیزگی، یسوع مسیح کی طرح پاک رہنے کے لیے جب وہ زمین پر آئے تھے۔ یہ قابل توجہ ہے۔

اعداد و شمار سے، جب آپ دونوں کے دل، مسیح اور انسان، سفید میں دیکھتے ہیں۔ اے

دوسرا یہ کہ اسے پاک رکھنا، جسم کی خواہشات کے خلاف کام کرنا اور اس پر قابو پانا، جبکہ

وہ خدا کی مرضی کو پورا کرنے کا انتخاب کرنے میں ثابت قدم رہتا ہے -جس کی نمائندگی انگوٹھی سے ہوتی ہے۔

آپ کے دل کے ارد گرد سنہری ڈھال.

انسان یسوع مسیح اور تبدیل شدہ آدمی کی تصاویر کا موازنہ کرنا، میں

اعداد و شمار، یہ نوٹ کیا گیا ہے کہ جس طریقے سے وہ اور تبدیل شدہ آدمی کے خلاف فتح حاصل ہوتی ہے۔

فتنہ بالکل ایک جیسا ہے۔ اور اس وجہ سے یہ اس کے علاوہ یسوع مسیح کی پیروی کرتا ہے۔

ہمارا نجات دہندہ، حقیقت میں، اس کی مثال ہے جو ہم سب کر سکتے ہیں اور کیا ہونا چاہیے،

زمین پر راستبازی اور پاکیزگی میں چلنا۔

"اس لیے آئیے ہم بھی... ہر وزن اور گناہ کو ایک طرف رکھ دیں۔

ہمیں گھیرے ہوئے ہے، اور ہمیں صبر کے ساتھ دوڑنا ہے جو ہمارے سامنے رکھی ہے، دیکھتے ہوئے

یسوع، ایمان کا مصنف اور ختم کرنے والا، جس نے اپنے سامنے رکھی خوشی کے لیے، برداشت کیا۔

کراس، شرم کو حقیر سمجھ کر، اور خدا کے تخت کے داہنے ہاتھ پر بیٹھ گیا۔ اس لیے غور کریں،

وہ جس نے اپنے خلاف گنہگاروں کی طرف سے ایسے تضادات کو برداشت کیا کہ شاید وہ نہ کرے۔

Machine Translated by Google

کمزور، آپ کی روحوں میں بے ہوشی. تم نے ابھی تک خون کے قطرے تک مزاحمت نہیں کی،

گناہ کے خلاف جنگ. اور کیا آپ اس نصیحت کو بھول گئے ہیں جو دلیل دیتی ہے؟

تمہارے ساتھ بچوں کی طرح: میرے بیٹے، رب کی اصلاح کو حقیر نہ جانو، اور بے ہوش نہ ہو۔

جب آپ کو اس کی طرف سے ملامت کی جاتی ہے۔ کیونکہ خُداوند جس سے پیار کرتا ہے اُسے درست کرتا ہے، اور کوڑے لگاتا ہے۔

جو کچھ وہ اپنے بیٹے کے لیے وصول کرتا ہے۔ اگر آپ اصلاح کو برداشت کرتے ہیں، تو خدا آپ کے ساتھ بچوں کی طرح سلوک کرتا ہے۔

کیوں کہ کون سا بیٹا ہے جسے اس کا باپ درست نہیں کرتا؟ لیکن اگر آپ نظم و ضبط کے بغیر ہیں، جو

سب کو شریک بنایا جاتا ہے پھر تم کمینے ہو بچے نہیں۔ اس کے علاوہ، ہمارے پاس تھا

جسم کے مطابق ہمارے باپ دادا، ہمیں درست کرنے کے لیے، اور ہم ان کا احترام کرتے ہیں۔ ہم نہیں

کیا ہم زندہ رہنے کے لیے روحوں کے باپ کے سامنے بہت کچھ جمع کر دیں؟ کیونکہ وہ، میں

یہ سچ ہے کہ تھوڑی دیر کے لیے، انہوں نے ہمیں درست کیا جیسا کہ وہ مناسب سمجھتے تھے۔ لیکن یہ ایک، کے لیے

ہمارا فائدہ، اس کی پاکیزگی کے حصہ دار بننا۔

اور، حقیقت میں، تمام اصلاح، فی الحال، خوشی کی نہیں، بلکہ خوشی کی لگتی ہے۔

اداسی، لیکن پھر اس کے استعمال کرنے والوں میں راستبازی کا پرامن پھل پیدا کرتا ہے۔ لہذا،

اپنے تھکے ہوئے ہاتھ اور اپنے ٹوٹے ہوئے گھٹنوں کو دوبارہ اٹھائیں، اور سیدھے راستے بنائیں

آپ کے پاؤں کے لیے، تاکہ لنگڑانے والا مکمل طور پر بھٹک نہ جائے، بلکہ ہو جائے۔
شفا

سب کے ساتھ امن اور پاکیزگی کی پیروی کرو، جس کے بغیر کوئی رب کو نہیں دیکھ سکے گا۔ ہونا

ہوشیار رہو کہ کوئی اپنے آپ کو خدا کے فضل سے محروم نہ کرے، اور یہ کہ تلخی کی جڑ نہ ہو۔

ابھرنا، آپ کو پریشان کرے گا، اور اس کے ذریعے بہت سے لوگ ناپاک ہوں گے۔ اور کسی کو بے وقوف نہ ہونے دیں، یا

ناپاک، عیسو کی طرح، جس نے کھانے کے لیے اپنا پیدائشی حق بیچ دیا۔ کیوں

آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ جب وہ نعمت کا وارث بننا چاہتا تھا، تب بھی اسے رد کر دیا گیا، کیونکہ اس نے ایسا نہیں کیا۔

اسے توبہ کی جگہ مل گئی حالانکہ اس نے آنسو بہا کر ڈھونڈا تھا۔ تم کیوں نہیں پہنچے؟

ٹھوس پہاڑ کی طرف، آگ سے بھڑکتا ہوا، اور اداسی، اور اداسی، اور طوفان، اور

نرسنگے کی آواز، اور الفاظ کی آواز، جسے سننے والوں نے پوچھا کہ وہ

مزید بات نہیں کی. کیونکہ وہ برداشت نہیں کر سکتے تھے جو انہیں حکم دیا گیا تھا: اگر ایک جانور بھی

پہاڑ کو چھونے پر سنگسار کیا جائے گا یا برچھی لے کر گزر جائے گی۔ اور وہ نظارہ اتنا خوفناک تھا۔

موسیٰ نے کہا: میں حیران ہوں اور کانپ رہا ہوں۔ لیکن تم صیون پہاڑ پر آئے ہو، اور

زندہ خدا کا شہر، آسمانی یروشلم، اور ہزاروں فرشتے؛ عالمگیر تک

پہلوٹھوں کی جماعت اور کلیسیا، جو آسمان پر لکھے گئے ہیں، اور خُدا کے لیے، جس کا قاضی ہے۔

سب، اور راستبازوں کی روحوں کے لیے کامل بنایا۔ اور یسوع کے لیے، ایک نئے کا ثالث

عہد، اور چھڑکنے کا خون، جو ہابیل سے بہتر بولتا ہے۔

دیکھو کہ تم اسپیکر کو رد نہ کرو۔ کیونکہ اگر وہ بچ نہیں پائے

رد کر دیا جس نے انہیں زمین پر متنبہ کیا، بہت کم، اگر ہم اس سے منہ موڑ لیں جو ہے

آسمانوں سے؛ جس کی آواز نے پھر زمین کو حرکت دی، لیکن اب یہ کہتے ہوئے اعلان کرتی ہے: پھر بھی ایک

میں ایک بار پھر نہ صرف زمین بلکہ آسمان کو بھی حرکت دوں گا۔ اور یہ لفظ: ایک بار پھر،

Machine Translated by Google

منقولہ چیزوں کی تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے، جیسے بنی ہوئی چیزیں، تاکہ غیر منقولہ

باقی لہٰذا، ایک ایسی بادشاہی حاصل کرنے کے بعد جو ہلا نہیں جا سکتی، آئیے مضبوطی سے پکڑیں۔

فضل، جس کے ذریعے ہم خدا کی عبادت قابل قبول، عقیدت اور تقویٰ کے ساتھ کرتے ہیں۔" ہیب -12:1

29.

مسیح کے ذریعے پاکیزگی میں رہنے کا طریقہ سیکھنے کے بعد، یہ ہمارے لیے جاننا باقی ہے۔

اس کا مقصد ہمارے لیے اور اسی تجربے میں دوسرے شرکاء کے لیے ہے۔ اے

ہم اگلے باب میں تلاش کریں گے۔

کلیسیا میں مسیح کا کام -اس کی دوسری آمد کے لیے شرط

"یسوع مسیح نے موت کو ختم کر دیا، اور زندگی اور لافانی کو انجیل کے ذریعے روشنی میں لایا" 2تیمتھیس 1:10

بائبل اعلان کرتی ہے کہ یسوع مسیح کے ساتویں اور آخری نرسنگے کی آواز پر واپس آئے گا۔

مکاشفہ: "کیونکہ خُداوند خود آسمان سے ایک للکار کے ساتھ، ایک فرشتہ کی آواز کے ساتھ اُترے گا،

اور خدا کے نرسنگے کے ساتھ ؛ اور جو مسیح میں مرے وہ پہلے جی اٹھیں گے۔ کے بعد

ہم جو زندہ ہیں اور باقی رہیں گے بے خود ہو جائیں گے۔ -17 ،4:16"دیکھو، میں تم سے کہتا ہوں۔

اسرار: بے شک، ہم سب نہیں سوئیں گے، لیکن ہم سب بدل جائیں گے، ایک میں

لمحہ، پلک جھپکتے میں، آخری صور سے پہلے؛ کیونکہ صور پھونکا جائے گا، اور

مُردے لافانی جی اُٹھیں گے، اور ہم بدل جائیں گے۔" 1کور ۔52 ،15:51

"لیکن ساتویں فرشتے کی آواز کے دنوں میں، جب وہ نرسنگا پھونکنے والا ہے،

تب خدا کا بھید پورا ہو جائے گا" -Apoc. 10:7پال واضح کرتا ہے کہ اس کا ایک راز

خُدا کلیسیا کے ارکان کے کردار میں مسیح کا مکاشفہ ہے: "جسے خُدا دینا چاہتا تھا

یہ جاننے کے لیے کہ غیر قوموں کے درمیان اس راز کے جلال کی دولت کیا ہے، یعنی مسیح میں

تُو، جلال کی اُمید" کرنل -1:27جب مسیح ہو گا تو ساتواں بگل بجے گا۔

اس کے گرجہ گھر میں نازل ہوا؛ اور اس کے لمس کی گونج میں مسیح واپس آئے گا۔

پہلے مسیح کا کردار اُس کے گرجہ گھر میں ظاہر ہونا چاہیے، اور پھر وہ آئے گا۔

اسے تلاش کرو. "مسیح نے کلیسیا سے محبت کی، اور اس کے لیے اپنے آپ کو دے دیا، تاکہ اس کو پاک کیا جا سکے۔

اسے پانی کے دھونے سے پاک کرنا، لفظ کے ذریعے، اسے اپنے آپ کو چرچ کے سامنے پیش کرنا

Machine Translated by Google

شاندار، بغیر داغ یا شکن یا ایسی کوئی چیز، لیکن پاک اور بے عیب۔" ایف۔
5:25-27۔

مسیح کا کردار تب بنتا ہے جب وہ انسان میں رہتا ہے، تجربے کے مطابق
جسے ہم نے پچھلے باب میں دیکھا تھا۔ اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب آدمی کا اس سے سامنا ہوتا ہے اور
اسے قبول کرو. خدا کے کلام کو پڑھنے کے ذریعے یہ تجربہ ہو سکتا ہے۔
مسیح "کلام" ہے (یوحنا ۔1:14)ہمیں پرانے اور نئے عہد نامہ کا مطالعہ کرنا چاہیے۔
اس کا واحد مقصد اسے تلاش کرنا، اس کے بارے میں جاننا -وہ کون تھا اور ہے، اور اس نے کیا کیا اور کیا کر رہا ہے
ہم "تم صحیفوں کو تلاش کرتے ہو، کیونکہ تم سمجھتے ہو کہ ان میں تمہیں ہمیشہ کی زندگی ہے، اور یہی وہ ہے۔
میری گواہی دو" یوحنا ۔5:39لہذا "ہمیں بتائیں، اور ہمیں معلوم کرنا جاری رکھیں
جناب صبح کی طرح اس کی روانگی یقینی ہے۔ اور وہ بارش کی طرح ہمارے پاس آئے گا۔
آخری دن جو زمین کو پانی دیتا ہے۔" ہوسی ۔6:3وہ ہم پر اپنی روح نازل کرے گا، مقابلے میں
بارش کے ساتھ، اور اس طرح وہ ہم میں زندہ رہے گا۔ پھر جو کچھ اُس نے کہا وہ پورا ہو گا: ”اس دن
تم جان لو گے کہ میں اپنے باپ میں ہوں، اور تم مجھ میں اور میں تم میں ہوں۔" یوحنا ۔14:20یہ کہ
کتاب اس سفر میں ایک ابتدائی تحریک کے طور پر کام کرتی ہے، اور آپ مسیح کی طرف دیکھتے رہتے ہیں۔
اس کے سیکھنے کی.
یہ بات پورے یقین کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ اگر زمین پر تمام لوگ
مسیح کو تلاش کرنے کے واحد ارادے کے ساتھ سچے دل سے کلام کا مطالعہ کریں۔
اُنہوں نے اُس کی روح سے پایا اور حاصل کیا ہوگا، ''کیونکہ... جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے'' میٹ ۔7:8
پھر، وہ ان میں سے ہر ایک میں رہے گا، اور چرچ اسے قبول کرنے کے لیے تیار ہو جائے گا؛ وہ پہلے ہی
میں واپس آ جاتا اور یہ کتاب لکھنا بالکل غیر ضروری ہوتا۔ لیکن یہ کیسے نہیں ہوتا
ہوا، بہت سے لوگ اس سے مستفید اور برکت پا سکتے ہیں، کیونکہ وہ کر سکتے ہیں۔
اسے تلاش کریں، جیسا کہ شاید آپ کے پاس ہے، اپنے پڑھنے کے ذریعے۔
یسوع نے کہا، ”اور جب میں زمین سے اُٹھایا جاؤں گا تو تمام لوگوں کو اپنی طرف کھینچوں گا۔“ جان
.12:32صلیب پر مسیح کا نزول، اس کی قربانی اور وہ تمام سچائیاں جو
،involveان سب کے دلوں کو اپنی طرف متوجہ کرے گا جو اس سے متاثر ہیں۔ لہذا، اگر یہ
کتاب، آپ کی آنکھوں اور آپ کے دل کو مسیح کی طرف راغب کرنے کے لیے پیش کی گئی، دوسروں کو عطا کریں۔
ایک ہی نعمت حاصل کرنے کا موقع: اسے شیئر کریں۔ آپ جس کو بھی تحفہ دیں۔
ایک کاپی سے پیار کریں، یا اسے پڑھنے کے لیے قرض دیں اور دوسروں کی زندگیوں میں برکت ڈالیں۔ اے
مسیح کا نزول انجیل ہے۔ اور خُداوند نے ہمیں یہ حکم دیا: "سب میں جاؤ
دنیا، ہر مخلوق کو خوشخبری سناؤ" (مرقس ۔16:15)"اور بادشاہی کی یہ خوشخبری ہو گی۔
تمام قوموں کے لیے گواہی کے طور پر پوری دنیا میں منادی کی، اور پھر انجام آئے گا۔ میٹ
۔24:14اس طرح اس کتاب اور پیغام کو ہر طرح سے فروغ اور پھیلانا
اس میں بے نقاب ہو کر، ہم "خدا کے دن کے آنے میں جلدی کر رہے ہوں گے" 2پطرس۔ ۔3:12یسوع نے کہا:
"پھر وہ وفادار اور عقلمند نوکر کون ہے جسے اس کے مالک نے اپنے گھر پر مقرر کیا ہے؟
اپنے وقت میں رزق دیں؟ مبارک ہے وہ بندہ جسے اس کا آقا، جب

Machine Translated by Google

آؤ، اپنے آپ کو اس طرح خدمت کرتے ہوئے پاؤ۔" متی ۔46 ،24:45ہم پھیلتے ہوئے وفادار اور عقلمند نوکر ہوں گے۔

دوسروں کو یہ حقیقی روحانی خوراک، مسیح کا الہام؟ جنت انتظار کر رہی ہے۔

جی ہاں. اور ایسا ہی ہو! اللہ اپ پر رحمت کرے.